DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

مورخہ 28.08.2024

نمبر شمار	اہم قومی ومقامی خبریں	اخبارات
01	صدراور وزیر اعظم کا بلوچستان میں دہشتگردی کے خاتمے کیلئے ہر ممکن کارروائی کا حکم	جنگ ودیگر اخبارات
02	عوام کی جان و مال کا تحفظ جرائم کے خاتمے میں پولیس کا کلیدی کردار ہے، گورنر	جنگ ودیگر اخبارات
03	بلوچستان میں مٹھی بھر عناصر تخریبی کارروائیوں میں ملوث ہیں، وزیر اعلی	جنگ ودیگر اخبارات
04	عوام کے نشاندہی کردہ مسائل حل کرینگے، فیصل جمالی	مشرق ودیگر اخبارات
05	پاکستان کی سالمیت پر سمجھوتہ نہیں ہوگا، نسیم الرحمان	جنگ ودیگر اخبارات
06	بے گناہ افراد کی شہادت افسوسناک ہے، جام کمال	مشرق ودیگر اخبارات
07	دھماکے سے تباہ ہونے والے ریلوے پل کا ملبہ ہٹا دیا گیا	جنگ ودیگر اخبارات
08	بی سی کے جوان دن رات ڈیوٹیاں دے کر لوگون کو تحفظ فراہ کر رہے ہیں، کمانڈنٹ	جنگ ودیگر اخبارات
09	موسیٰ خیل واقعہ میں ملوث عناصر کو ضرور سزاء ملے گی، عبدالخالق	جنگ ودیگر اخبارات
10	ریکوڈک منصوبہ سعودی عرب سے 80 کروڑ ڈالر سرمایہ کاری معاہدہ متوقع	آزادی ودیگر اخبارات
11	شہید ہونے والے جوانوں کو سبی وڈیرہ مراد جمالی میں تدفین	جنگ ودیگر اخبارات
12	دہشتگردوں کو مکمل ختم کرنے کا وقت آ گیا ہے، سینیٹر عبدالقادر	مشرق ودیگر اخبارات
13	محمد اعجاز سواتی نے قائم مقام چیف جسٹس بلوچستان کا حلف اٹھالیا	آزادی ودیگر اخبارات
14	صحافیوں کے نام فورتھ شیڈول میں نہیں ڈالے، ڈی سی گوادر	جنگ ودیگر اخبارات
15	طالبات کا جدید کھیلوں میں حصہ لینا خوش آئند ہے، سیکرٹری اطلاعات	باخبر ودیگر اخبارات
16	وادی کوئٹہ میں موسلا دھار بارش نالیاں ابل پڑیں نشیبی علاقے زیر آب	انتخاب ودیگر اخبارات
17	بیرونی دشمن کوئی نہیں ہم اندرونی طور پر ملکی بنیادیں ہلا رہے ہیں، محمود اچکزئی	جنگ ودیگر اخبارات
18	پشین میں دہشتگردی پر مبنی عوام دشمن واقعات حکومت کی ناکامی ہے، سیاسی جماعتیں	جنگ ودیگر اخبارات

امن وامان:

نامعلوم افراد کی جاموٹ قومی اتحاد حب کے صدر پر فائرنگ، ایک شخص جاں بحق، کھڈ کوچہ میں پھر حالات کشیدہ، کوئٹہ کراچی شاہراہ بند، ڈیرہ مراد جمالی، جھل مگسی ،فائرنگ کے واقعات میں پانچ افراد ہلاک، متعلقہ ریجن کے سی ٹی ڈی تھانوں میں دہشتگردی کے مقدمات درج

عوامی مسائل :

موسیٰ کالونی میں پانچ سال قبل لگایا گیا ٹیوب ویل فعال نہ ہوسکا رہائشی افراد کو شدید مشکلات، بھاگ کھیل کی سہولیات سے محروم ہے، عوامی حلقے

CS CamScanner

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

مورخہ 28.08.2024

اداریہ:

روزنامہ باخبر کوئٹہ نے "**کوئٹہ میں ٹریفک کے بڑھتے مسائل کاحل ضروری ہے**" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے کہ بلوچستان کے دارحکومت کوئٹہ میں ٹریفک سنگین مسئلے شکل اختیار کرچکی ہے مسئلے کی شدت میں وقت کے ساتھ اضافہ ہوتا چلا جارہا ہے اصلاح احوال کیلئے اقدامات اگراٹھائے بھی جائیں تووہ مرکزی شارع اور چند دوسری سڑکوں تک محدود رہتے ہیں اس میں کوئی شک نہیں کہ ٹریفک سے جڑے مسائل کسی ایک دفتر کا دردسر نہیں اس میں مختلف سٹیک ہولڈرز ادارے ہیں اس سارے مسئلے کی شدت میں دیگرعوامل کیساتھ تجاوزات بھی ہیں جن کے خاتمے کیلئے مستقل نوعیت کی پلاننگ ضروری ہے جس میں تاجروں کی نمائندگی بھی شامل ہوایک گھنٹے کیلئے تجاوزات ختم کرنا اوردرباره وہی صورت اختیار کرنا مسلے کاحل نہیں۔

اداریے:

روزنامہ جنگ کوئٹہ نے "**دہشت گردی :بیرونی ہاتھ!**" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ مشرق کوئٹہ نے "**اتحاد واتفاق کامظاہرہ کرنے اور موثر لائحہ عمل اپنانے کی ضرورت**" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ باخبر کوئٹہ نے "**عوام کو مشکلات کا گراف مسلسل بڑھتا چلا جارہا ہے**" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ انتخاب کوئٹہ نے "**ملک بھر میں بارشوں نے تباہی مچادی، کئی شہری جاں بحق**" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ بلوچستان ایکسپریس کوئٹہ نے "Balochista's Call to Unity" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ بلوچستان ٹائمز کوئٹہ نے "Alarming Rise of Hepatitis" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

مضامین:

روزنامہ آزادی کوئٹہ نے "**آواران میونشپل کمیٹی کے چیئرمین کی غفلت اور علاقائی مسائل**" کے عنوان سے نظام امتیاز کا مضمون تحریر کیا ہے۔

روزنامہ سنچری ایکسپریس کوئٹہ نے "**بلوچستان میں دہشتگردی**" کے عنوان سے مزمل سہروردی کا مضمون تحریر کیا ہے۔

برائے ڈائریکٹر جنرل
نظامت تعلقات عامہ بلوچستان

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No.

Dated: 28 AUG 2024

Page No.

وفاقی کابینہ کا اجلاس آپریشن عزم استحکام کیلئے 20 ارب روپے کی منظوری، دہشتگردی کے حالیہ واقعات پر تشویش کا اظہار، انسداد دہشتگردی کیلئے مسلح افواج سے ہر ممکن تعاون کے عزم کا اعادہ، لیف بلوچستان کیلئے ایک ارب 95 کروڑ روپے کی منظوری

صدر اور وزیراعظم کا بلوچستان میں دہشتگردی کے خاتمے کیلئے ہر ممکن کارروائی کا حکم

وزیراعلیٰ سرفراز بگٹی و وزیرداخلہ محسن نقوی کی صدر اور وزیراعظم سے ملاقات، صوبے میں امن کی بحالی کیلئے اور بھی اہم فیصلے ہوئے

صدر مملکت آصف علی زرداری کو ملاقات میں بلوچستان میں حالیہ دہشت گردی کے واقعات پر بریفنگ، امن وامان کے قیام کے حوالے سے تجاویز پر تبادلہ خیال، صدر مملکت کا دہشت گردوں کے مکمل خاتمے کیلئے موثر اقدامات پر زور

وزیراعظم کی بلوچستان میں بحالی امن کیلئے ہر ممکن تعاون کی یقین دہانی، ہر فرد اور املاک کا تحفظ یقینی بنایا جائے، تشدد پسندی ناقابل قبول، بے گناہ افراد کے قتل میں ملوث عناصر کو کیفر کردار تک پہنچایا جائے گا، وزیراعظم شہباز شریف

دہشتگرد پاکستان اور چین کے درمیان فاصلے پیدا کرنا چاہتے ہیں، دہشتگردی کو ختم کرنے کا وقت آگیا، افواج پاکستان کو تمام وسائل مہیا کریں گے، دشمن کے ساتھ نہ بات ہو سکتی ہے نہ ہی نرم رویہ اختیار کیا جا سکتا ہے، وفاقی کابینہ کے اجلاس سے خطاب

وفاقی کابینہ [illegible] فیصلوں کی توثیق، وفاقی کابینہ [illegible] ذمہ داری [illegible] منصوبوں کی منتقلی [illegible] اجلاس میں بیرون ملک [illegible] سے متعلق ایجنڈا [illegible] کا بھی جائزہ لیا گیا

کوئٹہ (سٹی رپورٹر + مانیٹرنگ ڈیسک) صدر مملکت آصف علی زرداری سے وفاقی وزیر داخلہ محسن نقوی اور وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی ملاقات، بلوچستان کی سیکورٹی اور امن و امان کی صورتحال پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ منگل کو صدر مملکت آصف علی زرداری سے وفاقی وزیر داخلہ محسن نقوی اور وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے ملاقات کی۔ ملاقات میں بلوچستان میں حالیہ دہشت گردی کے واقعات کے حوالے سے بریفنگ اور بلوچستان......... بقیہ 2 صفحہ نمبر 7 پر

میں امن وامان کے قیام کے حوالے سے تجاویز پر بھی تبادلہ خیال کیا گیا۔ اس موقع پر صدر مملکت آصف علی زرداری نے کہا کہ بلوچستان میں سیکورٹی کی صورتحال بہتر بنانے کے لئے ہر ممکن اقدامات کئے جائیں۔ صدر مملکت نے دہشت گردوں کے مکمل خاتمے کیلئے موثر اقدامات کی ضرورت پر زور دیا۔ وزیراعظم محمد شہباز شریف سے منگل کو یہاں وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے ملاقات کی۔ ملاقات میں وفاقی وزیر داخلہ محسن نقوی بھی موجود تھے اس موقع پر وزیر اعلیٰ بلوچستان اور وفاقی وزیر داخلہ نے وزیراعظم کو بلوچستان کی صورتحال پر بریفنگ دی میر سرفراز بگٹی نے وزیراعظم کو بتایا کہ بلوچستان میں بحالی امن کیلئے اقدامات جاری ہیں نہتے شہریوں کو مسلح جتھوں کے حوالے نہیں کر سکتے امن دشمن عناصر کی سرکوبی کے لئے ٹارگٹڈ کارروائیاں کر رہے ہیں وزیر اعظم محمد شہباز شریف نے بلوچستان میں بحالی امن کیلئے ہر ممکن تعاون کی یقین دہانی کراتے ہوئے کہا کہ ہر فرد اور املاک کا تحفظ یقینی بنایا جائے تشدد پسندی ناقابل قبول عمل ہے بے گناہ افراد کے قتل میں ملوث عناصر کو کیفر کردار تک پہنچایا جائے گا ملاقات میں وزیر داخلہ محسن نقوی نے وزیراعظم کو اپنے دورہ بلوچستان سے متعلق آگاہی دی وزیراعظم، وزیر اعلیٰ بلوچستان اور وفاقی وزیر داخلہ کی اس ملاقات میں بلوچستان میں پائیدار قیام امن پر وفاقی اور صوبائی حکومت میں اتفاق کیا گیا۔ دریں اثناء وزیراعظم شہباز شریف نے کہا ہے کہ پاکستان کے آئین اور سبز ہلالی پرچم کو تسلیم کرنے والوں سے بات چیت کے راستے کھلے ہیں مگر دشمن کے ساتھ نہ بات چیت ہو سکتی ہے نہ ہی نرم رویہ اختیار کیا جا سکتا ہے۔ وفاقی کابینہ کے اجلاس میں گفتگو کرتے ہوئے وزیراعظم شہباز شریف نے کہا کہ چند دنوں میں دہشتگردی کے اندوہناک واقعات ہوئے، حالیہ دہشت گردی کے واقعات میں 50 سے زائد شہری اور سیکورٹی فورسز کے اہلکار بھی شہید ہوئے۔ وزیراعظم نے کہا کہ ڈیرہ اسماعیل خان، کرک میں بھی بے گناہ لوگوں کو شہید کیا گیا، فتنہ الخوارج کے دہشتگرد افغانستان سے آپریٹ کرتے ہیں، دہشتگردوں کے خلاف موثر آپریشن بھی ہوئے ہیں، ان کا کہنا تھا کہ بلوچستان میں دہشتگردی کی سخت مذمت کی جائے کم ہے۔ بلوچستان میں دہشتگردی کا مقصد ملک میں خلفشار پیدا کرنا ہے، دہشتگردوں نے بس سے اتار کر معصوم لوگوں کو شہید کیا۔ شہباز شریف نے کہا کہ دہشتگرد پاکستان کی ترقی اور سی پیک کے منصوبے روکنا چاہتے ہیں، دہشتگرد پاکستان اور چین کے درمیان فاصلے پیدا کرنا چاہتے ہیں، اب دہشتگردی کو ختم کرنے کا وقت آگیا ہے اور دہشتگردی کے خاتمے کے لیے افواج پاکستان کو تمام وسائل مہیا کریں گے۔ وزیراعظم کا کہنا تھا کہ ہمیں اپنے دشمنوں کو پہچاننا ہوگا، پاکستان کے آئین اور جھنڈے کو تسلیم کرنے والوں سے بات چیت کے راستے کھلے ہیں، دشمن کے ساتھ نہ بات چیت ہو سکتی ہے نہ ہی نرم رویہ اختیار کیا جا سکتا ہے۔ وزیراعظم نے کابینہ اراکین سے گفتگو میں کہا کہ میں بہت جلد بلوچستان کا دورہ کروں گا اور وہاں کی صورتحال کا جائزہ لوں گا۔

CS CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No.

Dated: 28 AUG 2024 Page No.

عوام کی جان ومال کا تحفظ، جرائم کے خاتمے میں پولیس کا کلیدی کردار ہے، گورنر

پولیس سمیت دیگر محکموں اور شعبوں میں خواتین آفیسرز کی بڑھتی ہوئی تعداد قابل ستائش ہے

کوئٹہ(خ ن) گورنر بلوچستان جعفرخان مندوخیل سے نیشنل پولیس اکیڈمی اسلام آباد کے زیر تربیت آفیسران نے ملاقات کی. ملاقات کے دوران ملک کی مجموعی امن و امان کی صورتحال، بلوچستان کی جغرافیائی اہمیت، بنیادی ڈھانچے کی ترقی، سرحدی تجارت کے فروغ اور صوبے کی قلیل مگر منتشر آبادی کو تمام بنیادی سہولیات ان کی دہلیز پر پہنچانے کیلئے اٹھائے گئے اقدامات زیر بحث آئے. اس موقع پر گورنر بلوچستان نے پولیس اکیڈمی اسلام آباد کے زیر تربیت اے ایس پیز کے صوبائی دارالحکومت کوئٹہ کے مطالعاتی دورے پر خیر مقدم کرتے ہوئے کہا کہ پیشہ ورانہ تربیت کی تکمیل کے بعد آپ آفیسرز سے اچھی طرز حکمرانی کو یقینی بنانے کے حوالے سے بڑی توقعات وابستہ ہیں. آج بھی اچھے اور سچے سرکاری افسران کی ہر جگہ زیادہ ڈیمانڈ ہے اس ضمن میں آپ ایسی ساکھ اور کردار بنائیں تاکہ عہدہ ہر جگہ آپ کی پیروی کریں کیونکہ ایک قابل اور دیانتدار افسر پورے علاقے کی تقدیر کو بہتر بنا سکتا ہے. ایک سوال کے جواب میں گورنر بلوچستان نے کہا کہ پولیس محکمہ سمیت دیگر محکموں اور شعبوں میں خواتین آفیسرز کی بڑھتی ہوئی تعداد قابل ستائش ہیں. انہوں نے کہا کہ ہماری خواتین ذہانت اور صلاحیتوں کے اعتبار سے کسی کم نہیں ہیں۔ انہوں نے کہا کہ عوام کے جان ومال کا تحفظ اور جرائم کے خاتمے میں محکمہ پولیس کا کلیدی کردار ہے. تمام اعلیٰ سرکاری آفیسران پر بڑی ذمہ داریاں عائد ہوتی ہیں لہٰذا آپ اپنی ذہانت اور خدمت خلق کے جذبے کو مفاد خلق کیلئے بروئے کار لائیں. گورنر مندوخیل نے کہا کہ آپ ہر قسم کے خوف و لالچ سے بالاتر ہوکر اپنے فرائض پر توجہ مرکوز رکھیں. آخر میں گورنر بلوچستان جعفرخان مندوخیل اور کورس کمانڈر دانیال جاوید کے درمیان یادگاری شیلڈز کا تبادلہ ہوا۔

MASHRIQ QUETTA

گورنر بلوچستان جعفر مندوخیل سے نیشنل پولیس اکیڈمی اسلام آباد کے زیر تربیت آفیسر ملاقات کر رہے ہیں

پولیس و دیگر محکموں میں خواتین افسران کی تعداد میں اضافہ قابل ستائش ہے، گورنر

پیشہ ورانہ تربیت کی تکمیل کے بعد آفیسرز سے اچھی طرز حکمرانی کو یقینی بنانے کے حوالے سے بڑی توقعات وابستہ ہیں

ایسی ساکھ اور کردار بنائیں تاکہ آپ کی پیروی ہو، ایک قابل اور دیانتدار افسر پورے علاقے کی تقدیر کو بہتر بنا سکتا ہے

ہماری خواتین ذہانت اور صلاحیتوں کے اعتبار سے کسی کم نہیں ہیں، جعفر مندوخیل کا زیر تربیت آفیسران سے اظہار خیال

کوئٹہ (خ ن) گورنر بلوچستان جعفرخان مندوخیل سے نیشنل پولیس اکیڈمی اسلام آباد کے زیر تربیت آفیسران نے ملاقات کی. ملاقات کے دوران ملک کی مجموعی امن و امان کی صورتحال، بلوچستان کی جغرافیائی اہمیت، بنیادی ڈھانچے کی ترقی، سرحدی تجارت کے فروغ اور صوبے کی قلیل مگر منتشر آبادی کو تمام بنیادی سہولیات ان کی دہلیز پر پہنچانے کیلئے اٹھائے گئے اقدامات زیر بحث آئے. اس موقع پر گورنر .... بقیہ 40 صفحہ نمبر 7 پر

گورنر بلوچستان جعفرخان مندوخیل سے حلیم ترین ملاقات کر رہے ہیں

بلوچستان نے پولیس اکیڈمی اسلام آباد کے زیر تربیت اے ایس پیز کے صوبائی دارالحکومت کوئٹہ کے مطالعاتی دورے پر خیر مقدم کرتے ہوئے کہا کہ پیشہ ورانہ تربیت کی تکمیل کے بعد آپ آفیسرز سے اچھی طرز حکمرانی کو یقینی بنانے کے حوالے سے بڑی توقعات وابستہ ہیں، آج بھی اچھے اور سچے سرکاری افسران کی ہر جگہ زیادہ ڈیمانڈ ہے اس ضمن میں آپ ایسی ساکھ اور کردار بنائیں تاکہ عہدہ ہر جگہ آپ کی پیروی کریں کیونکہ ایک قابل اور دیانتدار افسر پورے علاقے کی تقدیر کو بہتر بنا سکتا ہے. ایک سوال کے جواب میں گورنر بلوچستان نے کہا کہ پولیس محکمہ سمیت دیگر محکموں اور شعبوں میں خواتین آفیسرز کی بڑھتی ہوئی تعداد قابل ستائش ہیں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Balochistan Time Quetta

Bullet No.

Dated: 28 AUG 2024 Page No.

Police play key in protecting people's lives: Governor

Staff Report

QUETTA: Balochistan Governor Jaffar Khan Mandukhail on Tuesday that the police department has a key role in protecting people's lives, property and eliminating crimes from the areas.

He shared these views while talking to officers under training of the National Police Academy Islamabad called on him at the Governor House on Tuesday. The governor said that even today there was a high demand for good and honest government officials everywhere.

"Build such a reputation and character that positions follow you everywhere," he said adding that a competent and honest officer could improve the destiny of the entire region. He said that police officers would use their intelligence and spirit of service for public interests adding that after completion of professional training, there were great expectations of good governance from your officers. Police officers and police personnel should focus on their duties beyond all kinds of fear and greed, he noted. In the end, commemorative shields were exchanged between Governor Balochistan Jaffar Khan Mandukhail and Course Commander Daniyal Javed.

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامه
حکومت بلوچستان

Bullet No. ....

Page No. ....

THE DAILY JANG QUETTA

روزنامہ جنگ کوئٹہ

بانی میر خلیل الرحمٰن

قیمت 30 روپے

جلد 53 | بدھ 22 صفر المظفر 1446ھ 28 اگست 2024ء | نمبر 236

وزیراعظم سے وزیراعلیٰ کی ملاقات، بلوچستان کی صورتحال پر بریفنگ

امن دشمنوں کی سرکوبی کیلئے محتاط کارروائیاں کررہے ہیں، سرفراز بگٹی، وزیراعظم کی تعاون کی یقین دہانی

اسلام آباد (خ ن) وزیراعظم محمد شہباز شریف سے منگل کو یہاں وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے ملاقات کی ملاقات میں وفاقی وزیر داخلہ محسن نقوی بھی موجود تھے اس موقع پر وزیر اعلیٰ بلوچستان اور وفاقی وزیرداخلہ نے وزیراعظم کو بلوچستان کی صورتحال پر بریفنگ دی میر سرفراز بگٹی نے وزیراعظم کو بتایا کہ بلوچستان میں بحالی امن کیلئے اقدامات جاری ہیں نہتے شہریوں کو مسلح جتھوں کے حوالے نہیں کر سکتے امن دشمن عناصر کی سرکوبی کے لئے محتاط کارروائیاں کررہے ہیں وزیراعظم محمد شہباز شریف نے بلوچستان میں بحالی امن کیلئے ہر ممکن تعاون کی یقین دہانی کراتے ہوئے کہا کہ ہر فرد اور املاک کا تحفظ یقینی بنایا جائے تشدد پسندی ناقابل قبول عمل ہے بے گناہ افراد کے قتل میں ملوث عناصر کو کیفر کردار تک پہنچایا جائے گا ملاقات میں وزیر داخلہ محسن نقوی نے وزیراعظم کو اپنے دورہ بلوچستان سے متعلق آگاہی دی وزیراعظم، وزیر اعلی بلوچستان اور وفاقی وزیرداخلہ کی اس ملاقات میں بلوچستان میں پائیدار قیام امن پر وفاقی اور صوبائی حکومت میں اتفاق کیا گیا۔

بلوچستان میں مٹھی بھر عناصر تخریبی کارروائیوں میں ملوث ہیں، وزیراعلیٰ

دہشتگردی کا مقابلہ کرنے کیلئے جامع اور منظم پلان تشکیل دیا جارہا ہے، پولیس سروس کے افسران سے گفتگو

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے مطالعاتی دورے پر بلوچستان آنے والے نیشنل پولیس اکیڈمی اسلام آباد کے 51ویں کورس کے پولیس سروس آف پاکستان کے زیر تربیت اے ایس پیز نے ملاقات کی اس موقع پر شرکاء نے وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی سے بلوچستان میں امن وامان، عوامی فلاح وبہبود کے لئے شروع کئے جانے والے منصوبوں اور پولیس کے استعداد کار کو بڑھانے سمیت دیگر امور پر سوالات کئے جس پر وزیر اعلیٰ بلوچستان نے کورس کے شرکاء کو اعداد وشمار اور حقائق کی روشنی میں تفصیلی جواب دیے زیر تربیت پولیس افسران سے گفتگو کرتے ہوئے وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان ایک وسیع رقبہ رکھنے والا صوبہ ہے اور یہاں کے معروضی حالات بھی ملک کے دیگر صوبوں سے مختلف ہیں بلوچستان کے لوگ پرامن اور محب وطن ہیں تاہم مٹھی بھر عناصر تخریبی کارروائیوں میں ملوث ہیں جن کے قلع قمع کے لئے موثر حکمت عملی پر عمل پیرا ہیں دہشتگردی کی عفریت کا مقابلہ کرنے کے لئے ایک جامع اور منظم پلان تشکیل دیا جارہا ہے جو پائیدار قیام امن کا ضامن ثابت ہوگا انہوں نے کہا کہ دہشت گردی کے افسوسناک واقعات میں معصوم اور بے گناہ افراد کو نشانہ بنایا جاتا ہے۔

کوئٹہ: وفاقی وزیر داخلہ محسن نقوی وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی کے ہمراہ پریس کانفرنس کررہے ہیں

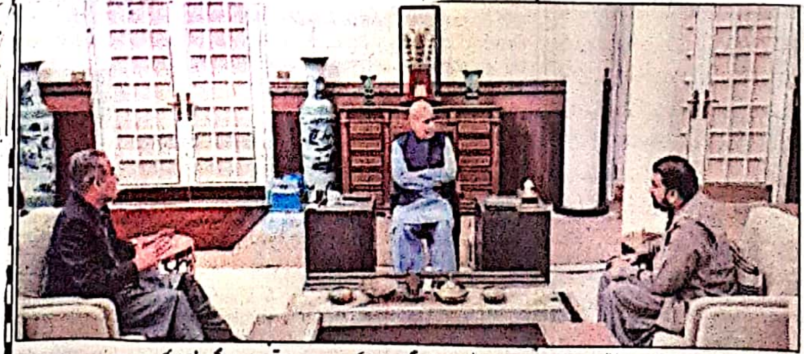

اسلام آباد: وزیراعظم شہباز شریف سے وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی ملاقات کررہے ہیں، وفاقی وزیر داخلہ محسن نقوی بھی موجود ہیں

CamScanner

Daily MASHRIQ QUETTA
اللہ ہی کے لئے ہیں مشرق و مغرب (قرآن حکیم)
روزنامہ مشرق کوئٹہ
چیف ایگزیکٹو سید ممتاز احمد
جلد 53 | بدھ 22 صفر 1446ھ 28 اگست 2024ء صفحات 08 | شمارہ 60
رجسٹرڈ BC-m-1 | Email. mashriqqta2008@gmail.com | PTCL 081-2827345 081-2827344 | قیمت 30 روپے

معصوم شہریوں کے قاتلوں کو ریاست کیفر کردار تک پہنچانے کی ذمہ داری پوری کریگی

وزیر اعلیٰ کی وفاقی وزیر داخلہ کے ہمراہ پریس کانفرنس

بلوچستان میں قیام امن کیلئے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لاتے ہوئے عوام کے تحفظ کو ہر صورت یقینی بنایا جائے گا اور ریاست کی رٹ ہر صورت برقرار رکھی جائے گی، امن و امان سے متعلق خصوصی اجلاس

حکومت عوام اور سیکورٹی فورسز سرزمین پاکستان کے چپے چپے کا دفاع کرنے کی بھرپور صلاحیت رکھتی ہیں پاکستان کے خلاف ہر طرح کی سازشوں کو باہمی اتحاد و اتفاق سے ناکام بنایا جائے گا، میر سرفراز بگٹی

بربریت کے واقعہ میں متاثر ہونے والے 53 خاندانوں کے ساتھ ہیں دہشت گرد ہماری کمزوری سے آسان ہدف تلاش کرتے ہیں اور اپنا وار کر کے آبادی میں چھپ جاتے ہیں، وزیر اعلیٰ بلوچستان

بلوچستان میں دہشت گردوں کے خلاف آپریشن کی ضرورت نہیں ایک ایس ایچ او کی مار ہیں صوبائی حکومت جو فیصلہ اور اقدامات کرے گی وفاق اسے مکمل طور پر سپورٹ فراہم کرے گا، محسن نقوی

ہم سب بلوچستان کے مسائل کا حل چاہتے ہیں اور صوبے میں امن و امان سمیت دیگر مسائل کے حل کیلئے وزیر اعلیٰ بلوچستان سرفراز بگٹی جو بھی فیصلہ کرینگے وفاق اس کا بھرپور ساتھ دیگا، وفاقی وزیر داخلہ

کوئٹہ (خ ن + سٹی رپورٹر) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی اور وفاقی وزیر داخلہ محسن نقوی کی زیر صدارت بلوچستان میں امن و امان سے متعلق خصوصی اجلاس منگل کو یہاں وزیر اعلیٰ سیکرٹریٹ میں منعقد ہوا اجلاس میں چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان ایڈیشنل چیف سیکرٹری داخلہ شہاب الدین انسپکٹر جنرل پولیس عبدالخالق شیخ، ترجمان بلوچستان حکومت شاہد رند، ڈی آئی جی سی ٹی ڈی اعتزاز حسین گورایا ڈی آئی جی اسپیشل برانچ ڈی جی لیویز اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کے اعلیٰ حکام شریک ہوئے اجلاس میں صوبے میں امن و امان کی صورتحال کا جائزہ لیا گیا اور محکمہ داخلہ بلوچستان کی جانب سے شرکاء کو صوبے کے مختلف علاقوں...

بقیہ 1 صفحہ نمبر 7 پر

میں دہشتگردی کے حالیہ واقعات کے بارے بریفنگ دی گئی اجلاس کے شرکاء نے بلوچستان میں پائیدار قیام امن کیلئے وفاقی اور صوبائی حکومتوں کے مابین موثر حکمت عملی پر اتفاق کرتے ہوئے پولیس اور لیویز کی پیشہ وارانہ استعداد کار میں اضافے، بلوچستان پولیس کو جدید آلات اور سامان کی فراہمی اور پولیس افسران کی کمی کو دور کرنے کے لئے نئے اے ایس پیز کو بطور اسپیشل کیس بلوچستان میں تعینات کرنے کا فیصلہ کیا اجلاس میں طے پایا کہ بلوچستان میں سیکورٹی کی صورتحال کو بہتر بنانے کے لئے درکار فنڈز کی منظوری کے لیے ایپکس کمیٹی سے منظوری لی جائے گی جبکہ چمن میں پاسپورٹ کے جلد اور فوری اجراء کے لئے اسٹاف اور سہولیات میں اضافہ کیا جائے گا اجلاس میں یہ بھی طے پایا کہ سوشل میڈیا پر ریاست مخالف سرگرمیوں اور پروپیگنڈے کے تدارک کیلئے ایف آئی اے موثر کارروائی کرے گی اور اس سلسلے میں ڈائریکٹر ایف آئی اے کوئٹہ میں موجود رہ کر صورتحال کی مانیٹرنگ کریں گی، اجلاس میں اظہار خیال کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی اور وفاقی وزیر داخلہ محسن نقوی نے کہا کہ بلوچستان میں قیام امن کیلئے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لاتے ہوئے عوام کے جانی و مالی تحفظ کو ہر صورت یقینی بنایا جائے گا اور ریاست کی رٹ ہر صورت برقرار رکھی جائے گی، ملک دشمن قوتیں بلوچستان میں سی پیک منصوبوں کو کامیاب ہوتا نہیں دیکھنا چاہتیں تاہم یہ واضح ہے کہ دشمن عناصر کی ایسی کوئی بھی سازش کامیاب نہیں ہوگی حکومت عوام اور سیکورٹی فورسز سرزمین پاکستان کے چپے چپے کا دفاع کرنے کی بھرپور صلاحیت رکھتی ہیں اور پاکستان کے خلاف ہر طرح کی سازشوں کو باہمی اتحاد و اتفاق سے ناکام بنایا جائے گا۔ وفاقی وزیر داخلہ محسن نقوی نے کہا ہے کہ بلوچستان میں دہشت گردوں کے خلاف

کی پشت پر کھڑے ہیں۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے منگل کو دورہ کوئٹہ کے دوران امن و امان کے حوالے سے منعقدہ اجلاس میں شرکت کے بعد میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے کیا۔ اس موقع پر وزیر اعلیٰ بلوچستان سرفراز احمد بگٹی اور ترجمان حکومت بلوچستان شاہد رند بھی موجود تھے۔ وفاقی وزیر داخلہ محسن نقوی نے کہا کہ وزیر اعظم میاں محمد شہباز شریف نے کابینہ اجلاس کے باوجود کہا کہ مجھے میٹنگ چھوڑ کر کوئٹہ جائے اور میں یہاں آیا ہوں وفاقی اور صوبائی حکومت سمیت ہم سب بلوچستان کے مسائل کا حل چاہتے ہیں اور صوبے میں امن و امان سمیت دیگر مسائل کے حل کیلئے وزیر اعلیٰ بلوچستان سرفراز بگٹی جو بھی فیصلہ کرینگے وفاق اس کا بھرپور ساتھ دینگے۔ انہوں نے کہا کہ گزشتہ دنوں جو کچھ ہوا اس پر ہم سب غمگین ہیں اور ہم سب نے مل کر بلوچستان کے حالات ٹھیک کرنے ہیں۔ جو لوگ یہ سوچ رہے ہیں کہ ہمیں ایسے حملوں سے ڈرایا جائے گا تو یہ ان کی خام خیالی ہے حالانکہ کوئی آپریشن کرنے نہیں جا رہے یہ سب ایک ایس ایچ او کی مار ہیں۔ آنے والے دنوں میں ان دہشتگردوں کو اچھا جواب ملے گا۔ جو ان کے پیچھے اور منصوبہ ساز یا حکمت عملی بنا کر ایسا کردار ہے ہیں ان کے خلاف گھیرا تنگ کرینگے اور اب انہیں ان کے منطقی انجام تک پہنچائیں گے۔ کیونکہ اس وقت صدر مملکت، وزیر اعظم اور پاک فوج کے سربراہ بلوچستان کے مسئلے کے حل کے لئے سنجیدگی کے ساتھ اقدامات اٹھا رہے ہیں کیونکہ اس دردناک واقعہ سے لوگوں کو اذیت ہوئی ہے اور ہم غمزدہ خاندانوں اس غم میں برابر شریک ہیں۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان رقبے کے اعتبار سے سب سے بڑا صوبہ ہے سیکورٹی فورسز اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کے اہلکاروں نے اپنی جانیں قربان کیں ہے ہر جگہ پر فورسز موجود نہیں ہوتی لیکن فورسز نے بروقت کارروائی کر کے دہشت گردوں کو جواب دیا ہے اور اب ان کے سہولت کاروں، منصوبہ سازوں کو بھی جواب دیا جائے گا۔ دریں اثنا وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز احمد بگٹی نے کہا کہ آج بلوچستان کی فضا اور لوگ غمزدہ ہے گزشتہ روز بربریت کے واقعہ میں متاثر ہونے والے 53 خاندانوں کے ساتھ ہیں دہشت گرد ہماری کمزوری سے آسان ہدف تلاش کرتے ہیں اور اپنا وار کر کے آبادی میں چھپ جاتے ہیں بلوچستان کے مسائل کے حل کیلئے وفاق اور وفاقی وزیر داخلہ محسن نقوی کو جب بھی بلوچستان آنے کا کہا ہے وہ اسی وقت آئے ہیں ان کا بلوچستان آنا خوش آئند ہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے منگل کو وفاقی وزیر داخلہ محسن نقوی کے ہمراہ وزیر اعلیٰ سیکرٹریٹ میں منعقدہ امن و امان کے اجلاس کے بعد میڈیا کو بریفنگ دیتے ہوئے کیا۔ اس موقع پر ترجمان حکومت بلوچستان شاہد رند بھی موجود تھے۔ انہوں نے کہا کہ وفاقی وزیر داخلہ کوئٹہ آئے ہیں امن و امان کے حوالے سے تبادلہ خیال ہوا ہے ہماری فورسز نے ڈٹ کر دہشت گردوں کا مقابلہ کیا ہے اور ہم گزشتہ روز دہشت گردی کا نشانہ بننے والے 53 خاندانوں کے ساتھ ہیں انہوں نے کہا کہ دہشت گرد ہماری کمزوری سے دہشت گردی کے لئے آسان ہدف تلاش کرتے ہیں لیکن گزشتہ روز فوری رسپانس کرتے ہوئے کیپٹن اور دیگر جوانوں نے شہادت کا رتبہ پایا ہے اور شہید ہونے والا کیپٹن اپنے والدین کا اکلوتا بیٹا تھا جس کی 10 ماہ کی بیٹی ہے اور اس کا والد کینسر کا آخری اسٹیج پر مرض میں مبتلا ہے حکومت اور سیکورٹی فورسز دہشت گردوں کو کیفر کردار تک پہنچائیں گے

بلوچستان کے لوگ پرامن اور محب وطن ہیں، وزیر اعلیٰ

صوبے کے معروضی حالات بھی ملک کے دیگر صوبوں سے مختلف ہیں

عوام کے تحفظ کیلئے تمام تر صلاحیتیں بروئے کار لائیں گے، افسران سے خطاب

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے مطالعاتی دورے پر بلوچستان آنے والے نیشنل پولیس اکیڈمی اسلام آباد کے 51 ویں کورس کے پولیس سروس آف پاکستان کے زیر تربیت اے ایس پیز نے ملاقات کی اس موقع پر شرکاء نے وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی سے بلوچستان میں امن و امان، عوامی فلاح و بہبود کے لئے شروع کئے جانے والے منصوبوں اور پولیس کے استعداد کار کو بڑھانے سمیت دیگر امور پر تفصیلی سوالات سوالات کئے جس......

بقیہ 13 صفحہ نمبر 7 پر

پر وزیر اعلیٰ بلوچستان نے کورس کے شرکاء کو اعداد و شمار اور حقائق کی روشنی میں تفصیلی جواب دیئے زیر تربیت پولیس افسران سے گفتگو کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان ایک وسیع رقبہ رکھنے والا صوبہ ہے اور یہاں کے معروضی حالات بھی ملک کے دیگر صوبوں سے مختلف ہیں بلوچستان کے لوگ پرامن اور محب وطن ہیں تاہم کچھ شر پسند عناصر تخریبی کارروائیوں میں ملوث ہیں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. ....

Dated: 28 AUG 2024 Page No. ....

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی وفاقی وزیر داخلہ محسن نقوی ملاقات کر رہے ہیں

وزیراعظم شہباز شریف سے وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی ملاقات کر رہے ہیں، وزیر داخلہ محسن نقوی بھی موجود ہیں

کوئٹہ، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی اور وفاقی وزیر داخلہ محسن نقوی پریس کانفرنس کر رہے ہیں

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No.

Page No.

روزنامہ ایکسپریس کوئٹہ سینچری

پاکستان کے 11 شہروں سے بیک وقت شائع ہونے والا واحد اخبار

جلد 22 شمارہ 255 | بدھ، 22 صفر المظفر، 28 اگست 2024، صفحات 8 قیمت 40 روپے

عوام کا تحفظ یقینی ریاستی رٹ ہر صورت برقرار رکھی جائیگی، وزیراعلیٰ، وفاقی وزیر داخلہ

دشمن قوتیں سی پیک منصوبوں کو کامیاب ہوتا نہیں دیکھنا چاہتیں، امن کا قیام یقینی بنائیں گے، سرفراز بگٹی، محسن نقوی

امن وامان سے متعلق خصوصی اجلاس، نئے اے ایس پیز کی تعیناتی کا فیصلہ، فنڈز کیلئے ایپکس کمیٹی سے منظوری لی جائیگی

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی اور وفاقی وزیر داخلہ محسن نقوی کی زیرصدارت بلوچستان میں امن وامان سے متعلق خصوصی اجلاس منگل کو یہاں وزیراعلیٰ سیکرٹریٹ میں منعقد ہوا۔ اجلاس میں چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان ایڈیشنل چیف سیکرٹری داخلہ شہاب الدین انسپکٹر جنرل پولیس عبدالخالق شیخ، ترجمان بلوچستان حکومت شاہد رند، ڈی آئی جی سی ٹی ڈی اعتزاز حسین گورایا ڈی آئی جی سپیشل (باقی صفحہ 5 نمبر 22)

بمع ڈی جی لیویز اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کے اعلیٰ حکام شریک ہوئے اجلاس میں صوبے میں امن وامان کی صورتحال کا جائزہ لیا گیا اور محکمہ داخلہ بلوچستان کی جانب سے شرکاء کو صوبے کے مختلف علاقوں میں دہشتگردی کے حالیہ واقعات کے بارے بریفنگ دی گئی اجلاس کے شرکاء نے بلوچستان میں پائیدار قیام امن کیلئے وفاقی اور صوبائی حکومتوں کے مابین موثر حکمت عملی پر اتفاق کرتے ہوئے پولیس اور لیویز کی پیشہ ورانہ استعداد کار میں اضافے، بلوچستان پولیس کو جدید آلات اور سامان کی فراہمی اور پولیس افسران کی کمی کو دور کرنے کے لئے نئے اے ایس پیز کو بطور اسپیشل کیس بلوچستان میں تعینات کرنے کا فیصلہ کیا اجلاس میں طے پایا کہ بلوچستان میں سیکورٹی کی صورتحال کو بہتر بنانے کے لئے درکار فنڈز کی منظوری کے لیے ایپکس کمیٹی سے منظوری لی جائے گی جبکہ چمن میں پاسپورٹ کے جلد اور فوری اجراء کے لئے اسٹاف اور سہولیات میں اضافہ کیا جائے گا اجلاس میں یہ بھی طے پایا کہ سوشل میڈیا پر ریاست مخالف سرگرمیوں اور پروپیگنڈے کے تدارک کیلئے ایف آئی اے موثر کارروائی کرے گی اور اس سلسلے میں ڈائریکٹر ایف آئی اے کوئٹہ میں موجود رہ کر صورتحال کی مانیٹرنگ کریں گی، اجلاس میں اظہار خیال کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی اور وفاقی وزیر داخلہ محسن نقوی نے کہا کہ بلوچستان میں قیام امن کیلئے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لاتے ہوئے عوام کے جانی و مالی تحفظ کو ہر صورت یقینی بنایا جائے گا اور ریاست کی رٹ ہر صورت برقرار رکھی جائے گی، ملک دشمن قوتیں بلوچستان میں سی پیک منصوبوں کو کامیاب ہوتا نہیں دیکھنا چاہتیں تاہم یہ واضح ہے کہ دشمن عناصر کی ایسی کوئی بھی سازش کامیاب نہیں ہوگی حکومت عوام اور سیکورٹی فورسز سرزمین پاکستان کے چپے چپے کا دفاع کرنے کی بھرپور صلاحیت رکھتی ہیں اور پاکستان کے خلاف ہر طرح کی سازشوں کو باہمی اتحاد و اتفاق سے ناکام بنایا جائے گا۔ قبل ازیں وفاقی وزیر داخلہ محسن نقوی منگل کو ایک روزہ دورے پر کوئٹہ پہنچے چیف منسٹر سیکرٹریٹ آمد پر وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی اور صوبائی وزراء و اراکین اسمبلی نے وفاقی وزیر داخلہ کا استقبال کیا، بعد ازاں وفاقی وزیر داخلہ محسن نقوی اور وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کے مابین ملاقات میں امن عامہ اور عوام کے جان و مال کے تحفظ کے لئے کئے گئے اقدامات پر تبادلہ خیال کیا گیا دونوں رہنماؤں نے بلوچستان میں دہشتگردی کے حالیہ واقعات کی پرزور مذمت کرتے ہوئے شہداء کی قربانیوں کو خراج عقیدت پیش کیا اور ایصال ثواب کیلئے دعا کی وفاقی وزیر داخلہ اور وزیر اعلیٰ بلوچستان نے شہداء کے خاندانوں سے مکمل یکجہتی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ سرزمین پاکستان اور عوام کے جانی و مالی تحفظ کے لئے جانوں کا نذرانہ پیش کرنے والے شہداء کی قربانیوں کو کبھی فراموش نہیں کیا جاسکتا، اس موقع پر اظہار خیال کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان میں امان و امان یقینی بنانے کے لئے اقدامات کو بارآور بنایا جارہا ہے مٹھی بھر عناصر تخریبی کارروائیوں میں ملوث ہیں جن کا قلع قمع کیا جائے گا معصوم افراد کے قتل میں ملوث عناصر کسی رعایت کے مستحق نہیں انہیں انصاف کے کٹہرے میں لاکر کیفر کردار تک پہنچانا ہماری قانونی و آئینی ذمہ داری ہے اور اس ذمہ داری سے نبرد آزما ہونے کیلئے پوری طرح تیار ہیں ملاقات میں وفاقی وزیر داخلہ محسن نقوی نے بلوچستان میں امن کے قیام کے لئے ہر ممکن تعاون کی یقین دہانی کراتے ہوئے کہا کہ یہ جنگ ہر پاکستانی کی جنگ ہے جسے مل کر لڑیں گے اور ملک دشمن عناصر کو شکست فاش دیں گے۔

مٹھی بھر دہشت گردوں کو کچل دیا جائیگا، سرفراز بگٹی

جامع ومنظم پلان تشکیل دیا جارہا ہے، ریاست کو کمزور کرنے کی سازش ناکام ہوگی

عوام کے تحفظ کیلئے تمام وسائل بروئے کار لائینگے، زیرتربیت اے ایس پیز سے گفتگو

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے مطالعاتی دورے پر بلوچستان آنے والے نیشنل پولیس اکیڈمی اسلام آباد کے 51 ویں کورس کے پولیس سروس آف (باقی صفحہ 5 نمبر 12)

پاکستان کے زیرتربیت اے ایس پیز نے ملاقات کی اس موقع پر شرکاء نے وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی سے بلوچستان میں امن وامان، عوامی فلاح و بہبود کے لئے شروع کئے جانے والے منصوبوں اور پولیس کے استعداد کار کو بڑھانے سمیت دیگر امور پر تفصیلی سوالات کئے جس پر وزیر اعلیٰ بلوچستان نے کورس کے شرکاء کو اعداد و شمار اور حقائق کی روشنی میں تفصیلی جواب دیئے زیرتربیت پولیس افسران سے گفتگو کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان ایک وسیع رقبہ رکھنے والا صوبہ ہے اور یہاں کے معروضی حالات بھی ملک کے دیگر صوبوں سے مختلف ہیں بلوچستان کے لوگ پرامن اور محب وطن ہیں تاہم مٹھی بھر عناصر تخریبی کارروائیوں میں ملوث ہیں جن کے قلع قمع کے لئے موثر حکمت عملی پر عمل پیرا ہیں دہشتگردی کی عفریت کا مقابلہ کرنے کے لئے ایک جامع اور منظم پلان تشکیل دیا جارہا ہے جو پائیدار قیام امن کا ضامن ثابت ہوگا انہوں نے کہا کہ دہشت گردی کے افسوسناک واقعات میں معصوم اور بے گناہ افراد کو نشانہ بنایا جاتا ہے جبکہ سوشل میڈیا کے ذریعے ریاست مخالف بیانیہ کو بڑھاوا دیا جاتا ہے لیکن یہ طے ہے کہ پروپیگنڈے کے ذریعے ریاست کو کمزور کرنے کی سازش کو کسی صورت کامیاب ہونے نہیں دیا جائے گا اور ملک دشمن قوتوں کی تمام سازشوں کو ناکام بنایا جائے گا انہوں نے کہا کہ بلوچستان پولیس اور لیویز کو جدید خطوط پر استوار کیا جارہا ہے تاکہ سماج دشمن عناصر اور جرائم کی موثر انداز میں روک تھام کی جاسکے وزیر اعلیٰ بلوچستان نے زیرتربیت اے ایس پیز کو مخاطب کرتے ہوئے کہا کہ اللہ تعالیٰ نے آپ کو موقع دیا ہے کہ آپ بہتر انداز سے پاکستان کی خدمت کرسکیں آپ سب نے ملک اور قوم کے لئے کسی قربانی سے دریغ نہیں کرنا حکومت آپ کے ساتھ کھڑی ہے آپ نے اس حلف کی پاسداری کرنی ہے جو فرائض کی انجام دہی کے لئے لیا ہے تاریخ گواہ ہے کہ جس جس نے پاکستان سے محبت کی ہے اللہ نے اسے عزت دی ہے اور جس نے پاکستان سے غداری کی ہے اسے ہمیشہ رسوائی ملی ہے آپ نے اس وردی کے وقار کو برقرار رکھتے ہوئے جرات و بہادری سے عوام کی خدمت کرنی ہے اور پاکستان کا نام روشن کرنا ہے اس موقع پر شرکاء نے وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کے عوامی خدمت کے وژن کو سراہتے ہوئے اس عزم کا اعادہ کیا کہ وہ اپنے پیشہ وارانہ فرائض کی انجام دہی کے لئے کسی قربانی سے دریغ نہیں کریں گے اور عوام کے جانی و مالی تحفظ کے لئے اپنی تمام تر صلاحیتیں بروئے کار لائیں گے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Century Express Quetta

Bullet No.

Dated: 28 AUG 2024

Page No.

اسلام آباد: وزیراعظم شہباز شریف سے وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی، وفاقی وزیر داخلہ محسن نقوی ملاقات کر رہے، لاہور میں شہید کیپٹن محمد علی قریشی کے اہلخانہ میت کا آخری دیدار کر رہے، نصیر آباد میں شہید سپاہی کی نماز جنازہ کے بعد دعا کی جا رہی ہے

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی اور وفاقی وزیر داخلہ محسن نقوی صوبے میں امن وامان کی صورتحال سے متعلق اعلیٰ سطح اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

وزیراعلیٰ سرفراز بگٹی اور وفاقی وزیر داخلہ محسن نقوی پریس کانفرنس سے خطاب کر رہے ہیں

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No.

Page No.

THE DAILY INTEKHAB (Quetta)
روزنامہ انتخاب کوئٹہ
I-4
قیمت 30 روپے
صفحات
www.dailyintekhab.PK
intekhabnews@gmail.com
Quetta Ph:081-2822909

جلد نمبر 31 | بروز بدھ، 28 اگست 2024ء بمطابق 22 صفر المظفر 1446ھ | شمارہ نمبر 236

سرفراز بگٹی سے نیشنل پولیس اکیڈمی اسلام آباد کے زیر تربیت اے ایس پیز کی ملاقات

شرکاء نے وزیراعلیٰ بلوچستان سے صوبے میں امن وامان کے حوالے سے سوالات بھی کئے

کوئٹہ (آن لائن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے مطالعاتی دورے پر بلوچستان آنے والے نیشنل پولیس اکیڈمی اسلام آباد کے 51ویں کورس کے پولیس سروس آف پاکستان کے زیر تربیت اے ایس پیز نے ملاقات کی اس موقع پر شرکا نے وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی سے بلوچستان میں امن وامان، عوامی فلاح و بہبود کے لئے شروع کئے جانے والے منصوبوں اور پولیس کے استعداد کار کو بڑھانے سمیت دیگر امور پر تفصیلی سوالات سوالات کئے جس پر وزیراعلیٰ بلوچستان نے کورس کے شرکا کو اعداد وشمار اور حقائق کی روشنی میں تفصیلی جواب دیئے زیر تربیت پولیس افسران سے گفتگو کرتے ہوئے وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان ایک وسیع رقبہ رکھنے والا صوبہ ہے اور یہاں کے معروضی حالات بھی ملک کے دیگر صوبوں سے مختلف ہیں بلوچستان کے لوگ پرامن اور محب وطن ہیں تاہم منفی بھر عناصر تخریبی

بقیہ نمبر 1 صفحہ 5 پر

کارروائیوں میں ملوث ہیں جن کے قلع قمع کے لئے موثر حکمت عملی پر عمل پیرا ہیں دہشتگردی کی عفریت کا مقابلہ کرنے کیلئے ایک جامع اور منظم پلان تشکیل دیا جارہا ہے جو پائیدار قیام امن کا ضامن ثابت ہوگا دہشت گردی کے افسوسناک واقعات میں معصوم اور بے گناہ افراد کو نشانہ بنایا جاتا ہے جبکہ سوشل میڈیا کے ذریعے ریاست مخالف بیانیہ کو بڑھاوا دیا جاتا ہے لیکن یہ طے ہے کہ پروپیگنڈے کے ذریعے ریاست کو کمزور کرنے کی سازش کو کسی صورت کامیاب ہونے نہیں دیا جائے گا اور ملک دشمن قوتوں کی تمام سازشوں کو ناکام بنایا جائے گا۔

تربت، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے نیشنل پارٹی کے سربراہ اور رکن اسمبلی ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ ملاقات کررہے ہیں

THE DAILY INTEKHAB (HUB)

روزنامہ انتخاب

حب بلوچستان

رجسٹرڈ نمبر ایل سی I-3

قیمت 40 روپے

صفحات 8

www.dailyintekhab.pk
Hub Ph: 0853-363533
Karachi Ph: 021-32631089 & 32634518

جلد نمبر 36 | بروز منگل، 27 اگست 2024ء بمطابق 21 صفر المظفر 1446ھ | شمارہ نمبر 235

ریاست ظلم کا بدلہ لے گی، دہشت گرد، سہولت کار اور ہمدرد منطقی انجام تک پہنچیں گے

سرفراز بگٹی

پرتشدد واقعات میں بے گناہ انسانوں کا قتل قابل مذمت، سرکاری محکموں میں دہشت گرد عناصر کے سہولت کار اور ہمدرد بیٹھے ہیں، ہمیں دہشت گردوں اور حکومتی پالیسیوں سے سیاسی طور پر ناراض لوگوں میں فرق کرنا ہوگا، یہ جنگ ریاست کو کمزور کرنے کیلئے ہے

آخری دہشت گرد کے مارے جانے تک آرام سے نہیں بیٹھیں گے، ان کا پیچھا کریں گے، ان کے ہمدردوں اور سہولت کاروں کو بھی نہیں چھوڑیں گے، بلوچستان کے لوگ امن اور ترقی چاہتے ہیں، صوبے میں فساد پھیلانے کی کوشش کی جا رہی ہے، پریس کانفرنس سے خطاب

کوئٹہ (آن لائن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے بلوچستان میں پرتشدد واقعات اور بے گناہ انسانی جانوں کی قتل و غارت گری کی مذمت اور افسوس کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ حکومت ریاست کی رٹ کو بحال کرنے کے لئے ان واقعات میں ملوث عناصر کو ان کے منطقی انجام تک پہنچائے گی سرکاری محکموں میں ان کے سہولت کار اور ہمدرد بیٹھے ہیں ہمیں دہشت گردوں اور حکومتی پالیسیوں سے سیاسی طور پر ناراض لوگوں میں فرق کرنا ہوگا کیونکہ یہ جنگ ریاست کو کمزور کرنے کے لئے ہے اس کے خلاف تمام

بقیہ نمبر 34 صفحہ 7 پر

اداروں اور مکاتب فکر سے تعلق رکھنے والوں کو ریاست کا ساتھ دینا ہوگا۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے پیر کی شام صوبائی وزراء میر ظہور احمد بلیدی، حاجی علی مدد جتک، راحیلہ حمید خان درانی، میر عاصم کرد گیلو اور اراکین اسمبلی ملک نعیم احمد بازئی، اسفند یار خان کاکڑ کے ہمراہ وزیراعلیٰ سیکرٹریٹ میں پریس کانفرنس کے دوران کیا۔ انہوں نے کہا کہ گزشتہ شب بلوچستان کے مختلف علاقوں میں دہشت گردوں نے مختلف واقعات کے دوران 38 بے گناہ پاکستانی معصوم شہریوں کو شہید کیا ہے یہ کسی بلوچ نے کسی پنجابی کو نہیں مارا کیونکہ دہشت گرد کا کوئی مذہب اور کوئی قوم نہیں ہوتی وہ صرف دہشت گرد ہوتا ہے انہوں نے بتایا کہ دہشت گرد پہاڑوں سے آکر بلوچستان کی ہزاروں کلومیٹر طویل ہائی ویز پر معصوم لوگوں کو آسان ہدف سمجھ کر بے دردی سے شہید کرتے ہیں ان دہشت گردوں کے خلاف کارروائی جاری ہے، اب تک 21 دہشت گردوں کو ان کے منطقی انجام تک پہنچایا جا چکا ہے اور مزید 4 سے پانچ دہشت گردوں کے بھی مارے جانے کی اطلاعات ہیں ہم ان دہشت گردوں کا پیچھا کریں گے اور آخری دہشت گرد کو مارے جانے تک آرام سے نہیں بیٹھیں گے دہشت گردوں ان کے ہمدردوں اور سہولت کاروں کو نہیں چھوڑیں گے ملک کے دیگر علاقوں میں مذہب کے نام پر دہشت گردی ہو رہی ہو تو یہاں کیوں ایسے دہشت گردوں کو ناراض بلوچ کا نام دے کر ان کے لئے نرم گوشہ کیوں پیدا کیا جاتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ صرف حکومت اور اداروں کی جنگ نہیں بلکہ یہ جنگ میڈیا اور عوام نے بھی لڑنی ہے یہ دہشت گرد نرم ترین ہدف اور عوام کو ڈھونڈتے ہیں ان کو مار کر ہیرو بننے کی کوشش کرتے ہیں بلوچستان کے لوگ امن اور ترقی چاہتے ہیں ہمارے پاس تمام قسم کے شواہد موجود ہیں کہ ان کو

کوئٹہ، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی وزیراعلیٰ سیکرٹریٹ میں پریس کانفرنس کر رہے ہیں

کون سپورٹ کر رہا ہے، یہ بلوچ روایات نہیں کہ آپ نے بے گناہ مسافروں کو مار دیا تربت میں آبادی کے اندر سے فورس پر راکٹ داغے جاتے ہیں ایسی آبادی کو سوچنا پڑے گا جہاں دہشت گرد روپوش ہو جاتے ہیں اور انہیں تحفظ دیا جاتا ہے۔ بلوچستان میں فساد پھیلانے کی کوشش کی جا رہی ہے ریاست مظلوم کے ساتھ کھڑی ہے ہمارے قوم پرست کہتے ہیں کہ مذاکرات ہونے چاہئیں تو میں قوم پرستوں کو کہنا چاہتا ہوں کہ کس سے مذاکرات کریں مظلوموں کو قتل کر کے اپنے آپ کو شیر کہتے ہیں بلوچستان کے لوگ امن چاہتے ہیں جو ہتھیار ڈالنا چاہتا ہے اسے ویلکم کریں گے مسافروں کو قتل کیا جا رہا ہے اور ہم خاموش تماشائی نہیں بن سکتے یہ جنگ صرف دہشتگردوں اور پاک فوج کی نہیں بلکہ معاشرے کی بھی ہے سوال ہی نہیں پیدا ہوتا ہے کہ بلوچستان کو آزاد کریں معصوم لوگوں کو قتل کرنے والوں کے ساتھ کیسے مذاکرات کر سکتے ہیں لاپتہ افراد ایک ایشو ہے 80 فیصد مسئلہ حل کر دیا گیا ہے۔ اس کے لئے کمیشن تشکیل دیا گیا ہے اور بلوچستان کا مسئلہ سیاسی نہیں کیونکہ میں سیاسی جماعتوں اور رہنماؤں جن میں سردار اختر مینگل، ڈاکٹر مالک بلوچ، پشتونخوا ملی عوامی پارٹی سمیت دیگر رہنماؤں کے ساتھ سیاسی مسئلہ ہی سیاسی طور پر ہی حل کریں گے۔ دہشتگردوں کے ساتھ نہیں یہ بلوچستان میں منظم طور پر دہشتگردی ہو رہی ہے۔ بی ایل اے کے سربراہ بشیر زیب کے اعلیٰ نہ والے سرکاری ملازم ہیں اب وقت آ گیا ہے کہ طے کیا جائے کہ وہ آزادی پسندوں کے ساتھ ہیں یا ریاست کے ساتھ۔ انہوں نے بتایا کہ 4 جی انٹرنیٹ سروس کے ذریعے دہشتگرد اپنے پیغامات پھیلاتے ہیں۔ اسمبلی میں اس بارے بحث کریں گے کہ 4g انٹرنیٹ کی سروس کو مثبت کاموں کے لئے رکھنا ہے یا ایسی کارروائیوں اور دہشت گردوں کے عزائم کو روکنے کے لئے اس کو کنٹرول کرنا ہے۔ ایک سوال کے جواب میں انہوں نے بتایا کہ معاشرے کے تمام طبقات کو دہشت گردوں کے خلاف ریاست اور حکومت کا ساتھ دینا چاہئے تاکہ مظلوم کے ساتھ کھڑے ہو سکیں۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No.

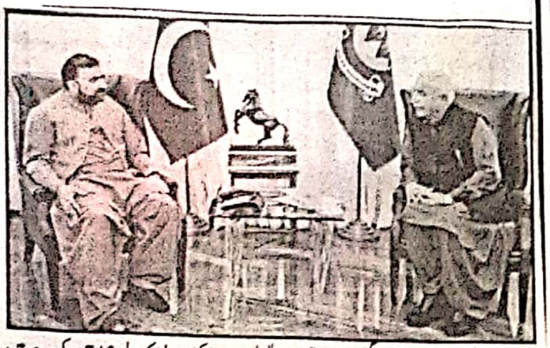

کوئٹہ، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے سابق وزیراعلیٰ بلوچستان ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ ملاقات کر رہے ہیں

با قاعدہ تصدیق شدہ اشاعت
ABC CERTIFIED
ویب سائٹ www.dailyazadiquetta.com
بلوچستان کا سب سے زیادہ پڑھا جانیوالا اخبار
Daily AZADI Quetta
روزنامہ آزادی کوئٹہ
بانی صدیق بلوچ
جلد نمبر-23 بدھ 28 اگست 2024ء بمطابق 22 صفر المظفر 1446ھ قیمت 20 روپے شمارہ نمبر-234

سرفراز بگٹی

بلوچستان میں تخریبی کارروائیوں میں مٹھی بھر عناصر ملوث ہیں

دہشتگردی کی عفریت کا مقابلہ کرنے کے لئے ایک جامع، منظم پلان تشکیل دیا جارہا ہے جو پائیدار قیام امن کا ضامن ثابت ہوگا

دہشت گردی کے افسوسناک واقعات میں معصوم اور بے گناہ افراد کو نشانہ بنایا جاتا ہے جبکہ سوشل میڈیا کے ذریعے ریاست مخالف بیانیہ کو بڑھاوا دیا جاتا ہے

پروپیگنڈے کے ذریعے ریاست کو کمزور کرانے کی سازش کو کسی صورت کامیاب ہونے نہیں دیا جائے گا، زیر تربیت اے ایس پیز نے ملاقات میں گفتگو

کوئٹہ (آن لائن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے مطالعاتی دورے پر بلوچستان آنے والے نیشنل پولیس اکیڈمی اسلام آباد کے 51 ویں کورس کے پولیس سروس آف پاکستان (بقیہ نمبر 11 صفحہ نمبر 2 پر)

کے زیر تربیت اے ایس پیز نے ملاقات کی اس موقع پر شرکاء نے وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی سے بلوچستان میں امن وامان، عوامی فلاح و بہبود کے لئے شروع کئے جانے والے منصوبوں اور پولیس کے استعداد کار کو بڑھانے سمیت دیگر امور پر تفصیلی سوالات سوالات کئے جس پر وزیراعلیٰ بلوچستان نے کورس کے شرکاء کو اعداد وشمار اور حقائق کی روشنی میں تفصیلی جواب دیئے زیر تربیت پولیس افسران سے گفتگو کرتے ہوئے وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان ایک وسیع رقبہ رکھنے والا صوبہ ہے اور یہاں کے معروضی حالات بھی ملک کے دیگر صوبوں سے مختلف ہیں بلوچستان کے لوگ پرامن اور محب وطن ہیں تاہم مٹھی بھر عناصر تخریبی کارروائیوں میں ملوث ہیں جن کے قلع قمع کے لئے موثر حکمت عملی پر عمل پیرا ہیں دہشتگردی کی عفریت کا مقابلہ کرنے کے لئے ایک جامع اور منظم پلان تشکیل دیا جارہا ہے جو پائیدار قیام امن کا ضامن ثابت ہوگا انہوں نے کہا کہ دہشت گردی کے افسوسناک واقعات میں معصوم اور بے گناہ افراد کو نشانہ بنایا جاتا ہے جبکہ سوشل میڈیا کے ذریعے ریاست مخالف بیانیہ کو بڑھاوا دیا جاتا ہے لیکن یہ طے ہے کہ پروپیگنڈے کے ذریعے ریاست کو کمزور کرنے کی سازش کو کسی صورت کامیاب ہونے نہیں دیا جائے گا اور ملک دشمن قوتوں کی تمام سازشوں کو ناکام بنایا جائے گا انہوں نے کہا کہ بلوچستان پولیس اور لیویز کو جدید خطوط پر استوار کیا جارہا ہے تاکہ سماج دشمن عناصر اور جرائم کی موثر انداز میں روک تھام کی جاسکے وزیراعلیٰ بلوچستان نے زیر تربیت اے ایس پیز کو مخاطب کرتے ہوئے کہا کہ اللہ تعالیٰ نے آپ کو موقع دیا ہے کہ آپ بہتر انداز سے پاکستان کی خدمت کر سکیں آپ سب نے ملک اور قوم کے لئے کسی قربانی سے دریغ نہیں کرنا حکومت آپ کے ساتھ کھڑی ہے آپ نے اس حلف کی پاسداری کرنی ہے جو فرائض کی انجام دہی کے لئے لیا ہے تاریخ گواہ ہے کہ جس جس نے پاکستان سے محبت کی ہے اللہ نے اسے عزت دی ہے اور جس نے پاکستان سے غداری کی ہے اسے ہمیشہ رسوائی ملی ہے آپ نے اس وردی کے وقار کو برقرار رکھتے ہوئے جرات و بہادری سے عوام کی خدمت کرنی ہے اور پاکستان کا نام روشن کرنا ہے اس موقع پر شرکاء نے وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کے عوامی خدمت کے وژن کو سراہتے ہوئے اس عزم کا اعادہ کیا کہ وہ اپنی پیشہ وارانہ فرائض کی انجام دہی کے لئے کسی قربانی سے دریغ نہیں کریں گے اور عوام کے جانی و مالی تحفظ کے لئے اپنی تمام تر صلاحیتیں بروئے کار لائیں گے۔

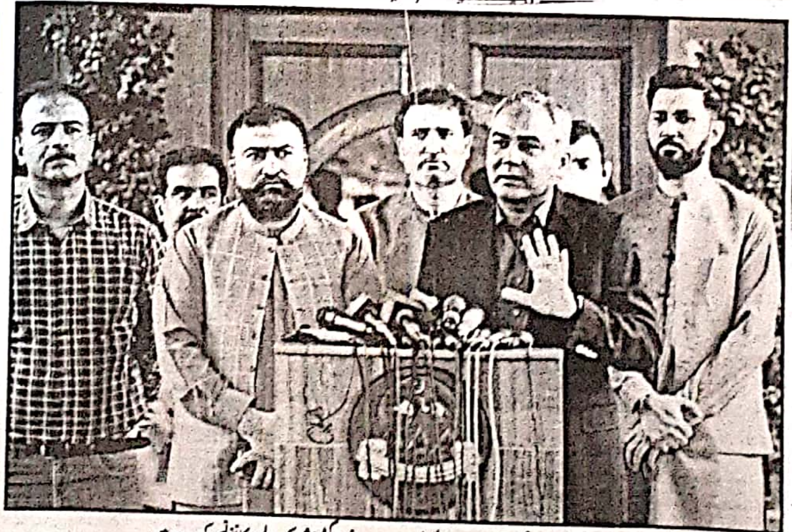

کوئٹہ، وفاقی وزیر داخلہ محسن نقوی، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی مشترکہ پریس کانفرنس کر رہے ہیں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No.

Page No.

MEMBER APNS
بے شک اللہ تعالیٰ بہت باریک بین اور باخبر ہے (القرآن)
ABC CERTIFIED
THE DAILY BAAKHABAR QUETTA
روزنامہ باخبر کوئٹہ
بانی اکرام اللہ خان
جلد 28
بدھ 28 اگست 2024ء بمطابق 22 صفر المظفر 1446ھ قیمت 20 روپے
شمارہ 236

بلوچستان میں کسی آپریشن کی ضرورت نہیں، دہشتگردی کا خاتمہ کرینگے

محسن نقوی

سرفراز بگٹی

دشمن نے چھپ کر حملہ کیا سامنے آتے مقابلہ کرتے، یہ ایک ایس ایچ او کی مار ہیں وہ سوچتے ہیں کہ ہمیں اس طرح ڈرالیں گے مگر انہیں جلد اچھا پیغام مل جائیگا، وفاقی وزیر داخلہ

آج بلوچستان کی فضاء اور لوگ غمزدہ ہیں، دہشت گرد ہماری کمزوری سے آسان ہدف تلاش کرتے ہیں، اپنا وار کرکے آبادیوں میں چھپ جاتے ہیں لیکن ہم انکے پیچھے ہیں، وزیراعلیٰ بلوچستان

کوئٹہ (خ ن) وفاقی وزیر داخلہ محسن نقوی نے کہا ہے کہ بلوچستان میں کسی آپریشن کی ضرورت نہیں ہے، ان دہشت گردوں کا مقابلہ کرنا ہماری فورسز جانتی ہیں، آئندہ دنوں میں ان کا بندوبست ہوگا ہمیں ان کی پیچھے جانا ہے جو حکمت عملی اور منصوبہ بندی کررہے ہیں، اس طرح کے واقعات سے ہمیں ڈرایا نہیں جاسکتا۔ کوئٹہ میں وزیراعلیٰ بلوچستان سرفراز بگٹی سے ملاقات کے بعد میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ وزیراعلیٰ بلوچستان امن و امان کی صورتحال برقرار رکھنے کے لیے جو فیصلہ کریں گے وفاقی حکومت اس کی حمایت کریگی، وزیراعلیٰ بلوچستان کو جو بھی سپورٹ چاہیے وہ دیں گے۔ وفاقی وزیر داخلہ محسن نقوی نے کہا کہ دشمن نے چھپ کر حملہ کیا کوئی مسئلہ نہیں ہے، سامنے آتے، مقابلہ کرتے، بلوچستان میں کسی آپریشن کی ضرورت نہیں ہے، یہ دہشت گرد ایک ایس ایچ او کی مار ہیں، بلوچستان میں جو ہوا اس پر ہم غمگین ہیں بلکہ یہ ناقابل برداشت ہے۔ انہوں نے کہا کہ جو لوگ یہ سوچ رہے ہیں کہ اس طرح کے واقعات سے وہ ہمیں ڈرا سکتے ہیں، انہیں بہت جلد اچھا پیغام مل جائے گا۔ ان کا کہنا تھا کہ صوبائی حکومت جاگی ہوئی ہے، آج آپ کا دشمن بھی کہہ رہا ہے کہ آج جس طرح کا ردعمل ہے ایسا پہلے کبھی صوبائی حکومت کی طرف سے سامنے نہیں آیا۔ محسن نقوی نے کہا کہ یہ دہشت گرد ایک ایس ایچ او کی مار ہیں گے، ان کے لیے ہمیں کوئی منصوبہ بندی کرنے کی ضرورت نہیں ہے، ان دہشت گردوں کا مقابلہ کرنا ہماری فورسز جانتی ہیں، یہ بات میں نے محاورتاً کی ہے کہ ایک ایس ایچ او کارروائی کرے گا، بلوچستان سب سے بڑا صوبہ ہے، دہشت گرد کسی چھوٹے علاقے میں کارروائی کرتے ہیں کتنی بھی فورس تعینات کرلیں ہر جگہ نہیں کرسکتے۔ وزیر داخلہ نے کہا کہ ہمیں ان کے پیچھے جانا ہے جو یہ تمام حکمت عملی بنا رہے ہیں، منصوبہ بندی کررہے ہیں، آئندہ آنے والے دنوں میں دیکھیں گے کہ ان سب کا بندوبست ہوگا۔ اس موقع پر بات چیت کرتے ہوئے وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ حملے کے بعد جوابی کارروائی کے لیے جاتے ہوئے کیپٹن شہید ہوئے، وہ اپنے ماں، باپ کے واحد صاحبزادے تھے، ان کی 10 ماہ کی بیٹی تھی، ان کے والد کینسر کے مریض ہیں، انہوں نے بلوچستان کے لوگوں کے لیے اپنی جان قربان کی، متاثرہ تمام خاندان ہمارے خاندان ہیں ہم ان کے ساتھ ہیں۔

کوئٹہ (آن لائن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز احمد بگٹی نے کہا کہ آج بلوچستان کی فضاء اور لوگ غمزدہ ہے گزشتہ روز بربریت کے واقعہ میں متاثر ہونے والے 53 خاندانوں کے ساتھ ہیں دہشت گرد ہماری کمزوری سے آسان ہدف تلاش کرتے ہیں اور اپنا وار کرکے آبادی میں چھپ جاتے ہیں بلوچستان کے مسائل کے حل کیلئے وفاق اور وفاقی وزیر داخلہ محسن نقوی کو جب بھی بلوچستان آنے کا کہا ہے وہ اسی وقت آئے ہیں ان کا بلوچستان آنا خوش آئند ہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے منگل کو وفاقی وزیر داخلہ محسن نقوی کے ہمراہ وزیر اعلیٰ سیکرٹریٹ میں منعقدہ امن وامان کے اجلاس کے بعد میڈیا کو بریفنگ دیتے ہوئے کیا۔ اس موقع پر ترجمان حکومت بلوچستان شاہد رند بھی موجود تھے۔ انہوں نے کہا کہ وفاقی وزیر داخلہ کوئٹہ آئے ہیں امن وامان کے حوالے سے تبادلہ خیال ہوا ہے ہماری فورسز نے ڈٹ کر دہشت گردوں کا مقابلہ کیا ہے اور ہم گزشتہ روز دہشت گردی کا نشانہ بننے والے 53 خاندانوں کے ساتھ ہیں انہوں نے کہا کہ دہشت گرد ہماری کمزوری سے دہشت گردی کے لئے آسان ہدف تلاش کرتے ہیں لیکن گزشتہ روز فوری رسپانس کرتے ہوئے کیپٹن اور دیگر جوانوں نے شہادت کا رتبہ پایا ہے اور شہید ہونے والا کیپٹن اپنے والدین کا اکلوتا بیٹا تھا جس کی 10 ماہ کی بیٹی ہے اور اس کا والد کینسر کا آخری اسٹیج پر مرض میں مبتلا ہے حکومت اور سیکورٹی فورسز دہشت گردوں کو کیفر کردار تک پہنچائیں گے انہوں نے کہا کہ بلوچستان غم کی حالت میں ہے ہمیشہ وفاقی وزیر داخلہ محسن نقوی نے بلوچستان میں غم کی گھڑی میں ساتھ دیا ہے ایک فون کال پر وفاقی وزیر داخلہ محسن نقوی بلوچستان تشریف لے آتے ہیں اس سے قبل ڈپٹی کمشنر پنجگور کے واقعہ کے بعد تربت ان کے گھر بھی گئے اور گزشتہ روز پیش آنے والے سانحہ کے بعد آج ایک بار پھر کوئٹہ آئے ہیں۔ ایک سوال کے جواب میں انہوں نے کہا کہ بلوچستان میں 4 ہزار کلو میٹر سے زائد طویل قومی شاہراہیں ہیں اور بلوچستان پاکستان کا سب سے صوبہ ہے اور دہشت گرد آسان ہدف تلاش کرکے اپنا وار کرکے چھپ جاتے ہیں ان پیچھا کیا جارہا ہے اور وہ اپنے منطقی انجام کو بہت جلد پہنچیں گے۔

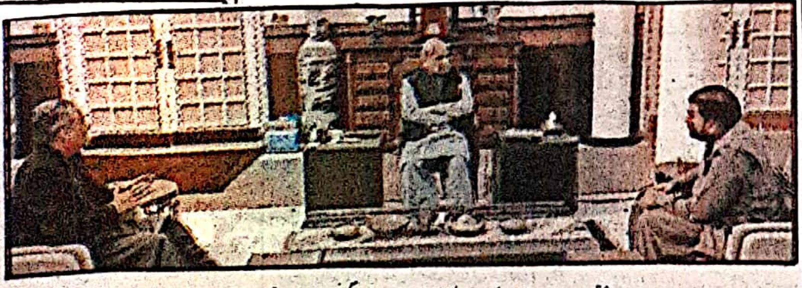

اسلام آباد، وزیراعظم میاں شہباز شریف کو وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی اور وزیر داخلہ محسن نقوی ملاقات کررہے ہیں

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No.

Page No.

THE DAILY BAAKHABAR QUETTA
روزنامہ باخبر کوئٹہ
بانی اکرام اللہ خان
کوئٹہ اور بلوچستان بھر سے

روزنامہ باخبر 28 اگست 2024ء

پروپیگنڈے کے ذریعے ریاست کو کمزور نہیں کرنے دینگے، وزیر اعلیٰ

حکومت بلوچستان پولیس اور لیویز کو جدید خطوط پر استوار کر رہی ہے، افسران سے گفتگو

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے مطالعاتی دورے پر بلوچستان آنے والے نیشنل پولیس اکیڈمی اسلام آباد کے 51 ویں کورس کے پولیس سروس آف پاکستان کے زیر تربیت اے ایس پیز نے گزشتہ روز کوئٹہ میں ملاقات کی وزیر اعلیٰ بلوچستان سے کورس کے شرکاء نے صوبے میں امن و امان کی مجموعی صورتحال، گورننس اور دیگر متعلقہ امور پر بات چیت کی اس موقع پر وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے پولیس آفیسران کو مخاطب کرتے ہوئے کہا کہ اللہ تعالیٰ نے آپ کو موقع دیا ہے کہ آپ بہتر انداز سے پاکستان کی خدمت کرسکیں آپ سب نے ملک اور قوم کے لئے کسی قربانی سے دریغ نہیں کرنا صوبائی حکومت بلوچستان کی پولیس اور لیویز کو جدید خطوط پر استوار کر رہی ہے بلوچستان کے لوگ پر امن اور محب وطن ہے بلوچستان ایک وسیع رقبہ رکھنے والا صوبہ ہے اور یہاں کے معروضی حالات بھی دیگر ملک کے دیگر صوبوں سے مختلف ہیں۔ دہشتگردی کی عفریت کا مقابلہ کرنے کے لئے ایک جامع اور منظم پلان تشکیل دیا جا رہا ہے۔

کوئٹہ، وفاقی وزیر داخلہ محسن نقوی وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی کے ہمراہ اعلیٰ سطحی اجلاس کے بعد پریس کانفرنس کر رہے ہیں

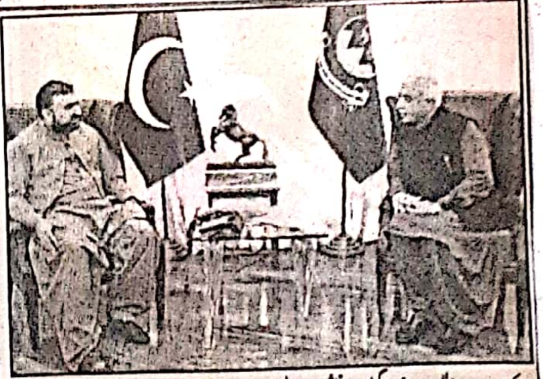

کوئٹہ، وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی سے نیشنل پارٹی کے صدر ڈاکٹر مالک بلوچ ملاقات کر رہے ہیں

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. ....

باقاعدہ تصدیق شدہ اشاعت | مسلسل اشاعت کے 79 سال | بلوچستان کا قدیم اور مقبول روزنامہ

DAILY ZAMANA

روزنامہ زمانہ کوئٹہ

چیف ایڈیٹر: محمد حید رامین

جلد 79 | بدھ 28 اگست 2024ء 22 صفر المظفر 1446ھ | صفحات 6 | قیمت 20 روپے | شمارہ 236

وزیراعلیٰ بلوچستان اور وفاقی وزیر داخلہ محسن نقوی صوبے میں امن وامان کی صورتحال سے متعلق اعلیٰ سطحی اجلاس میں شریک ہیں

دہشتگردی سے نمٹنے کیلئے بلوچستان حکومت کو وفاق کی مکمل حمایت حاصل ہے

سرفراز بگٹی
محسن نقوی

بلوچستان میں کسی بڑے آپریشن کی ضرورت نہیں یہ دہشت گرد صرف ایک ایس ایچ او کی مار ہیں، دہشتگردی کی منصوبہ بندی کرنے والوں کو بہت جلد ایک ''اچھا میسج'' مل جائے گا، وفاقی وزیر داخلہ

بلوچستان میں دکھ کی فضا قائم ہے بلوچستان میں جس بربریت کے ساتھ معصوم لوگوں کو نشانہ بنایا گیا وہ نا قابل برداشت ہے، وزیر اعلیٰ

کوئٹہ (این این آئی، آن لائن) وفاقی وزیر داخلہ محسن نقوی نے کہا ہے کہ بلوچستان میں کسی بڑے آپریشن کی ضرورت نہیں یہ دہشت گرد صرف ایک ایس ایچ او کی مار ہیں، دہشتگردی کے واقعات قابل برداشت نہیں، قتل و غارت کے ان واقعات سے ہمیں ڈرایا نہیں جاسکتا، دہشتگردی کی منصوبہ بندی کرنے والوں کو بہت جلد ایک ''اچھا میسج'' مل جائے گا۔ یہ بات انہوں نے وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی، ترجمان بلوچستان شاہد رند کے ہمراہ وزیراعلیٰ ہاؤس میں پریس کانفرنس کرتے ہوئے کہی۔ وفاقی وزیر داخلہ محسن نقوی نے کہا کہ کوئٹہ آمد کا مقصد یہاں کے عوام کو بتانا ہے کہ ہم وزیراعلیٰ بلوچستان کے ساتھ کھڑے ہیں جو یہ فیصلہ کریں گے

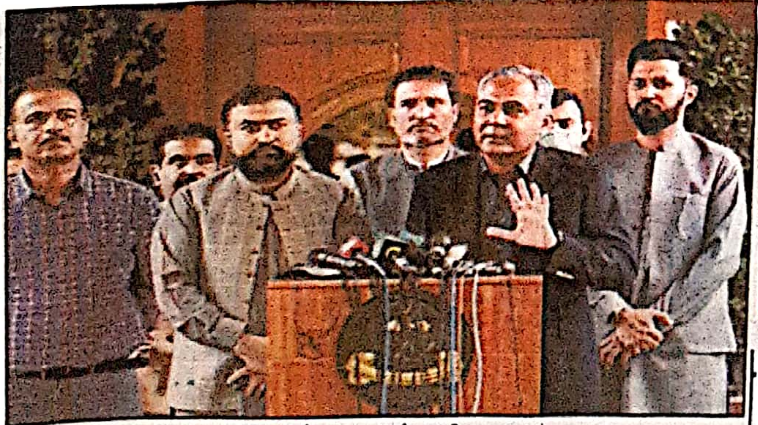

وزیراعلیٰ بلوچستان اور وفاقی وزیر داخلہ محسن نقوی پریس کانفرنس سے خطاب کررہے ہیں

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی اور وفاقی وزیر داخلہ محسن نقوی صوبے کے مختلف اضلاع میں گزشتہ شب دہشتگردی کے واقعات میں جاں بحق افراد کی روح کے ایصال ثواب کیلئے دعا کررہے ہیں

CamScanner

CLIPPING SERVICE
DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN
نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Balochistan Times
92 NEWS MEDIA GROUP
Founded by Syed Faseih Iqbal in 1976
balochistantimes.pk @balochistantimes.pk BTimes_pk
Regd No. B.C.6 VOL XLV No. 842 QUETTA Wednesday August 28, 2024 /Safar ul Muzaffar 22, 1446 Rs: 3

CM Bugti reiterates zero tolerance for terrorists

APP

QUETTA: Chief Minis-er Balochistan Mir Sarfraz Bugti on Tuesday said that a comprehensive and effective strategy is being formed to curb the menace of terrorism, which will prove to be a guarantee of sustainable peace in the province. He said: "Balochistan is the largest province and the ground realities are also different from other provinces of the country. The people of Balochistan are peaceful and patriotic, however, a few elements are involved in terrorist activities and effective strategies are being formulated to suppress them."

The Chief Minister expressed these views in a called on meeting with under training ASPs of Police Service of Pakistan of the 51st course of National Police Academy Islamabad who were on study visit to Balochistan. The participants asked questions from the Chief Minister Mir Sarfraz Bugti on the projects to be launched for improvement of law and order situation, public welfare and increasing the efficiency of the police in Balochistan.

Speaking to the under training police officers, the chief minister said that in the tragic incidents of terrorism, innocent people were targeted, while the anti-state narrative is amplified through social media, but it is certain that the conspiracy to weaken the state through propaganda will be foiled in any case. He said that in the cowardly incidents of terrorism, innocent people were targeted, while the anti-state narrative is spreading through social media, but it is certain that the conspiracy to weaken the state through propaganda will be foiled in any case. He said that Balochistan Police and Levies would be developed on modern lines so that terrorist elements and crimes can be effectively prevented. He, while addressing to the newly appointed officers said You have been given an opportunity to serve the country in a better way and not hesitate to make any sacrifice for the sake of motherland and the nation."

Sarfraz Bugti said that the government stands with you and the history is a proof that whoever has loved Pakistan has been honored by Allah and whoever has betrayed Pakistan has always been disgraced. He said that you have to serve the people with courage and bravery while maintaining the dignity of uniform and make the name of Pakistan bright. On this occasion, the participants praised the vision of Chief Minister Mir Sarfraz Bugti for public service. The officers reiterated their determination that they will never hesitate to make any sacrifice performing professional duties and for the security of lives and property public and utilized all their abilities.

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Balochistan Time Quetta

Bullet No.

Dated: 28 AUG 2024 Page No.

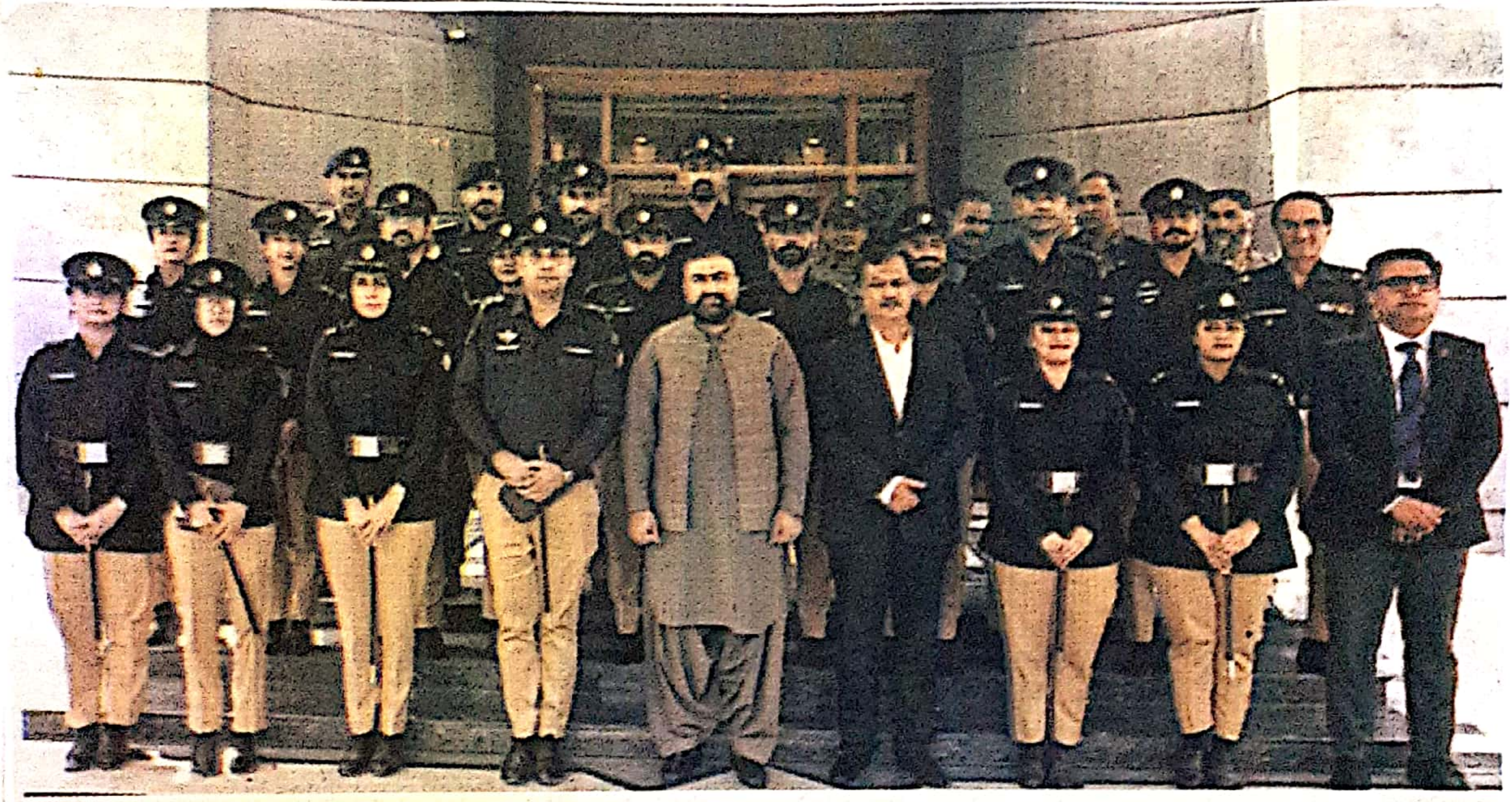

QUETTA: Chief Minister Balochistan Mir Sarfraz Bugti in a group photo with under training ASPs of Police Service of Pakistan of the 51st course of National Police Academy Islamabad who are on study visit to Balochistan.

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No.

Dated: 28 AUG 2024 Page No.

عوام کے نشاندہی کردہ مسائل حل کرینگے، فیصل جمالی

گیس، بجلی امن و امان اور محکمہ ریونیو کے خلاف شکایات کیں

اوستہ محمد (آن لائن) صوبائی وزیر صحت بلوچستان سردار زادہ فیصل خان جمالی کی زیر صدارت عوام کے مسائل کو سننے اور انہیں حل کرنے کے حوالے سے ڈگری کالج میں کھلی کچہری کا انعقاد کیا گیا جس میں ڈپٹی کمشنر جلیل احمد ایس ایس پی محمد انور بادینی سربراہ میر ذوالفقار خان جمالی میئر میونسپل کارپوریشن میر مظفر خان جمالی میر ندیم خان جمالی ڈسٹرکٹ چیئرمین نوابزادہ سالار خان جمالی محکمہ ایری گیشن، محکمہ صحت، محکمہ پی ایچ ای، محکمہ واپڈا کے

.... بقیہ 67 صفحہ نمبر 7 پر

افسران نے شرکت کی کھلی کچہری میں شہریوں نے پینے کے صاف پانی گیس، بجلی، امن و امان اور محکمہ ریونیو کے خلاف شکایات کے انبار لگا دیئے مختلف محکموں کے افسران نے خود شہریوں کے شکایات پر اپنے جوابات بھی دیئے اس موقع پر صوبائی وزیر صحت سردار زادہ فیصل خان جمالی نے کھلی کچہری سے خطاب کرتے ہوئے محکموں کے افسران کو سختی سے ہدایات دی کہ شہریوں کے جائز مسائل کو حل کیا جائے انہوں نے کہا کہ ہمارا فرض ہے کہ ہم عوام کو مسائل کو حل کریں اور آج کی کھلی کچہری نتیجہ خیز ثابت ہوگی جس کا عوام کو رزلٹ بھی ملے گا بارش سے متاثر ہونے والے حقدار لوگوں کو ایک دو دن میں ریلیف کا سامان مل جائے گا جو حقدار ہے ریلیف کا سامان بھی اسی کا حق ہے سردار زادہ فیصل خان جمالی نے مزید کہا کہ میں اپنی عوام کے ساتھ ہوں انشاءاللہ پوری کوشش کر رہا ہوں

پاکستان کی سالمیت پر سمجھوتہ نہیں ہوگا، نسیم الرحمان

دشمن عناصر کی سرکوبی کیلئے تمام وسائل بروئے کار لائے جائیں گے

کوئٹہ (خ ن) صوبائی مشیر ماحولیات وموسمیاتی تبدیلی نسیم الرحمان خان ملاخیل نے اپنے ایک بیان میں کہا کہ پاکستان کی سالمیت پر کوئی سمجھوتہ نہیں ہوگا بلوچستان کے طول و ارض کی حفاظت ہر صورت کرینگے دشمن عناصر کی سرکوبی کیلئے تمام وسائل بروئے کار لائے جائیں گے پرامن بلوچستان کو سامنے رکھ کر دہشتگردی کا مقابلہ اس وقت تک کرتے رہینگے جب تک صوبے و ملک سے آخری دہشتگرد کا خاتمہ نہیں ہو جاتا انہوں نے کہا کہ پاکستان

.... بقیہ 44 صفحہ نمبر 7 پر

اور تمام صوبوں کی غیور اقوام ملک وصوبہ کے امن کے لئے اپنا مثبت کردار ادا کرتے رہینگی بلوچستان میں رہنے والے تمام غیور قبائل اپنی روایات کا پاس رکھتے ہوتے اپنے صوبے میں آنے والے عوام چاہ؟ ان کا تعلق کسی بھی قوم یا مذہب سے ہو ان کو نشانہ نہیں بنائیں گے بلکہ ان کی حفاظت کے لئے اپنا مثبت کردار ادا کرینگے انہوں نے کہا کہ پاکستان کی ترقی صوبوں کی ترقی ویکجہتی کے ساتھ منسلک ہے پاکستان کے تمام صوبے اور اقوام مستحکم پاکستان اور سالمیت پاکستان پر کوئی سمجھوتہ نہیں کرینگے اللہ نہ کرے اگر ملک وصوبہ کی سالمیت پر ایسا وقت آیا تو ہم سب کسی بھی قربانی دینے سے دریغ نہیں کریں گے

JANG QUETTA

بے گناہ افراد کی شہادت افسوسناک ہے، جام کمال

بیلہ (نامہ نگار) وفاقی وزیر تجارت جام کمال خان اور رکن صوبائی اسمبلی نوابزادہ میر زرین مگسی نے بلوچستان میں دہشت گردی کے واقعات کی مذمت کرتے ہوئے کہا ہے کہ بے گناہ افراد کی شہادت افسوسناک ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No.

Dated: 28 AUG 2024 Page No.

دھماکے سے تباہ ہونے والے ریلوے پل کا ملبہ ہٹا دیا گیا

ہیوی مشینری استعمال کی گئی، ڈی سی کچھی نے نگرانی کی، پولیس اور لیویز کا عملہ موجود رہا

کچھی (خ ن) گزشتہ روز کولپور کے قریب تخریب کاری کے ذریعے ریلوے کی پل کو دھماکہ خیز مواد سے اڑا دیا گیا تھا ڈپٹی کمشنر کچھی کیپٹن ریٹائرڈ جمیل احمد بلوچ نے اپنی نگرانی میں ریلوے کی متاثرہ پل کے ملبے کو سندھ بلوچستان قومی شاہراہ سے ہٹانے کے لیے ہیوی مشینری کے ذریعے کام شروع کر دیا این ایچ اے اور پی ڈی ایم اے کے عملے نے کام کڑی محنت سے ریلوے پل کے ملبے کو ہٹا دیا اسی دوران ڈپٹی کمشنر کیپٹن ریٹائرڈ جمیل احمد بلوچ کی نگرانی میں ٹریفک کی روانگی کو جاری رکھنے کیلئے چھوٹی گاڑیوں کے متبادل راستے کو زیر استعمال لایا گیا بحالی کا کام ہیوی مشینری کے ذریعے کیا گیا اس کے علاوہ دیگر مقامات پر بھی ٹریفک کی روانگی میں تمام رکاوٹوں کو ہٹا دیا گیا پولیس لیویز کا عملہ موجود رہا جبکہ دیگر افراد کی انتھک محنت کی بدولت قومی شاہراہ پر ٹریفک کی آمد و رفت کو بحال رکھا گیا ڈپٹی کمشنر جمیل احمد بلوچ نے کہا کہ ضلع انتظامیہ عوام کے بہتر مفاد میں ہر ممکن وسائل بروئے کار لا رہی ہے۔

محمد اعجاز سواتی نے قائم مقام چیف جسٹس بلوچستان کا حلف اٹھالیا

کوئٹہ (خ ن) عدالت عالیہ بلوچستان میں قائم مقام چیف جسٹس بلوچستان کی تقریب برائے حلف برداری ہوئی جس میں قائم مقام چیف جسٹس بلوچستان ہائی کورٹ محمد اعجاز سواتی نے اپنے عہدے کا حلف اٹھایا۔ جسٹس محمد کامران ملاخیل نے قائم مقام چیف جسٹس سے حلف لیا تقریب میں ہائی کورٹ آف بلوچستان کے معزز ججز، رجسٹرار بلوچستان ہائی کورٹ اور وکلاء کی بڑی تعداد شریک تھی۔

بی سی کے جوان دن رات ڈیوٹیاں دے کر لوگوں کو تحفظ فراہم کر رہے ہیں، کمانڈنٹ

بلوچستان کانسٹیبلری سٹرائیکنگ فورس کے طور پر کام کرتی اور صوبے میں امن و امان قائم رکھتی ہے

کوئٹہ (خ ن) کمانڈنٹ بلوچستان کانسٹیبلری آغا محمد یوسف نے مطالعاتی دورے پر آئے ہوئے نیشنل پولیس اکیڈمی اسلام آباد میں تربیت پانے والے اے ایس پیز سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ بلوچستان کانسٹیبلری کا قیام قلات وہی مسافر محافظ فورس کے نام سے شروع ہوا اس وقت بلوچستان کانسٹیبلری 9547 جوانوں پر مشتمل ہے جو کہ صوبے میں پولیس اور ضلعی انتظامیہ کی ڈیمانڈ پر صوبے میں تعینات ہوئے ہیں جو کہ سٹرائکنگ فورس کے طور پر کام کرتی ہے اور بلوچستان میں امن و امان قائم رکھتی ہے صوبے میں دہشت گردی کو کنٹرول کرتی ہے جس کی قربانیاں لازوال ہیں بلوچستان کانسٹیبلری کے جوان دن رات ڈیوٹیاں دے کر لوگوں کو تحفظ فراہم کر رہے ہیں صوبے میں دہشت گردی اور سمگلنگ کی روک تھام میں اپنا کلیدی کردار ادا کر رہے ہیں جبکہ وی وی آئی پی و دیگر اہم شخصیات مقامات کو سیکیورٹی فراہم کرتی ہے۔

دہشتگردوں کو مکمل ختم کرنے کا وقت آگیا ہے، سینیٹر عبدالقادر

پاکستان اور چین سی پیک فیز ٹو کو آگے بڑھانے کیلئے پرعزم ہیں، حملوں کا نشانہ سی پیک منصوبے ہیں

اسلام آباد (پ ر) چیئرمین قائمہ کمیٹی برائے دفاعی پیداوار سینیٹر محمد عبدالقادر نے کہا ہے کہ جس روز چینی بری افواج کے سربراہ پاکستان کے آرمی کے سربراہ سے ملاقات کر رہے تھے اسی روز بلوچستان میں قتل و غارتگری کا بازار گرم کیا گیا ادھر دونوں ممالک کی افواج کے سربراہان مل کر آگے بڑھنے اور دہشت گردوں کا صفایا کرنے کے عزم کا اظہار کر رہے تھے ادھر امن و ترقی کے دشمن بلوچستان میں دہشت گردی کرتے ہوئے دونوں ممالک کی افواج کو واضح پیغام دے رہے تھے۔ اکتوبر میں اسلام آباد میں شنگھائی تعاون تنظیم کا غیر معمولی اجلاس منعقد ہوگا جس میں رکن ممالک کے سربراہان آئیں گے، اکتوبر میں ہی نیو گوادر انٹرنیشنل ایئرپورٹ کا افتتاح کیا جائے گا، اس موقع پر چین سے اعلیٰ شخصیت کی پاکستان آمد متوقع ہے۔ اسلام آباد سے جاری ایک بیان میں سینیٹر محمد عبدالقادر نے کہا کہ پاکستان اور چین سی پیک فیز ٹو کو آگے بڑھانے کے لئے پر عزم ہیں، اس پس منظر میں شنگھائی تعاون تنظیم سے پہلے دہشتگردوں کی جانب سے بلوچستان کو تختہ مشق بنانے کا گھناؤنا کھیل کھیلا گیا ہے۔

موسیٰ خیل واقعہ میں ملوث عناصر کو ضرور سزاء ملے گی، عبدالخالق

حکومت دہشت گردوں اور ان کے سہولت کاروں کا مسلسل تعاقب کر رہی ہے، اسپیکر اسمبلی

کوئٹہ (خ ن) اسپیکر بلوچستان اسمبلی عبدالخالق خان اچکزئی نے موسیٰ خیل میں دہشت گردی کی مذمت کرتے ہوئے واقعہ میں قیمتی انسانی جانوں کے ضیاع پر افسوس کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ بزدلانہ فعل کے مرتکب افراد اور ان کے سہولت کاروں کو سزاء ضرور ملے گی انہوں نے شہداء کے لواحقین سے تعزیت کرتے ہوئے کہا کہ حکومت بلوچستان دہشت گردوں اور ان کے سرپرستوں کا تعاقب کرے گی اور انہیں انصاف کے کٹہرے میں لائے گی۔

MASHRIQ QUETTA

ریکوڈک منصوبہ، سعودی عرب سے 80 کروڑ ڈالر سرمایہ کاری کا معاہدہ متوقع

وزیراعظم کو آج بریفنگ دی جائے گی، معاہدہ آئی ایم ایف ایگزیکٹیو بورڈ سے قرض کی منظوری کے لیے معاون ثابت ہوگا

سعودی عرب ریکوڈک کے ایکسپلوریشن لیز بلاک 6 اور بلاک 8 میں بھی سرمایہ کاری کریگا، جس کا تخمینہ 10 ارب ڈالر تک ہے

اسلام آباد (زاہد احمد خان) ریکوڈک میں سعودی عرب کی جانب سے 80 کروڑ ڈالر سرمایہ کاری کا معاہدہ رواں ہفتے ہونے کا قوی امکان ہے۔ ذرائع کا بتانا ہے 80 کروڑ ڈالر میں سے 65 کروڑ ڈالر سرمایہ کاری اور 15 کروڑ ڈالر چاغی میں ڈویلپمنٹ کے لیے خرچ ہوں گے جبکہ سعودی عرب سے ریکوڈک میں سرمایہ کاری ایک ہی ٹرانچ میں موصول ہوگی۔ ذرائع کا کہنا ہے 80 کروڑ ڈالر کی سرمایہ کاری .... بقیہ 66 صفحہ نمبر 7 پر

کا معاہدہ رواں ہفتے ہوگا، سرمایہ کاری معاہدہ طے پا جانا آئی ایم ایف ایگزیکٹیو بورڈ سے قرض کی منظوری کے لیے معاون ثابت ہوگا جبکہ سعودی عرب کی سرمایہ کاری اور قرض رول اوور کے بعد چین بھی قرض رول اوور کرے گا۔ ذرائع کا بتانا ہے کہ وزیراعظم شہباز شریف کو آج ریکوڈک میں سرمایہ کاری کے لیے وزارت توانائی کے حکام بریفنگ دیں گے اور بریفنگ کے بعد حتمی منظوری کے لیے معاہدہ آئندہ وفاقی کابینہ کے اجلاس میں پیش ہوگا۔ ذرائع کے مطابق سعودی عرب سے سرمایہ کاری لانے میں سول ملٹری فورم ایس آئی ایف سی نے کردار ادا کرتے ہوئے سرمایہ کاری کی راہ میں حائل رکاوٹوں کو دور کیا۔

شہید ہونیوالے جوانوں کی بی وڈیرہ مراد جمالی میں تدفین

غلام محمد قوم کھوسہ شہید کمل فوجی اعزاز کے ساتھ گوٹھ نصرالدین کھوسہ میں سپرد خاک

بولان میں چھ شہید ایف سی اہلکار سپرد خاک، تدفین میں اعلیٰ حکام کی شرکت

بی ڈیرہ مراد جمالی (نامہ نگاران، ایجنسیاں) بولان کے علاقے میں ملک دشمنوں کے خلاف جنگ میں شہادت کا رتبہ پانے والے ایف سی بلوچستان کے بہادر نوجوان غلام محمد قوم کھوسہ شہید مکمل فوجی اعزاز کے ساتھ ان کے آبائی گوٹھ نصرالدین کھوسہ میں سپرد خاک۔ نماز جنازہ میں ایف سی 72 ونگ کے کمانڈر کرنل ملک محمد صدیق صاحب اعلیٰ......... بقیہ 10 صفحہ نمبر 7 پر

سول و عسکری حکام سمیت مقامی لوگوں کی بڑی تعداد میں شرکت۔ شہید کا جسد خاکی جب ان کے آبائی گاؤں نصرالدین کھوسہ پہنچا تو اہلیان علاقہ نے والہانہ استقبال کیا۔ نماز جنازہ میں ایف سی ونگ 72 کے افسران میڈیا کے نمائندوں و اہلیان علاقہ نے کثیر تعداد میں شرکت کی، نماز جنازہ کی ادائیگی کے بعد ایف سی 72 ونگ نصیرآباد کے اہلکاروں کے چاک و چوبند دستہ نے شہید کو سلامی پیش کی، قبر پر پھول چڑھائے اور سبز ہلالی پرچم لہرا دیا گیا۔

صحافیوں کے نام فورتھ شیڈول میں نہیں ڈالے، ڈی سی گوادر

مقامی اخبارات اور سوشل میڈیا میں چلائی گئی خبریں بے بنیاد ہیں

گوادر (خ ن) ڈپٹی کمشنر حمود الرحمن نے ایک اہم تردیدی پریس ریلیز جاری کرتے ہوئے ان الزامات کی سختی سے تردید کی ہے جو مقامی اخبارات اور سوشل میڈیا میں صحافیوں کے نام فورتھ شیڈول میں ڈالنے کے حوالے سے لگائے گئے ہیں۔ ڈپٹی کمشنر نے کہا چند مقامی اخبارات میں شائع ہونے والی خبروں میں یہ دعویٰ کیا گیا تھا کہ انہوں نے حالیہ دھرنے، جسے "راجی مچی" کہا جا رہا ہے، کے ردعمل میں مختلف صحافیوں کے نام فورتھ شیڈول میں شامل .... بقیہ 65 صفحہ نمبر 7 پر

کر کے انہیں پولیس اسپیشل برانچ اور ڈسٹرکٹ پولیس کو بھجوا دیا ہے۔ ڈپٹی کمشنر حمود الرحمن نے ان خبروں کو بے بنیاد قرار دیتے ہوئے کہا کہ انہوں نے کسی بھی صحافی کا نام فورتھ شیڈول میں شامل نہیں کیا ہے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: INTEKHAB QUETTA

Bullet No. ______ Dated: 28 AUG 2024 Page No. ______

شعبہ کھیل میں بلوچستان کی نمائندگی نہ ہونے کے برابر ہے، سیکریٹری اطلاعات

اس خلاء کو پُر کرنے کیلئے طلبا، وطالبات کو سہولیات اور مواقع فراہم کرنے کی اشد ضرورت ہے، عمران خان

کوئٹہ (خ ن) سیکریٹری اطلاعات حکومت بلوچستان عمران خان نے طالبات کا روایتی کھیلوں سے ہٹ کر دور جدید کے کھیلوں میں حصہ لینے کو خوش آئند قرار دیتے ہوئے کہا کہ حکومت طالبات کو غیر نصابی سرگرمیوں کی طرف راغب کرنے اور کھیلوں میں سرگرم حصہ لینے کے لیے ہر ممکن اقدامات کو یقینی بنائے گی اور ان کو مواقع فراہم کرے گی تا کہ وہ ملکی اور بین الاقوامی سطح پر صوبے کی نمائندگی

بقیہ نمبر 7 صفحہ 5 پر

کر سکیں۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے بلوچستان تھرو بال ایسوسی ایشن کے زیر اہتمام گرلز تھرو بال کوچنگ کیمپ کے افتتاح کے موقع پر کیا۔ اس موقع پر بلوچستان تھرو بال کے سیکرٹری نعیم اختر، ٹیکنیکل ڈائریکٹر منظور احمد سرپرہ، چیف کوچ کامران صدیقی، کوآرڈینیٹر محمد ایوب خلجی اور ایسوسی ایشن کے دیگر عہدیداروں، سکولوں اور کالجز کے طالبات بھی موجود تھے۔ سیکرٹری محکمہ اطلاعات حکومت بلوچستان عمران خان نے اس امر پر افسوس کا اظہار کیا کہ شعبہ کھیل میں صوبہ بلوچستان کی نمائندگی نہ ہونے کے برابر ہے اس خلا کو پر کرنے کے لیے طلباء وطالبات کو سہولیات اور مواقع فراہم کرنے کی اشد ضرورت ہے۔ انہوں نے کہا کہ طلباء وطالبات کو نصابی سرگرمیوں کے ساتھ ساتھ غیر نصابی سرگرمیوں میں بھی بڑھ چڑھ کر حصہ لینا چاہیے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No.

Dated: 28 AUG 2024 Page No.

INTEKHAB QUETTA

بلوچستان سے پسماندگی ختم کرنے کیلئے تمام جماعتوں کو مل کر چلنا ہوگا، سیدال خان ناصر

صوبے کے دور دراز علاقے اب بھی صحت اور تعلیم کی سہولیات سے محروم ہیں جس کے لیے ہم سب کو کام کرنا پڑے گا، ڈپٹی چیئرمین سینٹ

نواب ایاز خان جوگیزئی نے ہر پلیٹ فارم پر صوبے کے حقوق کی جنگ لڑی ہے اور موثر انداز میں آواز اٹھائی، ملاقات کے دوران گفتگو

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) ڈپٹی چیئرمین سینٹ سیدال خان سے پشتون خواہ ملی عوامی پارٹی کے رہنماؤں جن میں سابق ممبر قومی اسمبلی، سابق سینیٹر و سابق صوبائی وزیر اور مرکزی سیکرٹری پی کے میپ نواب ایاز خان جوگزئی اور صوبائی صدر عبدالقہار ودان نے ملاقات کی۔ ڈپٹی چیئرمین سینیٹ نے دونوں رہنماؤں کو پارلیمنٹ ہاؤس میں خوش آمدید کہا۔ ڈپٹی چیئرمین سینیٹ نے دونوں رہنماؤں کی علاقے......... بقیہ 46 صفحہ نمبر 7 پر

کی ترقی اور خوشحالی کے لیے کاوشوں کو خراج تحسین پیش کیا۔ انہوں نے کہا کہ نواب ایاز خان جوگیزئی ایک وسیع تجربہ رکھنے والی دوراندیش شخصیت کے مالک ہیں اور ان کے ساتھ برسوں پرانے تعلقات ہیں۔ نواب ایاز خان جوگیزئی نے ہر پلیٹ فارم پر صوبے کے حقوق کی جنگ لڑی ہے اور موثر انداز میں آواز اٹھائی۔ ملاقات میں صوبہ بلوچستان کی ترقی و خوشحالی اور ترقیاتی منصوبوں پر بھی تبادلہ خیال ہوا۔ ڈپٹی چیئرمین سینٹ نے کہا کہ صوبے کی پسماندگی دور کرنے کے لیے تمام مکاتب فکر اور سیاسی جماعتوں کو اکٹھا ہونا پڑے گا۔ بلوچستان کے دور دراز علاقے اب بھی صحت اور تعلیم کی سہولیات سے محروم ہیں جس کے لیے ہم سب کو مل کر کام کرنا پڑے گا۔ اس موقع پر بلوچستان میں حالیہ سیلاب اور بارشوں کے باعث ہونے والے نقصانات پر بھی تفصیلی گفتگو کی گئی ڈپٹی چیئرمین سینیٹ نے کہا کہ بارشوں اور سیلاب کے باعث بلوچستان کے دور دراز علاقوں میں بڑے پیمانے پر نقصانات ہوئے ہیں جس کے لیے صوبائی حکومت اور متعلقہ اداروں کے ساتھ مل کر بحالی کا کام کو تیز کرنا ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ موسمیاتی تبدیلیوں کے باعث پاکستان اور خاص طور پر بلوچستان اور دیگر دور دراز کے علاقوں میں عوام کو مسائل کا سامنا کرنا پڑتا ہے اور اس کے لیے ضروری ہے کہ ایسی حکمت عملی اپنائی جائے جس کے باعث ہم نقصانات کو کم کرسکیں اور ایسے اقدامات اٹھائے جاسکیں جس کے باعث موسمیاتی تبدیلی کے اثرات کو کم کیا جاسکے

لیویز فورسز نے مستونگ میں چیک پوسٹوں پر قبضے کی کوشش ناکام بنادی

کھڈ کوچہ اور بدرنگ لیویز کی چیک پوسٹوں پر قبضے اور قومی شاہراہ پر گاڑیاں روکنے کی اطلاع پر فوری کارروائی

چیک پوسٹوں پر نفری بڑھا دی اور قومی شاہراہ کو ٹریفک کی آمدورفت کے بحال کر دیا گیا ہے، ڈی جی لیویز فورس

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) ڈائریکٹر جنرل لیویز بلوچستان نصیب اللہ کاکڑ نے کہا ہے کہ لیویز کے عملے نے مستونگ کے......... بقیہ 15 صفحہ نمبر 7 پر

علاقے کھڈ کوچہ اور بدرنگ چیک پوسٹوں پر مسلح افراد کی جانب سے قبضہ کی کوشش کو ناکام بناتے ہوئے حملہ آور فرار ہونے میں کامیاب ہوگئے لیویز نے قومی شاہراہ کو ٹریفک کے آمدورفت کے لئے بحال کرتے ہوئے چیک پوسٹوں پر لیویز کی نفری بڑھادی میڈیا سے بات چیت کرتے ہوئے ڈی جی لیویز کا کہنا تھا کہ لیویز کو اطلاع ملی تھی مستونگ کے علاقے کھڈ کوچہ میں قومی شاہراہ پر نامعلوم مسلح افراد نے روڈ بلاک کرکے گاڑیوں کی چیکنگ کی اطلاع ملی تھی اور کھڈ کوچہ اور بدرنگ لیویز کی چیک پوسٹوں پر قبضے کی کوشش کی بروقت اطلاع ملنے پر لیویز کے عملے نے فائرنگ کے تبادلے کے بعد حملہ آور موقع سے فرار ہونے میں کامیاب ہوگئے اور لیویز کے عملے نے بدرنگ اور کھڈ کوچہ چیک پوسٹوں پر قبضے کی کوشش ناکام بناتے ہوئے چیک پوسٹوں پر نفری بڑھا دی اور قومی شاہراہ کو ٹریفک کی آمدورفت کے بحال کردیا ایک سوال کے جواب میں انہوں نے بتایا کہ اس کارروائی میں کوئی جانی و مالی نقصان نہیں ہوا۔

بی ایل کے حملے سیکورٹی فورسز نے ناکام بنا دیئے‘ جمال رئیسانی

دہشتگردوں کے اوچھے ہتھکنڈے کبھی کامیاب نہیں ہوں گے، رکن قومی اسمبلی

کوئٹہ (یو این اے) پاکستان پیپلز پارٹی کے رکن قومی اسمبلی نوابزادہ جمال رئیسانی نے سماجی رابطے ویب سائٹ (ایکس) پر اپنے بیان میں کہا ہے بلوچستان کے کئی علاقوں میں کالعدم تنظیم بی ایل اے کی جانب سے کئی اہم مقامات پر حملے کئے گئے جن کو سیکورٹی فورسز نے ناکام بنادیئے جس سے دہشتگردوں کو کافی جانی نقصان اٹھانا پڑا، ایک بار پھر میں یہ بات باور کروانا چاہتا ہوں کہ دہشتگردوں کے یہ اوچھے ہتھکنڈے کبھی کامیاب نہیں ہوں گے انہیں ہر میدان میں منہ کی کھانی پڑےگی۔

انڈسٹریل سیکٹر بلوچستان کی معاشی ترقی کا کوریڈور ہے‘ سیکرٹری

3 ارب کی لاگت سے اسپیشل اکنامک زون کی ترقی کیلئے حکومت پلان پر کام کررہی ہے‘ عمران گچکی

حب (خ ن) سیکرٹری انڈسٹریز و بی ایچ ای عمران گچکی نے کہا ہے کہ انڈسٹریل سیکٹر بلوچستان کی معاشی ترقی کا کوریڈور ہے تین ارب روپے کی لاگت سے اسپیشل اکنامک زون کی ترقی کیلئے حکومت پلان پر کام کررہی ہے۔ لیڈا اسپیشل اکنامک زون انویسٹرز کیلئے محفوظ سرمایہ کاری ضمانت دیتا ہے ان خیالات کا اظہار انہوں نے لیڈا اسپیشل اکنامک زون کے دورے کے موقع پر ڈپٹی کمشنر حب روحانہ گل کاکڑ ایم ڈی لیڈا کی جانب سے دی گئی .... بقیہ 43 صفحہ نمبر 7 پر

بریفنگ میں اظہار خیال کرتے ہوئے کیا سیکرٹری انڈسٹریز نے لیڈا صنعتی زون کیا انفراسٹرکچر ڈویلپمنٹ پر تیزی سے جاری ترقیاتی کاموں کے معیار اور کوالٹی کو تسلی بخش قرار دیا ایم ڈی لیڈا نے سیکرٹری انڈسٹریز کو بتایا کہ 1406 ایکڑ رقبے پر اسپیشل اکنامک زون کی توسیع کیلئے مزید دو ہزار ایکڑ اراضی حاصل کی جارہی ہے اس موقع پر اسپیشل اکنامک زون کے کنسلٹنٹ حنان حفیظ نے پراجیکٹ کے مختلف سیکشن پر جاری کام کی نوعیت کے بارے میں بتایا گیا سیکرٹری انڈسٹریز کو بتایا گیا کہ لیڈا کے تالاب اسپیشل اکنامک زون تک واٹر فراہمی کا کام مکمل ہوچکا ہے

صوبائی محتسب نے شہید سپاہی یاسر گل کی بیوہ کی شکایت کا ازالہ کردیا

کوئٹہ (آئی این پی) صوبائی محتسب بلوچستان نذر بلوچ نے شہید سپاہی یاسر گل کی بیوہ کی شکایت کا ازالہ کیا۔ چند روز قبل لیویز کے شہید سپاہی یاسر گل کی بیوہ نے صوبائی محتسب کو درخواست دی کہ 10 جون 2023 کو ان کے شوہر یاسر گل جو کہ لیویز میں بطور سپاہی ڈیوٹی کے دوران دیگر ساتھیوں کے ہمراہ شہید ہوگئے اور حکومت بلوچستان نے معاوضے کا اعلان کیا تھا جس ادائیگی اب تک نہیں ہوئی۔ شکایت موصول ہونے پر تفتیشی آفسر ظہور کاسی نے صوبائی محتسب کے حکم پر انکوائری کی اور متعلقہ محکمے سے رابطہ کرکے شکایت کنندہ کا مسئلہ حل کرادیا۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC.
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامه
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No.

Dated: 28 AUG 2024 Page No.

وادی کوئٹہ میں موسلادھار بارش، نالیاں ابل پڑیں، نشیبی علاقے زیر آب

برساتی پانی جمع ہونے سے راہگیروں کو مشکلات کا سامنا، کئی اہم شاہراہوں پر ٹریفک بھی جام رہا، طلبا اور طالبات کی گھروں کو تاخیر سے واپسی

مستونگ میں ٹریکٹر سیلابی ریلے کی نذر، پنجگور میں بچے ڈوب گئے، مختلف علاقوں میں 31 اگست تک طوفانی بارشوں کی پیش گوئی، ہائی الرٹ جاری

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) صوبہ کے تمام اضلاع میں منگل کو تیز ہواؤں اور گرج چمک کے ساتھ وقفے وقفے سے جبکہ خضدار، قلات، لسبیلہ، آواران، نصیر آباد، سبی، جعفر آباد، کوہلو، برنائی، ڈیرہ بگٹی، مستونگ اور جھل مگسی میں تیز موسلادھار بارش ہوئی، محکمہ موسمیات کے مطابق گذشتہ روز کوئٹہ میں زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 37، گوادر 32، قلات 30 تربت 31، سبی 39 اور نوکنڈی میں 42 ڈگری سینٹی گریڈ ریکارڈ کیا گیا۔ آج بدھ کو صوبہ کے تمام اضلاع میں تیز ہواؤں اور گرج چمک کے ساتھ وقفے وقفے سے بارش کا امکان ہے۔ اس دوران خضدار، قلات، لسبیلہ، آواران، نصیر آباد، سبی، جعفر آباد، کوہلو، برنائی، مستونگ، جھل مگسی اور گوادر میں تیز موسلادھار بارش بھی متوقع ہے۔ 27 سے 31 اگست کے دوران موسلادھار بارشوں کے باعث قلات، خضدار، جعفر آباد، سبی، نصیر آباد، بارکھان، لورالائی، آواران، پنجگور، واشک، مستونگ اور لسبیلہ کے مقامی ندی نالوں میں طغیانی کا خدشہ ہے وادی کوئٹہ اور گردونواح میں موسلادھار بارش کے بعد نکاسی آب کا نظام متاثر ہوگیا، شہر کی نالیاں ابل پڑیں، جس سے شہریوں کو مشکلات کا سامنا پڑا، وادی کوئٹہ میں وقفے وقفے سے بارش کا سلسلہ جاری جاری رہا، اس سے شہر کی نالیاں اور گٹر ابل پڑے، بارش کے بعد نکاسی آب کا نظام متاثر ہوا جبکہ نشیبی علاقے بھی زیر آب آگئے۔

کوئٹہ/پنجگور (این این آئی/نامہ نگار) بلوچستان کے مختلف علاقوں میں طوفانی بارشوں سے ایک شخص جاں بحق جبکہ دوسرا زخمی ہوگیا جبکہ پنجگور میں برساتی نالے میں نہاتے ہوئے چار بچے ڈوب گئے۔ متعدد علاقوں میں سیلابی ریلوں کے باعث نشیبی علاقے زیر آب آنے سے آمدورفت معطل ہوگئی۔ پی ڈی ایم اے کے مطابق ضلع مستونگ کے علاقے دشت میں ایک ٹریکٹر ٹرالی سیلابی ریلے میں بہہ جانے سے ایک شخص جاں بحق اور ایک زخمی ہوگیا۔ کوئٹہ کے علاقے سریاب روڈ پر بارش کے باعث پانی جمع ہوگیا جبکہ شابان اور اوڑک کے علاقوں میں بھی سیلابی صورتحال پیدا ہوگئی زیارت میں کان ندی میں طغیانی کے باعث کوئٹہ زیارت روڈ پر ٹریفک معطل ہوگئی آواران میں تیران ندی میں سیلاب کے باعث آواران جھاؤ روڈ بند ہوگیا، جبکہ خضدار سے جھل مگسی جانے والا ایم 8 موٹروے شاہراہ بھی بند ہوگئی کوئٹہ سے کولپور کے درمیان بھی سیلابی ریلوں کے باعث ٹریفک معطل ہے۔ دوسری جانب این ڈی ایم اے نے سبی، زیارت، کوہلو، بارکھان، ڈیرہ بگٹی، کوئٹہ، قلات، خضدار، جعفر آباد، آواران، پنجگور، واشک، مستونگ میں 31 اگست تک طوفانی بارشوں کی پیش گوئی کی ہے جس سے نشیبی علاقوں میں سیلابی صورتحال پیدا ہونے کا خدشہ ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. ______ Dated: 28 AUG 2024 Page No. ______

بیرونی دشمن کوئی نہیں، ہم اندرونی طور پر ملکی بنیادیں ہلا رہے ہیں، محمود اچکزئی

جب ایسی حکومتیں بنائینگے تو اس کا نتیجہ یہی ہوگا کہ لوگوں کو اتار کر قتل کیا گیا، ملک چلانے کیلئے تمام غیر آئینی اقدامات کو روکنا ہوگا، گفتگو

اسلام آباد (پ ر) پشتونخوا ملی عوامی پارٹی کے چیئرمین و تحریک تحفظ آئین پاکستان کے سربراہ اور رکن قومی اسمبلی محمود خان اچکزئی نے پارلیمنٹ ہاؤس کے باہر صحافیوں سے بات چیت کرتے ہوئے کہا کہ ملک کو خانہ جنگی کی طرف لے جایا جارہا ہے، لوگ قصداً عملاً خانہ جنگی کی طرف دھکیل رہے ہیں، اتنی بڑی افواج، اتنے ادارے اور سیکورٹی کے نام پر خرچ ہونیوالی خطیر رقم خرچ کرنے کے باوجود راڑہ شم جو کہ میدانی علاقہ ہے نہ وہاں کوئی خطرناک پہاڑ ہیں نہ ایسا راستہ ہے تین اضلاع کے درمیان واقع پنجاب کے قریب راڑہ شم میں ہر ڈپٹی کمشنر اسسٹنٹ کمشنر اگر چاہے تو زیادہ سے زیادہ آدھے گھنٹے میں پہنچ سکتا ہے وہاں گیارہ بجے تمام راستے دکی، وزیارت کوئٹہ، لورالائی کی جو بسیں ہیں بچوں کو لوگوں کو اتار کر تماشہ شروع کیا اور صبح چار بجے تک جاری رہا دس منٹ کے اندر تمام سرکاری لوگوں کو اطلاع دی گئی۔ آج کل کا میڈیا کا زمانہ تیز ہے جب ایسی حکومتیں بنائینگے اس کا نتیجہ یہی ہوگا کہ لوگوں کو اتار کے قتل کرنا پھر گاڑیوں کو آگ لگانا ایسے علاقے میں جہاں لنگڑے لولے لوگ بھی کے پیچھے بھاگ جائیں تو وہ نہیں جاسکیں گے۔ خیبر پشتونخوا کے قبائلی علاقے میں جو تماشہ جاری ہے مجھے تو دکھ ہو رہا ہے پتہ نہیں اس پارلیمان کی ضرورت ہے یا نہیں۔ یہ ملک مجھے پیارا ہے یہ ملک ہمارا ہے ہمیں اس کو چلانا ہوگا اور چلانے کیلئے تمام غیر آئینی اور غیر قانونی اقدامات کو روکنا ہوگا۔ محمود خان اچکزئی نے کہا کہ دہشتگردی کے نام پر آپ دہشتگردی کو سپورٹ کررہے ہیں اس کا مطلب کیا ہے، دس دن پہلے ٹرمپ صدارتی امیدوار تھے ان پر قاتلانہ حملہ ہوا دو دن کے اندر سیکورٹی کی جو ذمہ دار تھے انہوں نے استعفیٰ دے دیا، ہمارے درجنوں نہیں سینکڑوں لوگ دہشتگردی اور مذہبی فرقہ واریت کے نام پر مارے جاتے ہیں لیکن آج تک کسی آدمی کو نہ نکالا گیا ہے نہ کسی بے ہمت، بے ایمان نے استعفیٰ دیا ہے سب آرام سے بیٹھے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ سرکار کے ناک کے نیچے ٹنوں کے حساب سے قلعہ عبداللہ، پشین اور دکی میں اس سال افیون کاشت کی گئی تھی جس کا ایک کلو ڈیڑھ لاکھ کا فروخت ہوا، پتہ نہیں یہ ٹھیک ہے یا غلط ہے اس سے لوگ ارب پتی بن گئے۔ یہ پاکستان کے وجود سے کھیلنے والی باتیں ہیں، ہم آخری وقت تک کوشش کرینگے کہ اس ملک کو بچاسکیں اور یہ ملک بچ نہیں سکتا جب تک آئین کی پاسداری نہ ہو، پارلیمنٹ طاقت کا سرچشمہ نہ ہو، داخلہ و خارجہ پالیسیاں عوام کے منتخب پارلیمنٹ سے نہ بنتی ہو اور ہر مذہب، فرقے کے لوگوں کو اپنی عبادات آزادانہ طور پر کرنے دیا جائیگا تب تک یہ ملک بحرانوں سے نہیں نکل سکتا مزید ڈوب رہا ہے اور ہماری اپنی بدکاریوں سے ڈوب رہا ہے۔

انتخابات فراڈ، الیکشن کمیشن اپنی ساکھ کھو بیٹھا، رحیم زیارتوال

کارکن قومی جدوجہد پر توجہ دیں، اجلاس سے خطاب، داد اللہ خان کان مہترزئی یونٹ کے آرگنائزر مقرر

کان مہترزئی (پ ر) پشتونخوا ملی عوامی پارٹی کان مہترزئی کا اجلاس سیکرٹری جنرل عبدالرحیم زیارتوال کی صدارت میں ہوا، اجلاس میں متفقہ طور پر کان مہترزئی کے علاقائی یونٹ کے قیام تک داد اللہ خان آرگنائزر، حاجی ہدایت اللہ سینئر آرگنائزر، نصیب اللہ، ڈاکٹر حبیب الرحمن اور سراج خان پر مشتمل باڈی کا انتخاب ہوا اور تین ابتدائی یونٹس کے انتخابات منعقد کئے گئے۔ نو منتخب ایگزیکٹوز سے عبدالرحیم زیارتوال نے حلف لیا۔ اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے عبدالرحیم زیارتوال نے کہا کہ پشتونخوامیپ کا سیاسی پروگرام پشتونوں کی قومی وحدت پشتونستان کے نام سے صوبے کا قیام، پشتون قومی وسائل پر پشتون قومی اختیار، پشتو قومی مادری زبان کو درس و تدریس دفتری اور تجارتی زبان قرار دینے، ملک میں آئین کی بالادستی، پارلیمنٹ کی خودمختاری، جمہور کی حکمرانی، ملک کو قوموں کی برابری کی حقیقی فیڈریشن بنانے، سینیٹ کو وہ تمام اختیار دینے جو قومی اسمبلی کو حاصل ہیں۔ آج ملک معاشی، آئینی، سیاسی اور معاشرتی بحرانوں میں گھر چکا ہے، سیاسی عدم استحکام بھونڈے طریقے کے زر زور اور قومی اسمبلی اور صوبائی اسمبلی کی نشستوں پر بولیاں اور خرید و فروخت سے الیکشن کمیشن کے ادارے کی ساکھ ملیامیٹ ہوچکی ہے۔

بلوچی روایت کسی بیگناہ کے قتل کی اجازت نہیں دیتی، نواب زہری

موسیٰ خیل و دیگر علاقوں میں ہونیوالے دہشتگردانہ واقعات کی مذمت، سوگوار خاندانوں سے اظہار ہمدردی

کوئٹہ (این این آئی) پاکستان پیپلز پارٹی کے مرکزی رہنماء چیف آف جھالاوان نواب ثناء اللہ زہری نے جاری بیان میں بلوچستان کے مختلف علاقوں میں دہشت گردانہ حملوں کی مذمت کرتے ہوئے کہا ہے کہ غریب مزدوروں کو گاڑیوں سے اتار کر قتل کرنا بلوچستان کی روایات کو مسخ کرنے کے مترادف ہے، اس طرح کے واقعات کی حوصلہ شکنی کرنا وقت کی ضرورت ہے۔ کسی بے گناہ کے قتل کی بلوچی روایت اجازت نہیں دیتی۔ نواب زہری نے گزشتہ روز موسیٰ خیل و دیگر علاقوں میں دہشت گردانہ حملوں میں شہید ہونے والوں کے بلند درجات کیلئے دعا اور سوگوار خاندانوں سے ہمدردی کا اظہار کیا جبکہ زخمیوں کی جلد صحت یابی کیلئے دعا کی ہے۔

پشین میں دہشتگردی پر مبنی عوام دشمن واقعات حکومت کی ناکامی ہے، سیاسی جماعتیں

سامراجی قوتیں پشتونخوا وطن کو نئی جنگ کا میدان بنا کر اپنے مفادات حاصل کرنا چاہتی ہیں، رہنماؤں کا خطاب

پشین (پ ر) پشتونخوا وطن بالخصوص اور ملک میں مسلط نام نہاد دہشتگردی، انتہا پسندی، فرقہ واریت درحقیقت حکمرانوں اور اُن کے اداروں کی اقوام و عوام دشمن پالیسیوں اور عوام دشمن اقدامات کا نتیجہ ہے۔ موجودہ دہشتگردی کی نئی لہر کا مقصد پشتونخوا وطن کے معدنی وسائل پر قبضہ کرنے اور پشتون افغان ملت کی سیاسی، قومی، معاشی اور ثقافتی محکومی کو مزید مضبوط کرنے اور اُن کے سیاسی جمہوری قومی تحریک کو کمزور کرکے پشتون افغان ملت پر خوف و ہراس مساط کرنا ہے جبکہ دنیا کی سامراجی قوتیں پشتونخوا وطن کو نئی جنگ کا میدان بنا کر اپنے مفادات حاصل کرنا چاہتی ہیں اور گزشتہ روز راڑاشم میں معصوم انسانوں کا قتل اور گاڑیوں کے جلانے کے واقعات قابل مذمت ہیں، ضلع پشین کے مختلف علاقوں میں دہشتگردی کے واقعات میں ملوث عناصر کے خلاف بروقت اور فوری کارروائی ضروری ہے، تمام شہداء اور زخمیوں کی شہداء پیکیج کے مطابق مالی مدد کی جائے، پشین دھماکے میں ایک استانی اور دو معصوم بچوں کی شہادت نہ بھولنے والا المناک واقعہ ہے۔ ان خیالات کا اظہار اے این پی کے ضلعی صدر حاجی اصغر ترین، صادق کاکڑ، پشتونخوامیپ کے مرکزی سیکرٹری اطلاعات محمد عیسیٰ روشان، پیر حمد اللہ، جمعیت علماء اسلام کے ضلعی امیر مولوی عزیز اللہ حنفی، ایم پی اے سید ظفر آغا، مولوی محمد نعمان، پیپلز پارٹی کے ضلعی صدر شیر محمد ترین، شاہ زمان آغا، مسلم لیگ ن کے ضلعی صدر سعد اللہ ترین، مولوی محمد سلیم، تحریک انصاف کے صوبائی رہنما شاہ نواز کھرل، حاجی محمد کاکڑ، جماعت اسلامی کے رہنما حاجی عبدالرؤف، بی این پی ایم کے ضلعی کنوینر عطاء اللہ، پشین قومی جرگے کے مرکزی رہنما سید عبدالصمد عرف طور آغا، مرکزی انجمن تاجران کے ضلعی جنرل سیکرٹری سید عبدالباری آغا اور انجمن تاجران امرالدین آغا گروپ کے ضلعی صدر نصیب اللہ کلیوال اور اے این پی کے فیض محمد شہزاد نے ڈی سی کمپلیکس پشین کے سامنے احتجاجی دھرنے سے خطاب میں کیا۔

مہنگائی اور بدامنی کیخلاف آج بھرپور ہڑتال ہوگی، جماعت اسلامی

کریڈٹ لینا نہیں چاہتے جس نے بھی پہل کی ہم اس کے حمایتی ہیں، مولانا ہاشمی

کوئٹہ (پ ر) امیر جماعت اسلامی بلوچستان مولانا عبدالحق ہاشمی، جنرل سیکرٹری زاہد اختر بلوچ، نائب امراء ایم پی اے گوادر مولانا ہدایت الرحمن بلوچ، مولانا عبدالکبیر شاکر، بشیر احمد ماندائی، ڈاکٹر عطاء الرحمن، حافظ محمد اسماعیل مینگل، میر محمد عاصم سنجرانی، پروفیسر محمد ایوب منصور، ڈپٹی جنرل سیکرٹریز ایم پی اے عبدالمجید بادینی، مرتضیٰ خان کاکڑ، سید نورالحق ایڈوکیٹ، حافظ محمد حنیف کاکڑ، صوبائی سیکرٹری اطلاعات عبدالولی خان شاکر نے کہا ہے کہ جماعت اسلامی آج کی ہڑتال میں حمایتی تائید کنندہ ہے ہمارا اپنا کوئی سیاسی ایجنڈا نہیں یہ ملک و قوم کا مسئلہ ہے جس نے بھی ہڑتال کے اعلان کے حوالے سے پہل کی ہے تاجر ہو یا کوئی اور ہم ان کی حمایتی و مدد کرنے والے ہیں ہم کریڈٹ لینا نہیں چاہتے آج ملک بھر کی طرح بلوچستان بھر میں بجلی بلوں، ٹیکسز، بدامنی، قتل و غارت گری اور آئی پی پیز معاہدوں کے خلاف بھرپور ہڑتال ہوگی۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No.

Dated: 28 AUG 2024 Page No.

بلوچستان میں دہشت گردی کی لہر انتہائی بھیانک ہے، نیشنل پارٹی

لوگوں کو گاڑیوں سے اتار کر قتل کرنا باشعور طبقے کو سوچنے پر مجبور کرتا ہے، بیان

کوئٹہ (پ ر) نیشنل پارٹی کے مرکزی بیان میں موسیٰ خیل قلات، بولان اور کھنڈ کوچہ میں ہونے والے دہشت گردی کے واقعات کی مذمت کرتے ہوئے کہا گیا ہے کہ موسیٰ خیل قومی شاہراہ پر لوگوں کو گاڑیوں سے اتار کر قتل اور گاڑیوں کو سامان سمیت نذر آتش کرنے کی جتنی مذمت کی جائے کم ہے بلوچستان میں دہشت گردی کی حالیہ لہر انتہائی بھیانک ہے جو باشعور سیاسی وسماجی اداروں اور اہل دانش وقلم کو سوچنے پر مجبور کرتی ہے کہ ایسے انسانیت سوز اقدامات واقعات کے تدارک کے لیے اپنا سیاسی وسماجی کردار ادا کریں بیان میں کہا گیا کہ بلند و بانگ دعوؤں کے باوجود ریاست اور اس کے ادارے بلوچستان میں امن وامان برقرار رکھنے میں بری طرح ناکام دکھائی دے رہے ہیں بلوچستان کی یہ سنگین صورتحال حکومت اور اداروں کی تسلسل کے ساتھ جاری ناکام پالیسیوں اور حکمت عملی کے واضح ثبوت ہیں۔

سفید پوشی کا بھرم رکھنا مشکل، آج ملک گیر شٹر ڈاؤن کی حمایت، مولانا لونی

تاجر مکاؤ اسکیم کو تاجر دوست سکیم کا نام دیا جا رہا ہے، کرپشن کی وجہ سے قومی معیشت وینٹی لیٹر پر ہے

کوئٹہ (پ ر) جمعیت علماء اسلام نظریاتی کے صوبائی امیر مولانا عبدالقادر لونی جنرل سیکرٹری مولانا حافظ عبدالاحد کبدانی ضلعی امیر کوئٹہ مولانا قاری مہراللہ ضلعی امیر قلات مولانا عبدالسلام، مولانا عبدالروف، مفتی شفیع الدین، مفتی فداء الرحمن، مولانا محمد انور، مولانا عبدالمالک، مولانا حافظ عبدالواحد ہاشمی، مولانا محمد جعفر فاروقی، شیر جان صالح، مولانا عبدالغفور کرخی، عبداللطیف مجاہد، مولانا عبدالحلیم شاہکار، مولانا نعمت اللہ، مولانا احمد خان نے 28 اگست کو ملک گیر شٹر ڈاؤن کی حمایت کا اعلان کرتے ہوئے کہا ہے کہ حکومت کی ظالمانہ پالیسیوں کے خلاف عوام، انجمن تاجران اور سیاسی جماعتیں متحد ہو کر استحصالی پالیسیوں کو مسترد کریں، حکومت نے مزدوروں اور ملازمین کا معاشی قتل کر دیا ہے، غلامانہ معاشی پالیسیاں قوم وملک کے لیے تباہ کن سونامی ثابت ہونگی، مہنگائی اور بیروزگاری نے عوام کا جینا دوبھر کر دیا ہے۔

دہشت گردی کے واقعات اور بے گناہ افراد کا قتل قابل مذمت ہے، تحریک انصاف

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) پاکستان تحریک انصاف بلوچستان کے صدر داود شاہ کاکڑ نے بلوچستان میں دہشت گرد واقعات اور بے گناہ افراد کے قتل کی مذمت کرتے ہوئے کہا ہے کہ عوام کی جان و مال، کاروبار، سماجی زندگی کے تحفظ کیلئے حکومتی اقدامات سے عوام کسی طور پر مطمئن نہیں، عوام کو عدم تحفظ کے احساس سے نکالنے، دہشت گردی کے خاتمے، شاہراہوں کو محفوظ بنانے کیلئے ٹھوس اقدامات اٹھائے جائیں۔ یہ بات انہوں نے منگل کو کوئٹہ پریس کانفرنس میں کہی، اس موقع پر ضلع کوئٹہ کے صدر نور خان خلجی سمیت دیگر موجود تھے۔ انہوں نے کہا کہ حکومتی رٹ نہ ہونے کی وجہ سے بے گناہ افراد کو بیدردی سے شہید کیا گیا جس کی پاکستان تحریک انصاف مذمت کرتی ہے، حکومت کے نمائندے کرپشن، کمیشن میں مصروف ہیں، عوام، تاجروں، ٹرانسپورٹروں، زمینداروں کو درپیش مسائل کی جانب توجہ دینے سے مکمل قاصر ہیں، بلوچستان کے حالات کی ذمہ دار فارم 47 کی حکومت ہے۔

ملک بھر کی طرح آج کوئٹہ میں بھی شٹر ڈاؤن ہوگا

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) مرکزی تنظیم تاجران پاکستان کے صوبائی رہنماء کاشف حیدری نے کہا ہے کہ ملک بھر کی طرح آج کوئٹہ میں بھی شٹر ڈاؤن ہوگا، مرکزی تنظیم تاجران کے مرکزی وصوبائی قائدین آج دن 1 بجے باچا خان چوک پر پریس کانفرنس کریں گے۔ یہ بات انہوں نے شٹر ڈاؤن سے متعلق پمفلٹ تقسیم کرنے کے موقع پر بات چیت کرتے ہوئے کہی، انہوں نے کہا کہ تاجر دوست ٹیکس اسکیم ناقابل عمل ہے لہذا واپس لیا جائے، کھانے پینے کی اشیاء پر وہولڈنگ ٹیکس ختم، بجلی کی قیمت کم، بلوں پر تمام قسم کے ٹیکسز اور سلیب سسٹم ختم کیا جائے، آئی پی پیز کے معاہدے اور کپیسٹی چارجز ختم، گیس کی قیمتوں میں اضافہ، اضافی سیکیورٹی کی ڈیمانڈ وسلیب ختم کیے جائیں۔

MASHRIQ QUETTA

نااہل انتظامیہ وحکومت عوام پر بوجھ بن چکی ہے، امان اللہ کنرانی

امن و امان کے راگ الاپنے کے دعوے سر راہ چکنا چور نظر آتے ہیں

کوئٹہ (آن لائن) سپریم کورٹ بار ایسوسی ایشن کے سابق صدر امان اللہ کنرانی نے بلوچستان کے حالات پر تشویش ظاہر کرتے ہوئے بلوچستان میں مسلسل کئی ماہ سے جاری بدامنی کے واقعات وشہری زندگی کو لاحق خطرات معمولات زندگی کے اندر رکاوٹوں نے بلوچستان کے سوا کروڑ عوام کو یرغمال بنا کر رکھ دیا ہے شہری ہوں سپاہی وملازمین سب کی زندگیاں اہم وانمول ہیں جن کے اتلاف پر ہر دل دکھی وچشم پرنم ہے اور یہ خون آشام شب وروز کئی ماہ سے ....

بقیہ 59 صفحہ نمبر 7 پر

عوام بھگت رہے ہیں حکمران خندان عوام انگشت بدندان وحیران وپریشان ہیں جبکہ امن وامان کی راگ الاپنے کے دعوے سر راہ چکنا چور نظر آتے ہیں نااہل انتظامیہ وحکومت گزشتہ کئی ماہ سے عوام کی زندگی پر بوجھ بن چکی جنکی زندگیاں روز بروز خطرات سے دوچار ہو رہی ہیں کاروبار زندگی مفلوج ہو چکی ہے حکومت محض بنکروں میں بیٹھ کر منہ میں جھاگ و دھمکیاں دے کر اپنے آپ کو بری الزمہ سمجھتی ہے جو اشک شوہ وبزعم خود ایک دوسرے کو مطمئن کرنے کی ناکام کوشش کرتی ہے مگر ناکامی پر ذمہ داری قبول کر کے استعفیٰ نہیں دیتی جن کی وجہ سے عوام کی زندگی جاں بلب ہے وفاق یا صوبہ محض حکومتوں کی بقا کو اولیت دیتی ہیں عوام کی جان ومال کے تحفظ کی آئینی ذمہ داری سے لاتعلق ہیں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Dated: 28 AUG 2024 Page No.

Bullet No.

کھڈکوچہ میں پھر حالات کشیدہ، کوئٹہ کراچی شاہراہ بند

مسلح افراد کی جانب سے گاڑیوں کی چیکنگ، فورسز سے فائرنگ کے تبادلے کے بعد فرار، سرچ آپریشن جاری

مستونگ (نامہ نگار) ضلع مستونگ کے علاقہ کھڈکوچہ میں ایک بار پھر حالات کشیدہ مسلح افراد نے قریبی پہاڑوں سے اتر کر کھڈکوچہ میں دو مقامات پر کوئٹہ کراچی قومی شاہراہ پر مسافر گاڑیوں کی چیکنگ شروع کی اطلاع ملتے ہی سیکورٹی فورسز اور لیویز فورس موقع پر پہنچ گئی اور دونوں جانب سے کئی گھنٹے تک فائرنگ کا سلسلہ جاری رہا تاہم کسی جانی نقصان کی اطلاع موصول نہیں ہوئی، فائرنگ سے علاقے میں خوف وہراس اور کشیدگی پائی گئی انتظامیہ نے سیکورٹی خدشات کی پیش نظر کوئٹہ کراچی قومی شاہراہ پر لکپاس اور منگچر وقلات کے مقام پر ہر طرح کی ٹریفک کو روک لیا تاہم آخری اطلاعات تک کسی جانی نقصان کی اطلاع موصول نہیں ہوئی ڈپٹی کمشنر مستونگ سمیع اللہ آغا کے مطابق مسلح شر پسند عناصر فائرنگ کے تبادلے کے بعد فرار ہو گئے ان کے خلاف سرچ آپریشن جاری اور آپریشن مکمل ہونے بعد قومی شاہراہ پر جلد ٹریفک بحال کردیئے۔

پنجگور میں فائرنگ' 2 افراد جاں بحق، 2 زخمی

پنجگور (نامہ نگار) جاوید کمپلیکس گرمکان کے قریب نامعلوم افراد کی فائرنگ سے سجاد ولد محمد علی اور عرفان ولد غلام نبی جاں بحق ہو گئے دریں اثناء خدابادان پسکول ندی کے قریب فائرنگ سے دو افراد عبدالوہاب اور ساجد زخمی ہو گئے۔

ڈیرہ مراد جمالی، جھل مگسی، فائرنگ کے واقعات میں 5 افراد ہلاک

چھتل شاہ میں 3 افراد نشانہ بنے، نوتال کی حدود میں بھی ایک شخص مارا گیا، دوسرا زخمی ہوا

ڈیرہ مراد جمالی (نامہ نگار) ڈیرہ مراد جمالی اور جھل مگسی میں فائرنگ کے دو مختلف واقعات میں ایک ہی خاندان کے تین افراد سمیت پانچ افراد ہلاک ہوگئے جبکہ ایک شخص شدید زخمی ہوا، گنجو شوری ونوتال میں مسلح افراد کی فائرنگ سے چار افراد ہلاک جبکہ ایک شخص شدید زخمی ہوگیا، جھل مگسی میں مسلح افراد کی فائرنگ ایک شخص ہلاک ہوا، جبکہ ملزم کو گرفتار کرلیا گیا۔ واقعے کے بعد پولیس ولیویز نے ضروری کاروائی کے بعد لاشیں ورثا کے حوالے کردیں، ایس ایچ او گنجو شوری علی گوہر لہڑی کے مطابق ڈیرہ مراد جمالی کے قریب چھتل شاہ کے مقام پر مبینہ ڈکیتی کی نیت کھڑے تین افراد کی فائرنگ سے ایک ہی خاندان کے تین افراد موقع پر جاں بحق ہو گئے۔ واقعے کے بعد پولیس نے علاقے کی ناکہ بندی کردی تاہم کوئی گرفتاری عمل میں نہیں آئی جبکہ دوسرے واقعے میں پولیس تھانہ نوتال کی حدود میں مسلح افراد کی فائرنگ سے ایک شخص ہلاک اور دوسرا شدید زخمی ہوگیا۔ ایک اور واقعے میں میرپور میں مسلح افراد کی فائرنگ سے ایک شخص موقع پر ہی ہلاک ہو گیا۔ لیویز نے بروقت کارروائی کرکے ایک ملزم کو آلہ قتل سمیت گرفتار کرلیا۔

متعلقہ ریجن کے سی ٹی ڈی تھانوں میں دہشتگردی کے مقدمات درج

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) بلوچستان میں ہونے والی دہشتگردانہ کارروائیوں کے مقدمات متعلقہ ریجن کے سی ٹی ڈی تھانوں میں درج کرلئے گئے۔ سی ٹی ڈی ذرائع کے مطابق 25 اگست کی شب بلوچستان کے ضلع مستونگ، موسیٰ خیل، بولان، لسبیلہ، قلات، نوشکی میں ہونے والے دہشت گردی کے واقعات کے مقدمات متعلقہ ریجن کے سی ٹی ڈی تھانوں انسداد دہشتگردی، قتل، اقدام قتل اور دیگر دفعات کے تحت درج کرلئے گئے، سی ٹی ڈی ذرائع کے مطابق واقعات میں جاں بحق ہونے والے افراد کی میتیں شناخت کے بعد ورثا کے حوالے کرکے انکا ریکارڈ بھی مرتب کیا گیا ہے۔

INTEKHAB QUETTA

نامعلوم افراد کی جاموٹ قومی اتحاد حب کے صدر پر فائرنگ، ایک شخص جاں بحق

محمد اسمٰعیل جاموٹ زخمی، صلاح الدین نامی شخص کی نعش کراچی منتقل

حب (نمائندہ انتخاب) حب ریور روڈ موچکو پولیس تھانہ کراچی کی ایریا میں نامعلوم مسلح موٹر سائیکل سواروں جاموٹ قومی اتحاد حب کے صدر محمد اسماعیل جاموٹ اور صلاح الدین پر فائرنگ جس کے نتیجے میں صلاح الدین گولیاں لگنے سے موقع پر جاں بحق ہوگیا مقتول کی نعش

بقیہ نمبر 17 صفحہ 5 پر

کراچی اسپتال منتقل کردیا گیا اور اسماعیل جاموٹ کے زخمی ہونے کے اطلاعات موصول نہیں ہوئی۔

CamScanner

موسیٰ کالونی میں 5 سال قبل لگایا گیا ٹیوب ویل فعال نہ ہوسکا، رہائشی افراد کو شدید مشکلات

موسیٰ کالونی مینگل آباد کے عوام ابھی تک ٹینکر مافیا کے رحم وکرم پر ہیں، وفاقی محتسب میں درخواست بھی دی دینے کا فیصلہ کیا ہے

ٹیوب ویل فعال نہ ہونے کی وجہ سے حکومت کے کروڑوں روپے ضائع ہونے کا خدشہ ہے، حکام نوٹس لیں، علاقہ مکین

کوئٹہ (پ ر) اہلیان مینگل آباد موسیٰ کالونی کے رہائشوں نے کہا کہ بے آغا عمر احمد زئی کا موسیٰ کالونی میں پانچ سال پہلے لگایا گیا ٹیوب ویل تا حال فعال نہ ہوسکا۔ اہلیان موسیٰ کالونی آغا عمر احمد زئی سے مطالبہ کیا گیا کہ اس معاملے میں کوتاہی برتنے والوں کے خلاف کاروائی کا مطالبہ کرتے ہوئے کہا کہ انتہائی افسوس کا مقام ہے کہ پانچ سال پہلے مکمل شدہ ٹیوب ویل جس کے کنکشن اور پائپ وغیرہ گھر گھر بچھ دے گئے تھے لیکن غیر ذمہ دار افراد کی تا پیوں کی وجہ سے حکومت نے کروڑوں روپے ضائع ہونے کا خدشہ ہے۔ انہوں کہا کہ آغا عمر کو بے خبر رکھا گیا ہے اہلیان علاقے کا کہنا ہے کہ آغا عمر خود حقیقت حال جاننے کے لئے موسیٰ کالونی کا دورہ کریں تا کہ تمام حقیقت کھل کر سامنے آئے۔ انہوں نے کہا کہ پچھلے سال دوسرے علاقوں میں لگے ٹیوب ویلوں نے کام شروع کر دیا لیکن موسیٰ کالونی مینگل آباد کے عوام ابھی تک ٹینکر مافیا کے رحم وکرم پر ہیں۔

بھاگ کھیل کی سہولیات سے محروم ہے، عوامی حلقے

شہر میں کرکٹ اور فٹبال گراؤنڈ کی فراہمی کے لیے عملی اقدامات کیے جائیں

بھاگ (آن لائن) تحصیل ہیڈ کوارٹر کا درجہ رکھنے والا، ہزاروں کی آبادی پر مشتمل بھاگ شہر، مقامی ضلعی اور صوبائی حکومتی اداروں کی عدم توجہ کے باعث گزشتہ کئی دہائیوں سے کھیلوں کے میدان کی بنیادی سہولت سے محروم ہے۔ شہر کے نوجوان اور بچے گلی محلوں اور سڑکوں پر کرکٹ سمیت دیگر کھیلوں کی سرگرمیاں جاری رکھنے پر مجبور ہیں۔ شہر کے عوامی سماجی، اور اسپورٹس حلقوں نے حکومت سے مطالبہ کیا ہے کہ بھاگ شہر میں جلد از جلد کرکٹ اور فٹبال گراؤنڈ فراہم کیا جائے۔ ضلع کچھی کی تحصیل بھاگ، جو کہ سب سے بڑا اور اہم تجارتی مرکز ہے، اپنی بڑی آبادی کے باوجود کئی دہائیوں سے کھیلوں کے میدان سے مکمل طور پر محروم ہے۔ ایک دہائی قبل تک، شہر کے نوجوان گورنمنٹ ڈگری کالج بوائز ہائی سکول کے گراؤنڈ پر خالی پڑی ہوئی اراضی پر کرکٹ اور فٹبال کھیل کر اپنے شوق کی تکمیل کرتے تھے۔ تاہم، اب ڈگری کالج بوائز ہائی سکول میں تعمیرات بڑھنے کے بعد، نوجوان اس سہولت سے بھی محروم ہو چکے ہیں۔ بھاگ کے شہری، سماجی، اور اسپورٹس حلقوں نے بلوچستان حکومت اور حلقے سے منتخب ایم پی اے سے مطالبہ کیا ہے کہ نوجوان نسل میں کھیلوں کی مثبت اور تعمیری سرگرمیوں کو فروغ دینے کے لیے گراؤنڈ کی فراہمی کے لیے عملی اقدامات کیے جائیں۔

دہشت گردی: بیرونی ہاتھ!

بلوچستان میں اتوار کی شب، رات کی تاریکی سے فائدہ اٹھاتے ہوئے بیک وقت ضلع موسیٰ خیل، قلات، سبی، پنجگور، تربت، بیلہ، گوادر، بولان، کوئٹہ اور مستونگ کے علاقوں میں دہشت گردوں نے بے گناہ شہریوں کے خون سے جو ہولی کھیلی، لیویز چیک پوسٹوں اور پولیس تھانوں پر حملے کئے اور ریلوے ٹریک کو دھماکوں سے اڑایا اور بسوں اور ٹرکوں کو آگ لگائی۔ اب یہ ثابت ہوگیا ہے کہ اس کی منصوبہ بندی میں بیرونی ہاتھ کارفرما تھا۔ یہی وجہ ہے کہ تخریب کاری کی وارداتوں کی پاکستان سے پہلے بھارتی میڈیا میں تشہیر شروع ہوگئی اور شادیانے بجائے جانے لگے۔ دہشت گردی کے ان واقعات کی ذمہ داری تو کالعدم بلوچ لبریشن آرمی (بی ایل اے) نے قبول کی ہے مگر اصل منصوبہ ساز بھارتی خفیہ ایجنسی ''را'' تھی جس نے اس کی بھرپور معاونت کی۔ افغانستان میں اپنی محفوظ پناہ گاہوں سے پاکستان پر دہشت گردانہ حملے کرنے والے خوارج کی معاونت بھی خارج از امکان نہیں۔ پاک فوج اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کے جانبازوں نے جوابی کارروائی کرکے 21 دہشت گردوں کو ہلاک کردیا ہے جبکہ ان کے 14 جوانوں نے جام شہادت نوش کیا۔ تجزیہ کاروں کے مطابق دہشت گردانہ حملوں کے لئے اسی دن کا انتخاب کیا گیا جب نواب اکبر بگٹی تراتانی کی غار میں دھماکے سے جاں بحق ہوگئے تھے۔ اسی روز افغانستان میں چھپے خوارج نے شمالی وزیرستان میں رزمک کے بازار میں بم دھماکہ کرکے 4 افراد کو شہید اور 18 کو زخمی کردیا۔ بی ایل اے کے تخریب کاروں نے ڈیرہ بگٹی میں پنجاب کو گیس فراہم کرنے والی 36 انچ قطر کی پائپ لائن بھی دھماکے سے اڑادی اور بیلہ میں پیراملٹری کیمپ پر بھی حملہ کیا عام طور پر بی ایل اے بیک وقت اتنی کارروائیاں نہیں کرتی۔ اتنے زیادہ حملے ''را'' اور خوارج کی معاونت سے ہی ممکن ہوئے ہیں۔ حملہ آوروں کی تعداد 35 سے 40 کے درمیان بتائی جاتی ہے جو موسیٰ خیل کے علاقے ارزہ شم میں بسوں کے مخصوص مسافروں اور ٹرک ڈرائیوروں کو قتل کرکے پہاڑوں میں روپوش ہوگئے مگر سکیورٹی فورسز نے انہیں جالیا۔ دہشت گردوں نے نوشکی میں بھی ایک چیک پوسٹ کو آگ لگادی جس سے متعدد اہلکار زخمی ہوگئے۔ صدر آصف زرداری، وزیراعظم شہباز شریف اور وزیراعلیٰ بلوچستان سرفراز بگٹی نے دہشت گردوں کے خونی واقعات کی شدید مذمت کی ہے اور قاتلوں کو انصاف کے کٹہرے میں لانے کے عزم کا اعادہ کیا ہے۔ یورپی یونین اور چین نے بھی دہشت گردی کی مذمت کرتے ہوئے پاکستان سے یکجہتی کا اظہار کیا ہے۔ آئی ایس پی آر نے ان واقعات کے متعلق اپنے پریس ریلیز میں کہا ہے کہ دہشت گرد پوری قوم، انسانیت اور ترقی کے دشمن ہیں اور سکیورٹی فورسز انہیں ناکام بنانے کے لئے پرعزم ہیں۔ وزیر داخلہ محسن نقوی کا کہنا ہے کہ تحقیقات کے بعد دہشت گردی کے ان واقعات کے بارے میں ٹھوس حقائق سامنے لائے جائیں گے۔ بلوچستان میں دہشت گردی کے ذمہ دار تو مٹھی بھر علیحدگی پسند ہی ہیں مگر اس بات کو نظرانداز نہیں کرنا چاہئے کہ عوام شروع ہی سے فیصلہ سازی اور ساحل و وسائل پر مکمل اختیار مانگتے ہیں۔ بلوچستان کا الحاق بھی انہی شرائط کے تحت پاکستان کے ساتھ ہوا تھا۔ اہل اقتدار کو طاقت کے استعمال کے بجائے اصل معاملات پر توجہ دینی چاہئے اور بلوچ و پشتون قیادت کے ساتھ مذاکرات کے ذریعے مسائل کا نتیجہ خیز حل تلاش کرنا چاہئے تاکہ اندرونی اور بیرونی دشمن موجودہ صورت حال سے فائدہ نہ اٹھاسکیں اس مسئلے میں سکیورٹی اداروں اور انٹیلی جنس ایجنسیوں کو ہمہ وقت چوکس رہنے کی ضرورت ہے اتوار جیسے واقعات لوگوں میں عدم تحفظ کا احساس پیدا کرسکتے ہیں جو مایوسی اور بے چینی کا سبب بنیں گے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No.

Dated: 28 AUG 2024 Page No.

اتحاد واتفاق کا مظاہرہ کرنے اور اور موثر لائحہ عمل اپنانے کی ضرورت

دوروز قبل بلوچستان کے مختلف علاقوں میں جو افسوسناک اور سنگین نوعیت کے دہشت گردی کے واقعات پیش آئے ان کے باعث پورے ملک کی فضاء سوگوار ہے بلوچستان میں ماضی میں بھی اس نوع کے واقعات پیش آتے رہے ہیں دہشت گردی کی اس نئی لہر نے جہاں عام عوام کو تشویش اور پریشانی میں مبتلا کردیا ہے وہاں اس بات کی ضرورت پہلے کے مقابلے میں کئی گنا بڑھ گئی ہے کہ دہشت گردی کے خاتمے اور امن وامان کو یقینی بنانے کے لئے پہلے سے بڑھ کر اقدامات کئے جائیں اور ایسا موثر لائحہ عمل اپنایا جائے جس کی بدولت امن واستحکام آئے اور ترقی اور خوشحالی کا سفر تیز تر ہو دہشت گردی کی ان کارروائیوں کا مقصد بلوچستان کے پرامن ماحول اور ترقی کو متاثر کرنا تھا سیکورٹی فورسز اور قانون نافذ کرنے والے اداروں نے فوری طور پر جوابی کارروائی کرتے ہوئے دہشت گردوں کے مذموم عزائم کو کامیابی کے ساتھ ناکام بنادیا گزشتہ روز وفاقی کابینہ کے اجلاس میں اس حوالے سے وزیراعظم شہباز شریف نے دوٹوک عزم کا اعادہ کیا ہے اور کہا ہے کہ دشمن کے ساتھ نہ بات چیت ہوسکتی ہے نہ ہی نرم رویہ اختیار کیا جاسکتا ہے وزیراعظم شہباز شریف نے کہا کہ چند دنوں میں دہشت گردی کے اندوہناک واقعات ہوئے وزیراعظم نے کہا کہ ڈیرہ اسماعیل خان، کرک میں بھی بے گناہ لوگوں کو شہید کیا گیا، فتنہ الخوارج کے دہشت گرد افغانستان سے آپریٹ کرتے ہیں، دہشت گردوں کے خلاف موثر آپریشن بھی ہوئے ہیں بلوچستان میں دہشت گردی کا مقصد ملک میں خلفشار پیدا کرنا ہے دہشت گرد پاکستان کی ترقی اور سی پیک کے منصوبے روکنا چاہتے ہیں، دہشت گرد پاکستان اور چین کے درمیان فاصلے پیدا کرنا چاہتے ہیں، اب دہشت گردی کو ختم کرنے کا وقت آگیا ہے اور دہشت گردی کے خاتمے کے لئے افواج پاکستان کو تمام وسائل مہیا کریں گے۔

وزیراعظم کا کہنا تھا کہ ہمیں اپنے دشمنوں کو پہنچانا ہوگا بلوچستان میں پائیدار امن کے لئے وفاقی اور صوبائی حکومتوں نے موثر حکمت عملی پر اتفاق کیا ہے اور اس حوالے سے گزشتہ روز وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی اور وفاقی وزیرداخلہ محسن نقوی کی زیر صدارت بلوچستان میں امن وامان سے متعلق خصوصی اجلاس منعقد ہوا ہے جس میں اعلیٰ حکام شریک تھے اجلاس میں صوبے میں امن وامان کی صورتحال کا جائزہ لیا گیا اور محکمہ داخلہ بلوچستان کی جانب سے اجلاس کے شرکاء کو صوبے کے مختلف علاقوں میں دہشت گردی کے حالیہ واقعات کے بارے بریفنگ دی گئی۔ اجلاس کے شرکاء نے بلوچستان میں پائیدار قیام امن کے لئے وفاقی اور صوبائی حکومتوں کے مابین موثر حکمت عملی پر اتفاق کرتے ہوئے پولیس اور لیویز کی پیشہ وارانہ استعداد کار میں اضافے بلوچستان پولیس کو جدید آلات اور سامان کی فراہمی سمیت دیگر فیصلے کئے اجلاس میں طے پایا کہ بلوچستان میں سیکورٹی کی صورتحال کو بہتر بنانے کے لئے درکار فنڈز کی منظوری کے لیے اپیکس کمیٹی سے منظوری لی جائے گی اجلاس میں اظہار خیال کرتے ہوئے وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی اور وفاقی وزیرداخلہ محسن نقوی نے کہا کہ بلوچستان میں قیام امن کیلئے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لاتے ہوئے عوام کے جانی ومالی تحفظ کو ہر صورت یقینی بنایا جائے گا اور ریاست کی رٹ ہر صورت برقرار رکھی جائے گی، پاکستان کے خلاف ہر طرح کی سازشوں کو باہمی اتحاد واتفاق سے ناکام بنایا جائے گا۔ کوئٹہ میں وزیراعلیٰ بلوچستان سرفراز بگٹی سے ملاقات کے بعد میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے وفاقی وزیرداخلہ محسن نقوی کا کہنا تھا کہ جو لوگ یہ سوچ رہے ہیں کہ اس طرح کے واقعات سے وہ ہمیں ڈرا سکتے ہیں وہ غلط ہیں انہیں بہت جلد اچھا پیغام مل جائے گا دہشت گردوں کا مقابلہ کرنا ہماری فورسز جانتی ہیں وزیرداخلہ نے کہا کہ ہمیں ان کے پیچھے جانا ہے جو یہ تمام حکمت عملی بنارہے ہیں، منصوبہ بندی کررہے ہیں، آئندہ آنے والے دنوں میں دیکھیں گے کہ ان سب کا بندوبست ہوگا اس موقع پر بات چیت کرتے ہوئے وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ حملے کے بعد جوابی کارروائی کے لئے جاتے ہوئے کیپٹن شہید ہوئے انہوں نے بلوچستان کے لوگوں کے لیے اپنی جان قربان کی، متاثرہ تمام خاندان ہمارے خاندان ہیں، ہم ان کے ساتھ ہیں اس سے قبل گزشتہ شب وزیراعلیٰ سیکرٹریٹ میں صوبائی وزراء کے ہمراہ پریس کانفرنس کرتے ہوئے وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے دوٹوک انداز میں خبردار کیا کہ اس طرح کے حملوں سے ہمارے حوصلے پست نہیں ہوسکتے ہم اپنے شہداء کا بدلہ لیں گے دہشتمعصوم لوگوں کا قتل کرکے خود کو شیر کہتے ہیں ان کا کوئی مذہب اور قوم نہیں ہم دہشت گردی کو چیلنج سمجھ کر بلوچستان میں امن قائم کریں گے، یہ جنگ معاشرے کے ہر فرد کی جنگ ہے وزیراعلیٰ کا کہنا تھا کہبلوچستان کو بندوق کے ذریعہ ہزاروں سال تک کوئی بھی نہیں توڑ سکتا یہ دہشت گردوں کی خام خیالی ہے کہ وہ بندوق کے ذریعہ بلوچستان کو توڑ دیں گے ایسے بزدلانہ حملے ہمارے حوصلوں کو پست نہیں کرسکتے انہوں نے کہا کہ یہ بلوچ روایات نہیں بلکہ دہشت گردی ہے دہشت گردوں کا کوئی مذہب اور قبیلہ نہیں ہوتا کسی کو بندوق کے زور پر اپنا ایجنڈا مسلط نہیں کرنے دیں گے اور آخری دہشت گرد کے خاتمے تک ان کا پیچھا کریں گے بلوچستان میں پہلے بھی دہشت گردی کے واقعات اور سانحات پیش آتے رہتے ہیں بلوچستان ملک کا اہم صوبہ ہے جہاں تعمیر وترقی کا عمل جاری ہے اور تعمیر وترقی کے اس عمل کو سبوتاژ کرنے کے لئے اس طرح کے واقعات جلتی پر تیل کا کام کرتے ہیں دہشت گردی کے تدارک وخاتمے اور مقابلے کے حوالے سے کسی بھی قسم کی دورائے نہیں بلکہ انصاف کا تقاضا یہ ہے کہ دہشت گردی کے خاتمے کے لئے اب بیٹھ کر ایک ایسی حکمت عملی اور ایسی منصوبہ بندی کی جائے کہ دہشت گردی اور تشدد کا ہمیشہ کے لئے خاتمہ ہوگا اور آئندہ کسی کو کسی بے گناہ کا خون بہانے کی جرات نہ ہو دہشت گردی کی یہ نئی لہر جس تیزی سے اٹھی ہے ہمیں قوی امید ہے کہ موثر حکمت عملی منصوبہ بندی اور اقدامات سے اس کا خاتمہ کیا جاسکتا ہے اور اس حوالے سے جیسا کہ وزیراعلیٰ سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ پوری قوم کو یہ بات دل ودماغ میں بٹھالینی چاہئے کہ یہ جنگ ہم سب کی مشترکہ جنگ ہے اور اس جنگ میں جلد کامیاب ہونے کے لئے ہمیں اجتماعی بیداری کا مظاہرہ کرنا ہوگا اب وقت آگیا ہے کہ دہشت گردی انتہاء پسندی اور تشدد پسندی کا خاتمہ کرکے قومی تعمیر وترقی کے ایک نئے دور کی شروعات کی جائیں اور سب مل کر اس حوالے سے اپنا انفرادی اور اجتماعی کردار احسن طریقے سے نبھانے کے عہد کا اعادہ کریں۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Baakhabar Quetta

Bullet No.

Dated: 28 AUG 2024 Page No.

عوام کی مشکلات کا گراف مسلسل بڑھتا چلا جارہا ہے

وطن عزیز میں امن وامان سے متعلق پریشان کن صورتحال' اقتصادی شعبے میں درپیش چیلنجوں اوران کے نتیجے میں عوام کیلئے کمرتوڑ مہنگائی کا ناقابل برداشت ہونا ہرمحب وطن کیلئے قابل تشویش ہے' اس مجموعی منظرنامے میں عوام کی مشکلات کا گراف مسلسل بڑھتا چلا جارہا ہے' عین اسی روز جب بلوچستان اور خیبرپختونخوا میں امن وامان کی صورتحال پریشان کن تھی حکومت کی جانب سے بجلی کے صارفین پر46ارب روپے کا مزید بوجھ ڈالنے کا عندیہ دے دیا گیا' اس حوالے سے ذرائع ابلاغ کی رپورٹس کے مطابق کپیسٹی چارجز کی مد میں 22 جبکہ ٹرانسمیشن اور ڈسٹری بیوشن کے زمرے میں 10ارب روپے وصول کئے جائیں گے' اس سب کے ساتھ بعض دیگر ادائیگیوں میں بھی 14ارب روپے اضافی وصول ہونگے' دریں اثناء حکومت کی جانب سے پاورسیکٹر میں اصلاحات بھی لائی جارہی ہیں' توانائی کا شعبہ کسی بھی ریاست کیلئے اہمیت کا حامل ہوتا ہے اس میں نہ صرف کسی بھی ملک کی مجموعی اقتصادی صورتحال جڑی ہوتی ہے بلکہ اس سیکٹر کے ساتھ براہ راست عام شہری کیلئے سروسز بھی منسلک ہوتی ہیں' وطن عزیز میں یہ شعبہ ایک طویل عرصے سے مشکلات کے گرداب میں ہے ان مشکلات کے نتیجے میں عام شہری بھی متاثر ہورہا ہے جبکہ مجموعی اقتصادی صورتحال بھی مزید مشکلات کا شکار ہوتی چلی جارہی ہے دوسری جانب اس برسرزمین تلخ حقیقت سے بھی صرف نظر ممکن نہیں کہ یکے بعد دیگرے برسراقتدار آنے والی حکومتیں اس سیکٹر میں ضرورت کے مطابق اصلاحات لانے میں ناکام ہی رہی ہیں بجلی کے کیس میں بے شمار مواقع کی موجودگی کے باوجود پن بجلی کی پیداوار بڑھانے کیلئے ضرورت کے تناسب سے پراجیکٹس نہیں دیئے جاسکے' مہنگی بجلی غریب صارف کی کمر بھی توڑرہی ہے جبکہ مجموعی ملکی اقتصادی منظرنامے کو بھی متاثر کررہی ہے' دوسری جانب طلب کے مقابلہ میں بجلی کی کم پیداوار کے نتیجے میں لوڈشیڈنگ کی اذیت اپنی جگہ بڑھتی چلی جارہی ہے اس معاملے میں لوڈمینجمنٹ' بجلی کی چوری اور غیرضروری استعمال کو روکنے کیلئے ضرورت کے مطابق اقدامات سے گریز کیا جاتا رہا ہے ریکوری میں کمی کی سزا بجلی کا ماہانہ بل باقاعدگی سے جمع کرانے والے صارفین کو بھی اضافی لوڈشیڈنگ کی صورت دی جارہی ہے ترسیل کے نظام میں خرابیاں اپنی جگہ اذیت ناک صورت اختیار کئے ہوئے ہیں' وقت کا تقاضہ ہے کہ توانائی کے شعبے میں اصلاح احوال کی جانب بڑھا جائے اور زبانی جمع خرچ کی بجائے ثمرآور نتائج کے حامل عملی اقدامات اٹھائے جائیں۔

کوئٹہ میں ٹریفک کے بڑھتے مسائل کا حل ضروری ہے

بلوچستان کے دارالحکومت کوئٹہ میں ٹریفک سنگین مسئلے کی شکل اختیار کرچکی ہے مسئلے کی شدت میں وقت کیساتھ اضافہ ہوتا چلا جارہا ہے اصلاح احوال کیلئے اقدامات اگر اٹھائے بھی جائیں تو وہ مرکزی شارع اور چند دوسری سڑکوں تک محدود رہتے ہیں اس میں کوئی شک نہیں کہ ٹریفک سے جڑے مسائل کسی ایک دفتر کا دردسر نہیں اس میں مختلف سٹیک ہولڈر ادارے ہیں اس سارے مسئلے کی شدت میں دیگر عوامل کیساتھ تجاوزات بھی ہیں جن کے خاتمے کیلئے مستقل نوعیت کی پلاننگ ضروری ہے جس میں تاجروں کی نمائندگی بھی شامل ہو ایک گھنٹے کیلئے تجاوزات ختم ہونا اور دوبارہ وہی صورت اختیار کرنا مسئلے کا حل نہیں۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Century Express Quetta

Bullet No.

Dated: 28 AUG 2024 Page No.

بلوچستان، دہشت گردوں کو کچل دیا جائے

بلوچستان میں دہشت گردی کی کارروائیوں میں 14 سیکیورٹی اہلکاروں سمیت 54 افراد شہید ہوگئے جب کہ اسسٹنٹ کمشنر، لیویز، سیکیورٹی اہلکاروں سمیت 20 افراد زخمی ہوگئے، فورسز کی جوابی کارروائی میں 21 دہشت گرد ہلاک ہوئے ہیں، بلوچستان کے ضلع موسیٰ خیل میں جدید ہتھیاروں سے لیس دہشت گردوں نے مسافر بسیں روک کر شناخت کے بعد 23 مسافروں کو فائرنگ کر کے قتل کر دیا، مقتولین کا تعلق پنجاب کے جنوبی اضلاع سے ہے اور سب محنت کش تھے، قلات، سبی، پنجگور، مستونگ، تربت، بیلہ، گوادر اور کوئٹہ میں بھی دہشت گردانہ حملے کیے گئے ہیں، بولان میں ریلوے پل دھماکے سے تباہ کر دیا گیا، پنجاب، سندھ کے لیے ریل سروس معطل ہوگئی ہے۔

بلوچستان میں تشدد کی نئی لہر آئی ہے، جو تھمنے کا نام نہیں لے رہی ہے۔ اتوار کا دن اس حوالے سے بدترین رہا ہے۔ پاکستان میں دہشت گردی میں ملوث گروپس گرگٹ کی طرح رنگ بدلتے ہیں۔ ٹی ٹی پی اور اس کی سسٹر آرگنائزیشنز مذہب اور قوم پرستی کی آڑ لے کر خیبر پختونخوا اور بلوچستان کی پشتو بیلٹ میں ہمدردی لیتی ہیں اور سیکیورٹی فورسز کو نشانہ بنا رہی ہیں جب کہ بی ایل اے، بی ایل ایف اور مجید بریگیڈ بلوچ قومی پرستی کا لبادہ پہن کر سیکیورٹی فورسز اور بلوچستان میں رہائش پذیر دوسرے صوبوں کے باشندوں کے خلاف دہشت گردی کے مرتکب ہو رہے ہیں۔ دہشت گردی کے پیٹرن اور اہداف پر غور کیا جائے تو لگتا ہے کہ یہ سارے گروپس اپنے مشترک مفادات کے لیے ایک دوسرے کی مدد بھی کرتے ہیں اور سہولت کاری بھی کرتے ہیں۔ ان دہشت گرد تنظیموں کا جرائم پیشہ مافیا گینگز اور وائٹ کالر کریمنلز کے ساتھ بھی مفاداتی رشتہ موجود ہے۔ یہی وجہ ہے کہ دہشت گرد کا مالی نیٹ ورک فعال ہے اور انھیں پاکستان میں سہولت کاری بھی میسر آ رہی ہے۔ پاکستان کے سسٹم میں بھی ان گروہوں کی پینیٹریشن کے امکانات کو رد نہیں کیا جا سکتا۔ افغانستان ایسے گروہوں کے لیے محفوظ پناہ گاہ بنا ہوا ہے۔ بلوچستان میں پاک ایران سرحد کے دونوں اطراف بھی ایسے گروہوں کے لیے چھپنے کی جگہیں موجود ہو سکتی ہیں۔ انھیں بیرونی طاقتوں کی آشیرباد بھی حاصل ہے۔

بلوچستان معدنیات سے بھرپور اور اہم ترین تجارتی گزرگاہ ہے۔ گیس، تیل، تانبے، سونے کے ذخائر بھی ہیں۔ سی پیک کی کامیاب کا انحصار گوادر بندرگاہ اور بلوچستان میں قیام امن پر ہے۔ دہشت گردوں اور دہشتگردی کو زندہ رکھنے کے لیے تین چیزیں اہم ہیں یعنی پیسہ، ہتھیار اور تربیت، پاکستان میں دہشت گردی کرنے والے گروہوں کو یہ تینوں چیزیں میسر ہیں، ان کے بغیر پاکستان میں دہشت گردی ممکن نہیں ہے۔ بلوچستان کے سمندری راستے مشرق وسطیٰ سے ملتے ہیں۔ بلوچستان کے ساحلی علاقوں سے آبنائے ہرمز، خلیج عمان اور بحیرہ عرب تک پہنچنا آسان ترین راستہ ہے۔ بلوچستان سے متصل سمندر، مشرق و مغرب کا سنگم اور عالمی سمندری جہاز رانی کا اہم ترین راستہ ہے۔ اس محل وقوع کی وجہ سے پاکستان دشمن قوتوں کا نشانہ بلوچستان بنا ہوا ہے۔ ان ساحلوں تک رسائی اور قبضہ کرنا، جن پاکستان دشمنوں کا ہدف اور خواب ہے، پاکستان کے پالیسی سازوں کو یقینی طور پر ان کے بارے میں پوری معلومات ہوں گی۔ ان حملوں میں نہ صرف شدت پسندوں کی حکمت عملی میں ایک واضح فرق نظر آیا بلکہ جو ہتھیار استعمال کیے گئے وہ بھی ان کی بڑھتی ہوئی صلاحیت کی طرف اشارہ کرتے ہیں۔ یہ پہلو نہ صرف بلوچ شدت پسندوں کی بڑھتی ہوئی پرتشدد صلاحیتوں کی طرف اشارہ کرتا ہے بلکہ یہ بھی اشارہ ملتا ہے کہ کہیں نہ کہیں ان کے ٹی ٹی پی سے بھی تعلق استوار ہوئے ہیں۔ جنوبی ایشیا میں سری لنکا کی فوج نے تامل ٹائیگرز کو کچل دیا، یوں سری لنکا میں امن قائم ہوا تھا۔

بلوچستان کے کئی علاقوں کے سرکاری اسکولوں، سرکاری ملازمین بالخصوص اساتذہ کرام کو ہدف بنایا جاتا ہے۔ گوادر بندرگاہ کی جدید خطوط پر تعمیر اور چین پاکستان اقتصادی راہداری (CPEC) کو نقصان پہنچانے کی کوشش بھی کی جاتی ہے۔ دہشت گردی کے واقعات روزمرہ کا معمول بن گئے۔ بلوچستان کے دہشت گرد گروہ تاریخی حقائق کو مسخ کر کے نئی نسل کے سامنے پیش کرتے ہیں۔ جدوجہد آزادی میں بلوچستان کا کردار پاکستان کے کسی بھی دوسرے خطے سے کم نہیں ہے۔ 1940 میں جب قرارداد پاکستان منظور ہوئی تو قاضی عیسیٰ بلوچستان کی نمایندگی کر رہے تھے۔ انھوں نے اس قرارداد کی بھرپور حمایت کی جس نے بالآخر قیام پاکستان کی راہ ہموار کی۔

تاریخ کے ان اوراق کو بلوچ عوام کے سامنے لانا ضروری ہوگیا ہے۔ 18 ویں آئینی ترمیم سے بلوچستان کو ملنے والے حقوق اور وسائل میں اضافہ کیا گیا ہے اور وفاقی اور صوبائی حکومتوں کے میگا پروجیکٹس بلوچستان کی سماجی اور معاشی ترقی میں اہم کردار ادا کر رہے ہیں۔ بلوچستان کے لوگوں اور ریاست کے درمیان رشتہ کمزور کرنے کی کوششوں سے وہ ترقیاتی منصوبے متاثر ہو سکتے ہیں جو اس صوبے کی پسماندگی، افلاس اور محرومی کا خاتمہ کر سکتے ہیں۔ شرپسند اور ریاست مخالف عناصر بلوچستان کے حوالے سے ریاست پاکستان کے خلاف بے بنیاد پروپیگنڈا کر کے بلوچ نوجوان نسل کو گمراہ کر کے ریاست کا باغی بنا رہے ہیں۔ ان کا مقصد بلوچستان میں دہشت گردی، انتہاپسندی اور بدامنی کو فروغ دینا ہے۔ تاریخ سے واقف لوگ جانتے ہیں کہ بلوچستان کے عوام پاکستان کا حصہ بننے کی خواہش رکھتے تھے۔ افسوس کہ آج چند لوگ اپنے آباؤ اجداد کے وطن پرستی کے راستے کو چھوڑ کر غداروں کے بہکاوے میں آ کر ملک دشمنی کی راہوں پر چل پڑے ہیں، تاہم بلوچستان کے غیور عوام دشمن کی ایسی ناپاک سازش ناکام بنانے کا بھرپور عزم رکھتے ہیں۔

بلوچستان کے نوجوانوں کی ایک بڑی تعداد پاک فوج میں شمولیت اختیار کر رہی ہے۔ دفاع وطن کے مقدس فریضے سے منسلک ہو کر تقریباً 20 ہزار نوجوانوں کو نہ صرف باعزت روزگار میسر آیا ہے بلکہ بلوچستان کے عوام میں افواجِ پاکستان سے اپنائیت کے جذبات کو بھی بڑھاؤ ملا ہے۔ پاک فوج نے بلوچستان کے دُور دراز اضلاع میں واقع تعلیمی اداروں کی اپ گریڈیشن کے ساتھ رسمی اور فنی تعلیمی اداروں کے قیام پر بھی خصوصی توجہ مرکوز کی ہے جس سے 25 ہزار سے زائد بلوچ طلبا و طالبات کو جدید اور معیاری تعلیمی سہولتوں سے استفادے کا موقع میسر آیا ہے۔ اس طرح طبی سہولیات کی فراہمی نے بھی بلوچ عوام کی کٹھن زندگی کو آسان بنایا ہے۔ المختصر! پاک فوج کی طرف سے بلوچستان کے عوام میں آسانیاں بانٹنے کا یہ عمل وہاں کی نسل نو میں پاکستانیت کے جذبات پیدا کرنے میں کلیدی کردار ادا کر رہا ہے اور ان میں قومی زندگی میں اہمیت حاصل ہونے کا احساس بیدار ہوا ہے۔

آج اس صوبے کو لہولہو کرنے کے لیے پاکستان دشمن قوتیں پیش پیش ہیں۔ آج شدت پسند تحریکیں اور ان کے نام نہاد لیڈرز اس سازش کا حصہ ہیں جو پاکستان کو کمزور کرنے کے مشن پر گامزن ہیں۔ اس حقیقت سے انکار ممکن نہیں کہ بلوچستان پاکستان میں ترقی کے لحاظ سے سب سے پسماندہ صوبہ ہے۔ اسی طرح سے بلوچستان کے معاشی استحصال اور سیاسی محرومیوں میں بیرونی طاقتوں کا کردار بھی ایک اٹل حقیقت ہے، جنھوں نے مالی و سیاسی معاونت سے بلوچستان کے اندرونی حالات کو خراب کرنے میں کوئی کسر نہیں چھوڑی۔ اس حقیقت کو مدنظر رکھتے ہوئے طاقت کے استعمال کے ساتھ ساتھ بلوچستان میں ایک سیاسی حکمت عملی کی بھی ضرورت ہے، جو صوبے کے پیچیدہ مسئلے کے تمام پہلوؤں سے جامع طور پر نمٹ سکے۔ ضرورت اس امر کی ہے کہ بلوچستان میں ایک سیاسی عمل کا آغاز کیا جائے جو ایک کل جماعتی کانفرنس سے شروع ہو جس میں تمام سیاسی، معاشی اور معاشرتی مسائل کا احاطہ کیا جائے اور تمام اسٹیک ہولڈرز کا اتفاق رائے پیدا کیا جائے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: INTEKHAB QUETTA

Dated: 28 AUG 2024 Page No.

Bullet No.

ملک بھر میں بارشوں نے تباہی مچادی، کئی شہری جاں بحق

بارش جسے اللہ کی رحمت قرار دیا جاتا ہے، جس سے فصلوں کو پانی ملتا ہے، شہریوں کو پینے اور نہانے دھونے کے لیے پانی میسر آتا ہے، اس پانی کو اگر دیگر ممالک کی طرح سنبھالا جائے اور ڈیم بنائے جائیں تو اس سے بجلی بھی پیدا کی جاسکتی ہے۔ لیکن پاکستان میں بارشیں تباہی اور ہلاکتوں کا باعث بننے لگی ہیں۔ گزشتہ پندرہ برسوں میں پانچ حکومتیں قائم ہوئیں، جس میں پی ٹی آئی کے دور میں تو ڈیموں کی تعمیر پر توجہ دی گئی لیکن باقی کسی دور میں کوئی بڑا ڈیم تعمیر نہیں کیا گیا۔ انڈیپنڈنٹ پاور پلانٹس کے مالکان کو سیکڑوں ارب ڈالر دے دیے گئے لیکن اسی رقم سے ڈیموں کی تعمیر کو یقینی بنا کر قوم کو تباہی سے نہیں بچایا گیا۔ اس وقت ملک کی بجلی بحران کا سامنا ہے۔ ملک میں اگر چار چھ ڈیم بنا لیے جائیں تو بجلی کی کمی بھی دور ہو جائے گی، بارش سے ہونے والی تباہی کا ازالہ بھی ہو جائے گا اور ساتھ ہی پورا سال کاشت کاری اور پینے کے لیے پانی بھی دستیاب ہوگا۔

ملک بھر میں بارشوں کی پیشگی اطلاع ہونے کے باوجود احتیاطی کام فوری نہیں کیے جاتے، جس کے باعث اچھا خاصا جانی اور مالی نقصان اٹھانا پڑتا ہے۔ سندھ اور بلوچستان تو خاص طور پر اس کا نشانہ بنتے ہیں پنجاب سے آنے والا پانی سندھ کے سیکڑوں دیہاتوں، کھڑی فصلوں کو تباہ کر دیتا ہے، اس کے علاوہ جانی نقصان الگ ہوتا ہے، یہی کچھ بلوچستان کی صورتحال ہے، وہاں بھی بارشوں سے بڑی تباہی پھیلتی ہے، اس کے بعد جگہ جگہ پانی جمع ہونے سے مختلف بیماریاں پھیل جاتی ہیں اور جانی نقصان الگ ہوتا ہے۔ لہٰذا سب سے پہلے تو حکومت کو پورے ملک میں سروے کروانا چاہیے کہ پیشگی اطلاعات کے باوجود کتنے حفاظتی اقدامات کیے گئے۔ اس کے بعد جہاں جہاں بہتر اقدامات نہیں کیے گئے وہاں کے متعلقہ افسران سے پوچھ گچھ کی جائے اور غیر ذمے دارانہ رویہ اختیار کرنے والے افسران کو فوری طور پر برطرف کیا جائے۔

عوام کی جان و مال کے تحفظ کو یقینی بنایا جانے کے لیے حکومت کو ہنگامی بنیادوں پر اقدامات کرنے ہوں گے۔ ہر سال بارشوں سے قوم کا اربوں روپے کا نقصان ہو رہا ہے، جس میں مالی و جانی نقصان دونوں شامل ہیں، اس کے علاوہ ہزاروں شہری مختلف بیماریوں کا شکار ہو کر اذیت جھیلتے ہیں وہ الگ ہے۔ لہٰذا بارشوں کے پانی کی نکاسی کے لیے اب ملک بھر میں سروے کروا کر ڈیموں کی تعمیر، کنویں کی کھدائی اور دیگر ضروری اقدامات کرنا ہوں گے۔ ساتھ ہی بلدیاتی اداروں کو متحرک کیا جائے کہ وہ اپنی اپنی حدود میں نکاسی آب کو بہتر بنائیں۔ جہاں برساتی نالوں کی ضرورت ہے وہاں نالے تعمیر کیے جائیں، جو نالے پہلے سے موجود ہیں ان کی صفائی کا خاص انتظام کیا جائے۔ بلدیات کے پاس فنڈز کی کمی کو دور کیا جائے کیونکہ محکمہ بلدیات کا عوام کی زندگی میں اہم کردار ہے، پانی کی ترسیل اور نکاسی ایک اہم مسئلہ ہے، اسے جنگی بنیادوں پر حل کیا جائے۔ اس کے علاوہ ملک بھر میں شجر کاری کا بڑے پیمانے پر بندوبست کیا جائے، کیونکہ شہروں میں تو گرین بس، اورنج بس اور دیگر کے چکر میں درختوں کو بے دردی سے کاٹ دیا گیا ہے، جس کی وجہ سے شہروں میں آلودگی میں بھی اضافہ ہوا ہے اور بارشوں کے تناسب میں بھی تبدیلی آگئی ہے۔ اگر ملک بھر میں کروڑوں درخت لگا دیے جائیں تو بھی سیلاب سے کافی حد تک بچا جاسکتا ہے۔ ورنہ ہر سال عوام اسی طرح نقصان اٹھانے پر مجبور ہوں گے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Balochistan Time Quetta

Bullet No.

Dated: 28 AUG 2024 Page No.

Alarming Rise of Hepatitis

It is alarming to note the increase in Hepatitis B and C cases across the country. Like other parts of the country, Balochistan is also confronting a growing health crisis as the number of Hepatitis B and C patients continues to rise at an alarming rate. This silent killer, often undiagnosed and asymptomatic, is claiming lives and devastating families across the province. The situation is dire, and immediate action is necessary to combat this deadly disease.

Hepatitis, a significant public health concern in Pakistan, is exacerbated by a lack of awareness, inadequate healthcare infrastructure, and insufficient preventive measures. The World Health Organization reports that Pakistan has the highest number of hepatitis patients worldwide, with Balochistan being particularly vulnerable due to its weak healthcare system and limited access to clean drinking water, especially in remote areas. With increasing number of cases, the C variant of the viral disease, and potentially millions more that remain undiagnosed, the country clearly has a severe health crisis on its hands. However, despite the fact that population suffers from hepatitis B and C and trends show an increase in prevalence over recent years, the crisis is not being discussed enough, even though these diseases are preventable with a few precautions and treatable in many cases with medical interventions. Instead, the transmission of these viruses continues to increase because proper sterilisation techniques are largely not followed. Reused syringes, transfusion of unscreened blood and inadequate sanitary conditions can become the cause of disease transmission in healthcare settings. Elsewhere, seemingly innocuous items, such as a barber's inadequately sterilised razor, can become the medium of transmission of the disease. Medical experts stress the importance of using disposable razors, blades, and other items. Ensuring injections are administered by licensed practitioners with unused disposable needles/syringes and avoiding sharing personal items with others. It is time for the government to take concrete steps to control the spread of hepatitis, create awareness, and provide essential healthcare services. The fight against hepatitis requires a collective effort; let us work together to save lives and build a healthier future for Balochistan. Health authorities must now treat endemic hepatitis B and C with the same level of urgency and eliminate these painful and potentially deadly diseases with the same urgency. Citizens ought to take proactive measures for their health, including regular screening and vaccination. With collective efforts, the impact of hepatitis could be minimised and a healthier future could be achieved for all.

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: AZADI QUETTA

Bullet No. ______ Dated: 28 AUG 2024 Page No. ______

آواران میونسپل کمیٹی کے چیئرمین کی غفلت اور علاقائی مسائل

تحریر: نظام امتیاز

آواران کے عوام اب بھی مسئلوں سے دو چار مسائل روز بروز بڑھتے جارہے ہیں۔ میونسپل کمیٹی کے چیئرمین، جوان مسائل کوحل کرنے کے ذمہ دار ہیں، اپنی ذمہ داریوں سے غفلت برت رہے ہیں۔ واضح رہے کہ بلوچستان کی جانب سے ہر ضلع کے ٹاؤن کے لئے پچیس سے تیس لاکھ رقم کی ادائیگی کی جارہی ہے، لیکن افسوس کی بات ہے کہ اس بجٹ کے حصول کے باوجود عوامی فلاح و بہبود کے لیے کوئی ٹھوس اقدامات نہیں کیے گئے۔ آواران شہر میں بنیادی سہولتوں کا فقدان ہے۔ پینے کے صاف پانی کی قلت، ناکارہ سیوریج سسٹم، خراب سڑکیں، اور صفائی کی ناکافی سہولتیں جیسے مسائل آج بھی عوام کو درپیش ہیں۔ چیئرمین کی جانب سے ان مسائل کے حل کے لیے کوئی موثر حکمت عملی نہ ہونے کی وجہ سے عوام میں شدید مایوسی پائی جاتی ہے اتنی رقم ملنے کے باوجود چیئرمین کی جانب سے کسی بھی قسم کی تعمیراتی یا ترقیاتی سرگرمیاں نظر نہیں آرہی ہیں۔ بجٹ کا یہ پیسہ کہاں خرچ ہورہا ہے؟ یہ ایک بڑا سوال ہے جس کا جواب عوام کو دینا چیئرمین کی ذمہ داری ہے۔ لیکن چیئرمین نہ تو عوامی مسائل پر توجہ دے رہے ہیں اور نہ ہی بجٹ کے استعمال کے بارے میں کوئی وضاحت فراہم کررہے ہیں۔

اس وقت آواران کے عوام کو ایک متحرک، مخلص اور باصلاحیت قیادت کی ضرورت ہے جو ان کے مسائل کو سمجھ سکے اور انہیں حل کرنے کے لیے ٹھوس اقدامات اٹھا سکے۔ اگر چیئرمین اور دیگر متعلقہ حکام اپنی ذمہ داریوں سے غفلت برتتے رہے تو آواران کے عوام کے مسائل مزید بڑھ سکتے ہیں اور ان کی زندگیوں میں بہتری کی امید معدوم ہوتی جائے گی۔

یہ وقت ہے کہ چیئرمین اپنی ذمہ داریوں کا ادراک کریں، عوامی فلاح و بہبود کے منصوبوں پر عملدرآمد کریں اور آواران کے مسائل کے حل کے لیے بجٹ کو درست اور موثر طریقے سے استعمال کریں۔ بصورت دیگر، عوام اپنے حقوق کے حصول کے لیے آواز بلند کرتے اور مزید پریس کانفرنس کرنے سے کوئی کسر نہیں چھوڑیں گے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Century Express Quetta

Bullet No.

Dated: 28 AUG 2024 Page No.

بلوچستان میں دہشت گردی

زور قلم

مزمل سہروردی

msuherwardy@gmail.com

نواب اکبر بگٹی کی برسی پر بلوچستان میں دہشت گردوں نے بیس گھنٹے تک پورے صوبے میں دہشت گردی کی وارداتیں کی ہیں۔ دہشت گرد گروہوں نے بلوچستان کی سڑکوں پر قبضہ کیا، گاڑیوں کو تباہ کیا۔ بے گناہ لوگوں کو بسوں سے اتار کر قتل کیا گیا ہے۔ فوج اور دیگر نیم فوجی اداروں کے کیمپوں پر حملہ کیا گیا ہے۔ ریلوے کے پل تباہ کیے گئے ہیں۔ دہشت گردی کی اس کارروائی میں خواتین کو بھی خودکش بمبار کے طور پر استعمال کیا گیا ہے۔ اس خونریزی کی ذمے داری بی ایل اے نے قبول کی ہے۔ مجید بریگیڈ کا بھی دعویٰ ہے کہ انھوں نے بھی اس دہشت گردی میں حصہ لیا ہے۔

ان مسلح تنظیموں کی جانب سے جاری کیے گئے اعداد و شمار کے مطابق 150 سے زائد دہشت گردوں نے اس سارے آپریشن میں حصہ لیا۔ ان سب کو پاکستان کے سیکیورٹی ذرایع کے مطابق جہنم واصل کر دیا گیا ہے۔ اگر غور سے دیکھا جائے تو دہشت گردوں نے بظاہر بلوچستان کا پاکستان سے زمینی اور ریل رابطہ ختم کرنے کا عملی مظاہرہ کرنے کی کوشش کی ہے۔ ریلوے کے پل توڑنے کا مطلب ہے کہ بلوچستان کا باقی پاکستان سے ریل رابطہ ختم کیا جائے۔ سڑکوں پر قبضہ کا مطلب بلوچستان کا باقی پاکستان سے زمینی رابطہ ختم کرنا ہے۔ ہوائی رابطہ تو پہلے ہی بہت محدود ہے۔ سی پیک کی شاہراہوں کو خاص طور پر نشانہ بنایا گیا۔ اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ سی پیک ان کا خاص ہدف ہے۔

بی ایل اے اور بی ایل ایف کے دہشت گردوں نے نہتے شہریوں، خواتین اور بچوں کو نشانہ بنایا ہے۔ تشدد کے اندھا دھند استعمال کی یہ حکمت عملی جنگی اور انسانی حقوق کے قوانین کی سراسر خلاف ورزی ہے۔ عسکری ذرایع کے مطابق دہشت گرد تنظیموں کا یہ آپریشن درحقیقت ان کی مایوسی کا مظہر ہے۔ دہشت گردی کی حالیہ لہر سے پہلے بلوچ یکجہتی کونسل نے ایک عوامی مہم شروع کی تھی۔ جس میں مسنگ پرسن کے ایشو کو مرکزی نقطہ بنایا گیا تھا۔ لیکن بلوچ یکجہتی کونسل کو سیاسی انداز میں ہینڈل کر لیا گیا۔ علیحدگی پسند مسلح گروہ اس مہم کی آڑ میں لاشیں اور خون خرابہ چاہتے تھے لیکن یہ انھیں نہیں مل سکیں۔ بلوچ یکجہتی کونسل کی عوامی مہم میں سرکاری اداروں نے تشدد سے اجتناب کیا اور صبر کا مظاہرہ کیا۔

اب یہ بات صاف ہے کہ جہاں جہاں عوامی مظاہرے کیے گئے، وہیں دہشت گردی کی کارروائیاں ہوئی ہیں۔ میری رائے میں اس پہلو پر تفتیش کی سخت ضرورت ہے۔ دہشت گرد پاکستان خصوصاً بلوچستان کے عوام اور علاقے میں ترقیاتی منصوبوں کے دشمن ہیں۔ ریاست اور حکومت پاکستان ایسے بزدلانہ حملوں کی وجہ سے کسی بھی دباؤ میں نہیں آئے گی۔ قانون نافذ کرنے والے ادارے ایسی کارروائیوں کا منہ توڑ جواب دیں گے۔

دہشت گردوں نے معصوم اور بے گناہ پاکستانی شہریوں کو شہید کیا ہے لیکن انسانی حقوق کے نام نہاد علمبردار اور سول سائٹی کے جعلی نمایندے خاموش ہیں۔ ایمان مزاری، ماہ رنگ بلوچ، سمی بلوچ وغیرہ نے بلوچستان میں دہشت گردانہ حملوں کی نہ مذمت کی ہے اور نہ معصوم اور بے گناہ لوگوں کے ناحق قتل عام پر افسوس کا اظہار۔ ملک کے نام نہاد لبرل بریگیڈ کو بھی سانپ سونگھا ہوا ہے۔ میرا سوال یہ ہے کہ کیا ایسے لوگوں کا بھی احتساب نہیں ہونا چاہیے؟ نظام عدل کو بھی ایسے لوگوں کی درخواستوں کو سماعت کے لیے منظور کرنے سے پہلے، ان کے پس منظر، مقاصد اور اہداف کا جائزہ لینا چاہیے کیونکہ اب پانی سر سے گزر چکا ہے۔ ہمیں ان نام نہاد تنظیموں اور لوگوں کی جانب سے بلوچستان کے بے گناہ مقتولین کے لیے مذمت کا انتظار نہیں کرنا چاہیے کیونکہ انھوں نے پہلے بھی کبھی معصوم شہریوں کی ہلاکت کی مذمت نہیں کی۔ پنجابیوں کے قتل پر تو کبھی ایک لفظ تک نہیں کہا گیا۔ اب بھی پنجاب کے باشندوں کو بطور خاص نشانہ بنایا گیا ہے۔ یہ بات بالکل واضح ہو چکی ہے کہ بی ایل اے، مجید بریگیڈ وغیرہ اور ان کی سہولت کاری کرنے والی سول تنظیمیں ایک ہی سکے کے دو رخ ہیں۔ جیسے افغان طالبان اور ٹی ٹی پی ایک ہی سکے کے دو رخ ہیں جب کہ ان کی حامی سیاسی پارٹیاں ان کی پراکسی ہیں۔ ڈی جی آئی ایس پی آر نے اس مرض کی بالکل ٹھیک نشان دہی کی تھی جب انھیں دہشت گردوں کی پراکسی کہا تھا۔ لیکن ہمارے کچھ دوست ابہام کا شکار تھے اور اب بھی ہیں۔ ان کی رائے میں وہ انسانی حقوق کے علمبردار ہیں۔ لیکن میرا تب بھی موقف تھا کہ انسانی حقوق کے کیمپ کے اندر دہشت گردی چھپی ہوئی ہے۔ ان سے رعایت پاکستان کے لیے زہر قاتل ہے، آج وہ ثابت بھی ہو رہا ہے۔

یہ سوال بھی اپنی جگہ موجود ہے کہ ان دہشت گرد تنظیموں نے اتنے بڑے آپریشن کی تیاری کی تو ہمارے انٹیلی جنس اداروں کو بروقت علم کیوں نہیں ہوا؟ ہم ان کا نیٹ ورک بروقت توڑنے میں کامیاب کیوں نہیں ہوئے؟ لہٰذا اس پہلو پر بھی غور کرنے کی ضرورت ہے۔ مجھے امید ہے کہ یہ پہلو عسکری قیادت کے سامنے ہوگا۔ اس کے ساتھ بلوچستان میں تعینات فوجی، نیم فوجی دستوں اور پولیس فورس کی نہ صرف تعداد بڑھانے کی ضرورت ہے بلکہ ان کو جدید اسلحہ اور ٹریننگ سے لیس کرنے کی بھی ضرورت ہے۔

اب خاتون خودکش بمبار "ماہل" کا کیس بھی ہمارے نظام انصاف اور انسانی حقوق کی تنظیموں کے لیے موجود ہے۔ ماہل بلوچ نے گزشتہ روز بطور خودکش بمبار ایک فوجی کیمپ کو نشانہ بنایا۔ 2023 میں ہمارے سیکیورٹی اداروں نے اسے گرفتار کیا تھا، اس پر الزام تھا کہ وہ خودکش بمبار ہے اور اس سے خودکش جیکٹ برآمد ہوئی ہے لیکن ہماری انسانی حقوق کی نام نہاد تنظیموں کے عہدیداروں نے آسمان سر پر اٹھا لیا کہ وہ ایک معصوم اور بے گناہ خاتون ہے۔ ان کی گرفتاری پر عالمی سطح پر مظاہروں کا بندوبست بھی کیا گیا۔ اس دباؤ کے باوجود سیکیورٹی ادارے اپنے موقف پر قائم تھے کہ خاتون کا تعلق دہشت گرد گروپ سے ہے اور اس سے خودکش جیکٹ بھی برآمد ہوئی ہے۔ لیکن ہمارے نظام انصاف نے انھیں باعزت بری کر دیا تھا۔ اب وہی خاتون خودکش بمبار ثابت ہو گئی ہے۔ اب نظام انصاف کیا جواب دے گا؟ اور وہ انسانی حقوق کے علمبردار جو اس خودکش بمبار خاتون کے حق میں مہم چلا رہے تھے، وہ کیا جواب دیں گے؟ اس لیے دہشت گردوں کو انسانی حقوق کا مسئلہ بنانا، انھیں انسانی حقوق کی آڑ میں شیلٹر مہیا کرنا ملک دشمنی نہیں تو اور کیا ہے۔ مجھے لگتا ہے کہ اب فوج اور سیکیورٹی اداروں کو بلوچستان میں دہشت گردوں اور ان کے سہولت کاروں کے خلاف مکمل آپریشن کرنے دینا چاہیے۔ اور اسے انسانی حقوق کا مسئلہ بنانا بند کرنا ہوگا۔ بس بہت ہو گئی۔ بلوچستان میں جو کچھ ہوا، یہ محض دہشت گردی نہیں تھی بلکہ پاکستان پر ایک حملہ تھا۔ دشمن نے ہمارا ٹیسٹ کیا ہے، وہ آگے بھی حملہ کرے گا۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Century Express Quetta

Bullet No. Dated: 28 AUG 2024 Page No.

الیکشن ٹریبونلز کے فیصلوں سے بگٹی حکومت کے لیے مشکلات پیدا ہونگی؟

کوئٹہ سے رضا الرحمان کا تجزیہ

بلوچستان ہائی کورٹ کے الیکشن ٹریبونلز کے یکے بعد دیگرے فیصلوں نے صوبے کی پارلیمانی سیاست کو جھنجھوڑنا شروع کر دیا ہے، یہ فیصلے پی پی پی کی صوبائی مخلوط حکومت کو کس حد تک ٹف ٹائم دے پائیں گے؟ آیا صوبے میں ان فیصلوں سے سیاسی تبدیلی رونما ہوگی، سیاسی حلقوں اور محفلوں میں چہ مگوئیوں کے باعث مختلف آراء سامنے آرہی ہے جبکہ پی پی پی کی مخلوط حکومت میں شامل اتحادی جماعتوں ن لیگ اور باپ پارٹی میں بعض بااثر شخصیات بھی سرگرم ہو گئے ہیں، پی پی پی کے پارلیمانی گروپ میں بھی موجود بعض ارکان پارٹی قیادت کو خاموشی سے اندرون خانہ حکومتی کارکردگی پر رپورٹ دے رہے تھے، ان کی سرگرمیوں میں بھی تیزی آگئی ہے، بلوچستان ہائی کورٹ کے الیکشن ٹریبونلز نے بلوچستان اسمبلی کے کوئٹہ سے حلقہ پی بی 40 پر پی پی پی سے تعلق رکھنے والے رکن اسمبلی صمد گورگیج کے خلاف ہزارہ ڈیموکریٹک پارٹی کے قادر نائل کی جانب سے دائر درخواست پر فیصلہ دیتے ہوئے فارم 45 اور تمام ووٹوں کی نادرا سے بائیو میٹرک تصدیق کرانے کا حکم جاری کیا ہے تاکہ اصل حقائق سامنے آئیں۔ اسی طرح بلوچستان ہائی کورٹ کے الیکشن ٹریبونلز نے صوبائی اسمبلی کے حلقہ پی بی 36 قلات سے کامیاب ہونے والے بلوچستان عوامی پارٹی کے میر ضیاء اللہ لانگو کے خلاف جے یو آئی ف کے میر سعید لانگو کی ایک درخواست پر فیصلہ دیتے ہوئے گزگ اور جوہان کے 7 پولنگ اسٹیشنوں پر دوبارہ پولنگ کا حکم صادر کرتے ہوئے میر ضیاء اللہ لانگو کی کامیابی کو کالعدم قرار دے دیا، جبکہ انہیں وزیر داخلہ کی حیثیت سے کام کرنے سے بھی روک دیا ہے۔ واضح رہے کہ میر ضیاء اللہ لانگو بلوچستان کی مخلوط حکومت میں وزیر کی حیثیت سے اپنے فرائض سرانجام دے رہے تھے، الیکشن ٹریبونلز نے حلقہ پی بی 42 کوئٹہ سے کامیاب ہونے والے مسلم لیگ ن کے زرک مندوخیل کے حوالے سے بھی دائر پٹیشن پر فیصلہ محفوظ کر لیا ہے جن پر مخالفین امیدواروں نے دھاندلی اور عام انتخابات میں حصہ لینے سے قبل سرکاری ملازمت سے جڑے رہنے اور تنخواہ لینے کے الزامات عائد کئے تھے۔ جبکہ وزیر اعلیٰ سرفراز بگٹی کے خلاف جے ڈبلیو پی کے نوابزادہ گہرام بگٹی کی ایک انتخابی عذرداری کو خارج کر دی گئی ہے۔ سیاسی مبصرین کے مطابق بلوچستان اسمبلی کے ایسے کئی حلقے ہیں جن میں 8 فروری 2024 کے عام انتخابات میں کامیاب ہونے والوں کے خلاف بلوچستان ہائیکورٹ کے الیکشن ٹریبونلز میں درخواستیں دائر ہیں جن میں کوئٹہ سمیت دیگر اضلاع کی صوبائی اسمبلی کی نشستیں شامل ہیں۔ ان سیاسی مبصرین کے مطابق آنے والے دنوں میں الیکشن ٹریبونلز سے ایسے فیصلے آتے رہے تو بگٹی حکومت کے لئے کافی مشکلات پیدا ہو سکتی ہیں؟ کیونکہ ان کی اتحادی جماعتوں ن لیگ اور باپ پارٹی کے بعض ارکان اسمبلی بظاہر تو ان کے ساتھ دکھائی دیتے ہیں لیکن ان کی باڈی لینگویج کچھ اور ہی اشارے دیتی ہے جس میں بعض پی پی پی کے ارکان اسمبلی بھی شامل ہیں۔ ان سیاسی مبصرین کے مطابق بلوچستان میں سیاسی تبدیلی کی باتیں مختلف سیاسی حلقوں میں چند عرصے سے گردش کر رہی ہیں، بعض سیاسی حلقوں کا خیال ہے کہ اس میں تیزی اکتوبر کے مہینے میں آ سکتی ہے؟

یہ اب مخلوط حکومت کے سربراہ وزیر اعلیٰ سرفراز بگٹی پر منحصر ہے کہ وہ کس طرح سے اس چنگاری کو آگ بننے سے قبل بجھاتے ہیں۔ وزیر اعلیٰ بگٹی کو اس وقت بلوچستان میں جہاں انتظامی مشکلات کا سامنا ہے وہیں امن و امان کی بگڑتی ہوئی صورتحال بھی ان کے لئے ایک چیلنج ہے، حال ہی میں بلوچستان کے علاقے موسیٰ خیل، کھڈ کوچہ، مستونگ، بولان اور قلات کے افسوسناک واقعات صوبے میں بگڑتی امن و امان کی صورتحال کی ایک بدترین مثال ہے اور حکومت وقت کی کارکردگی پر سوالیہ نشان ہے؟ سیاسی مبصرین کے مطابق بلوچستان میں سیاسی تبدیلی میں بیوروکریسی کا بھی ہمیشہ ایک اہم کردار رہا ہے، پوسٹنگ ٹرانسفر کے حوالے سے بیوروکریسی بھی دبے الفاظ میں صوبائی مخلوط حکومت کی مخالفت کر رہی ہے حال ہی میں بلوچستان سول سیکرٹریٹ بی ایس ایس کیڈر کے ملازمین نے احتجاج شروع کیا ہے، بی ایس ایس کیڈر کے آفیسران کو وزیر اعلیٰ اور چیف سیکرٹری بلوچستان سے شکایت ہے کہ صوبے میں نظام صرف ایک کیڈر کی پشت پناہی کر رہا ہے جس کو بی ایس ایس کیڈر کے آفیسران و ملازمین برداشت نہیں کریں گے اس حوالے سے وزیر اعلیٰ کو مس گائیڈ کیا جا رہا ہے، وزیر اعلیٰ کو پوچھنا چاہئے کہ ان کے احکامات اور کابینہ کے فیصلوں پر عملدرآمد کیوں نہیں کیا جا رہا، نان کیڈر کو ہماری پوسٹوں پر تعینات کیا جا رہا ہے، بی ایس ایس کیڈر کو ہمیشہ دھوکہ دیا گیا، حال ہی میں ٹریننگ کے لئے بی ایس ایس کیڈر کے دو افسران اور بی ایس ایس کے سات آفیسران کی سفارش کی گئی، سیاسی مبصرین کے مطابق بی ایس ایس کے احتجاج کے باعث سیکرٹریٹ میں تالہ بندی سے حکومتی کام ٹھپ ہو کر رہ گیا ہے، بی سی ایس اور بی ایس ایس کیڈر کے افسران کی یہ جنگ گزشتہ حکومتوں میں بھی رہی ہے، بارہا مسائل کے حل اور دونوں کیڈرز کے درمیان گفت و شنید سے معاملات کو سلجھانے کی کوشش کی گئی معاملہ عدالت تک بھی گیا، تاہم ان کے مسائل حل نہ ہوئے جس سے بیوروکریسی اور دیگر ملازمین میں بھی کافی بے چینی پائی جاتی ہے۔ ان سیاسی مبصرین کے مطابق بیوروکریسی اور سرکاری ملازمین میں پائی جانے والی یہ بے چینی بھی بگٹی حکومت کے لئے آگے چل کر نیک شگون نہیں لہٰذا ضرورت اس امر کی ہے کہ وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی اس کو از خود دیکھیں اور دونوں کیڈرز کے درمیان جاری کشیدگی کو ختم کرنے کیلئے درمیانی راستے تلاش کریں۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No.________ Dated: 28 AUG 2024 Page No.________

چیف سیکرٹری شکیل قادر خان صوبے میں بڑے ڈیموں کے کمانڈ ایریا سے متعلق منعقدہ اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں